اشاعت کا 47 واں سال

روزنامہ
آفاق
سرینگر
Daily Afaaq Srinagar
بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us
at: www.dailyafaaq.com

20
رمضان کریم 1447
2026

11 March بدھوار	10 March منگلوار
اختتام سحری	وقت افطار
5:25	6:37

8 ٹرمپ سے خامنہ ای کی شہادت کا بدلہ ضرور لیں گے

7 آئی پی ایل 2026 کا آغاز 28 مارچ سے ہوگا

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq
Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279
RNI NO: 43732/85 Tuesday 10 March 2026
ESTABLISHED IN 1985
10 مارچ 2026، بمطابق 20 رمضان المبارک 1447ھ منگلوار، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 60 صفحات 8 قیمت 3 روپے

مغربی ایشیا میں کشیدگی کم کرنے کیلئے بات چیت اور سفارت کاری ہی واحد راستہ، جے شنکر

خطے کے تمام ممالک کی خودمختاری اور علاقائی سلامتی کا احترام کیا جائے، ہندوستانی مفادات اور شہریوں کا تحفظ حکومت کی اولین ترجیح

وزیر اعظم ابھرتی ہوئی صورتحال کی مسلسل نگرانی کر رہے ہیں

نئی دہلی/۹مارچ (ایجنسیز) ہندوستان نے پیر کے روز اس عزم کا اعادہ کیا ہے کہ وہ مشرق وسطی کی کشیدہ صورتحال میں حل، مذاکرات اور سفارت کاری کے ذریعے حل نکالنے کے حق میں ہے۔ ہندوستان کے لیے وہاں مقیم ہندوستانی برادری کا تحفظ اور ملک کی توانائی کی حفاظت سمیت قومی مفادات سب سے اہم ترجیحات ہیں۔ وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے ایران کے خلاف امریکہ اور اسرائیل کی لڑائی سے پیدا ہوئی (بقیہ ۶ پر)

ریاسی میں پولیس ہیڈ کانسٹیبل رشوت لیتے رنگے ہاتھوں گرفتار

اے سی بی کی کاروائی، کیس رجسٹر، مزید تحقیقات جاری

جموں/۹مارچ/ (آفاق نیوز ڈیسک) جموں وکشمیر کے انسداد بدعنوانی بیورو نے پیر کے روز کہا کہ پولیس چوکی تلوارہ، ریاسی کے ایک ہیڈ کانسٹیبل، تفتیشی افسر کو تحقیقات کے دوران 5000 روپے رشوت مانگنے اور قبول کرنے کے الزام میں گرفتار کیا ہے۔ ملزم کو ٹریپ آپریشن کے دوران رنگے ہاتھوں پکڑا گیا اور آزاد گواہوں کی موجودگی میں رشوت کی رقم برآمد کر لی گئی۔ اے سی بی کے ایک بیان میں، ایک ترجمان نے کہا کہ جموں وکشمیر اینٹی کرپشن بیورو نے، انسداد بدعنوانی ایکٹ، 1988 کی ایف (بقیہ ۶ پر)

اراکین اسمبلی کی وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے ملاقات

اپنے متعلقہ حلقوں کے مسائل پیش کئے

جموں/۹مارچ / (ڈی آئی پی آر) متعدد ارکان قانون ساز اسمبلی نے آج وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے ملاقات کی اور اپنے متعلقہ حلقوں میں ترقیاتی کاموں اور عوامی فلاح و بہبود سے متعلق مسائل پر بات چیت کی۔ ممبر اسمبلی سانبہ سرجیت سنگھ سلاتھیہ، ایم ایل اے بانہال سجاد شاہین، رُکن اسمبلی رام بن ارجن سنگھ راجو، قانون ساز اسمبلی بھدرواہ دلیپ سنگھ پریہار، رُکن اسمبلی گلاب گڈھ انجینئر خورشید احمد اور ممبر اسمبلی اننت ناگ ویسٹ عبدالمجید بٹ لارمی نے وزیر اعلیٰ سے ملاقات کر کے اپنے اپنے حلقوں سے متعلق مختلف مسائل سے انہیں آگاہ کیا۔ وزیر اعلیٰ نے اراکین اسمبلی کو بغور سُنا اور انہیں یقین دلایا کہ ان کی طرف سے اُٹھائے گئے تمام حقیقی مسائل کو مقررہ وقت میں حل کیا جائے گا۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ ان کی حکومت عوامی مسائل کے حل اور تمام خطوں میں بروقت راحت اور ترقی کو یقینی بنانے کے لئے پُرعزم ہے۔

سکینہ ایتو نے جے کے ایم ایس سی ایل کی کارکردگی اور کام کاج کا جائزہ لیا

”معیار، شفافیت یا کارکردگی پر کسی قسم کا سمجھوتہ برداشت نہیں کیا جائے گا“

اُدویات کے معیار کی سخت جانچ اور اُدویات کی سپلائی کی مسلسل نگرانی کرنے کی ہدایت

جموں/۹مارچ / (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے صحت و طبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ ایتو نے آج جموں و کشمیر میں صحت سہولیات کے لئے اُدویات اور طبی آلات کی خریداری اور فراہمی میں معیار (بقیہ ۶ پر)

آپریشن سندور کے بعد پاکستان کے رویے میں زیادہ تبدیلی نہیں آئی، فوجی سربراہ

کسی بھی خطرہ سے نمٹنے اور مقابلہ کرنے کیلئے فوج ہمیشہ چوکس

پاکستانی فوجی صرف بٹن دبا رہا ہے، وہاں کا سامان دوسرے ملک سے ہے

سرینگر/۹مارچ / ایس این این / آپریشن سندور کے بعد پاکستان کے رویے میں زیادہ تبدیلی نہیں آئی ہے کی بات کرتے ہوئے فوجی سربراہ جنرل اوپیندرا دیویدی نے کہا کہ ہمیں مزید چوکس رہنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جب کوئی پاکستانی فوجی بٹن دباتا ہے تو سامان، معلومات اور مصنوعی ذہانت کسی دوسرے ملک سے ہے جس کا مطلب ہے کہ باہمی تعاون تشویش کا باعث ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق فوجی سربراہ جنرل اپیندر دویدی نے کہا ہے کہ جب کوئی پاکستانی فوجی بٹن دباتا ہے تو سامان، معلومات اور مصنوعی ذہانت کسی دوسرے ملک سے ہے جس کا مطلب ہے کہ باہمی تعاون تشویش کا باعث ہے۔ انہوں نے کہا کہ فوج نے (بقیہ ۶ پر)

طویل سرمائی چھٹیوں کے بعد اسکولوں کی رونق پوری طرح سے بحال

پہلی سے آٹھویں جماعتوں تک کے لئے بھی اسکول دوبارہ کھل گئے

سری نگر/۹مارچ (یو این آئی) وادی کشمیر میں پیر کی صبح طویل سرمائی چھٹیوں کے بعد پہلی سے آٹھویں جماعتوں تک کے لئے بھی اسکول دوبارہ کھل گئے۔ وادی میں سرمائی تعطیلات کے بعد 9 ویں سے 12 جماعتوں تک اسکول 23 فروری کو ہی دوبارہ کھل گئے تھے۔ پہلی سے آٹھویں جماعتوں کے لئے گرچہ یکم مارچ سے اسکول کھلنے کا شیڈول تھا تاہم ایران کے سپریم لیڈر سید علی خامنہ ای کے قتل کے بعد ہونے والے احتجاج کے پیش نظر حکام (بقیہ ۶ پر)

10 سے 12 مارچ تک برف وباراں اور تیز ہواؤں کا امکان

کچھ اضلاع کے پہاڑی علاقوں میں ٹریفک متاثر ہوسکتا ہے، محکمہ موسمیات

درجہ حرارت میں بھی 4 سے 6 ڈگری سینٹی گریڈ کی کمی ریکارڈ ہونے کا امکان

سری نگر/۹مارچ (ایجنسیز) محکمہ موسمیات نے ایڈوائزری جاری کی ہے کہ آنے والے دو دنوں کے دوران وادی کشمیر کے بعض اضلاع کے پہاڑی علاقوں اور اہم پہاڑی گذرگاہوں پر ٹریفک کی نقل وحمل متاثر ہوسکتی ہے۔ ایڈوائزری کے مطابق 10 سے 12 مارچ کے دوران کپواڑہ، بانڈی پورہ، اننت ناگ اور کشتواڑ کے پہاڑی علاقوں اور کچھ اہم پہاڑی گذرگاہوں پر موسمی حالات کے باعث ٹریفک کی نقل وحمل میں خلل پیدا ہونے کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس دوران بعض مقامات پر گرج چمک کے (بقیہ ۶ پر)

وزارت دفاع نے سیکیورٹی کی بدلتی صورتحال کے پیش نظر جامع سیکیورٹی گائیڈلائنز جاری کی

نئی دہلی/۹مارچ (ایجنسیز) وزارت دفاع نے بدلتی ہوئی سلامتی کی صورتحال کے پیش نظر جامع 'سیکیورٹی ہدایات قواعد نامہ 2026' جاری کیا ہے۔ دفاعی سکریٹری راجیش کمار سنگھ نے پیر کو یہاں ساؤتھ بلاک میں ایک پروگرام کے دوران وزارت (بقیہ ۶ پر)

پاکستان سوشل میڈیا پر وزیر دفاع، فوجی اور بحریہ کے سربراہ

کے بارے میں پروپیگنڈا پھیلا رہا ہے : حکومت

یہ اے آئی سے تیار کردہ ڈیپ فیک ویڈیو ہے، جو جعلی ہے

نئی دہلی/۹مارچ (یو این آئی) حکومت نے سوشل میڈیا پر فوج کے سربراہ اوپیندر دویدی کی اس مبینہ ویڈیو کو جعلی قرار دیا ہے، جس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ ہندوستان نے سری لنکا کے قریب بحر ہند میں امریکی حملے میں تباہ ہونے والے ایرانی جنگی جہاز آئی آر آئی ایس دینا کی درست پوزیشن اسرائیل کے ساتھ شیئر کی تھی۔ اطلاعات ونشریات کی وزارت کے پریس انفارمیشن بیورو نے سوشل میڈیا پر اپنے فیکٹ چیک میں پیر کے روز کہا کہ پاکستان کے پروپیگنڈا نیٹ ورک نے اس ویڈیو میں ڈیجیٹل طور پر تبدیلی کی (بقیہ ۶ پر)

دوسال کی تاخیر کے بعد پنچایتی اور بلدیاتی انتخابات کی تیاریاں شروع

ریاستی الیکشن کمشنر نے ڈپٹی کمشنروں کیساتھ انتظامات کا جائزہ لیا

سرینگر/۹ مارچ (کے این ایس) تقریباً دو سال کی تاخیر کے بعد جموں وکشمیر میں پنچایت اور بلدیاتی انتخابات منعقد کرانے کی تیاریاں شروع ہوگئی ہے۔ جموں وکشمیر کے ریاستی الیکشن کمشنر نے افسران کو پنچایت انتخابات کے لیے ووٹر فہرست کی نظر ثانی کرنے اور نئے ووٹروں کو شامل کیے جانے کی ہدایت دی ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق جموں وکشمیر کے نئے الیکشن کمشنر شانت منو نے پیر کو دیہی ترقی اور پنچایتی راج محکمہ کے سینئر افسران اور 20 اضلاع کے ڈپٹی کمشنروں کے ساتھ میٹنگ کی، شانت منو کو 28 فروری کو پانچ سال کے لیے الیکشن کمشنر مقرر کیا گیا ہے۔ افسران کے مطابق اجلاس میں 2026 کی پنچایت ووٹر فہرست کی نظر ثانی کا جائزہ لیا گیا اور شہروں کے بلدیاتی اداروں میں وارڈز کی حد بندی (بقیہ ۶ پر)

راجوری میں تربیتی مشق کے دوران ایک فوجی جوان لاپتہ

سپاھی کو تلاش کرنے کے لیے وسیع پیمانے پر سرچ آپریشن جاری

راجوری/۹مارچ/ (آفاق نیوز ڈیسک) بھارتی فوج کے وائٹ نائٹ کورپس نے پیر کو ایک سرکاری بیان میں بتایا کہ ضلع راجوری کے علاقے سندربنی میں دریا عبور کرنے کی تربیتی مشق کے دوران ایک فوجی لاپتہ ہوگیا ہے۔ فوج کی جانب سے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری بیان کے مطابق، سندربنی کے علاقے میں منعقدہ ریور کراسنگ ٹریننگ ایکسرسائز کے دوران سپاہی اکشیت شرما آج دوپہر تقریباً 12 (بقیہ ۶ پر)

جے کے پی سی سی لنگڑے گھوڑے کی مانند: کارپوریشن کی ازسرنو بحالی

یا بندش پر جلد حتمی فیصلہ ہوگا :نائب وزیر اعلیٰ

جموں/۹مارچ (یو این آئی) جموں وکشمیر کے نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری نے پیر کے روز جموں میں واقع 'جے کے پی سی سی' کے ہیڈ آفس کا اچانک دورہ کیا۔ اس دوران انہوں نے ملازمین کی حاضری اور مجموعی کارکردگی کا جائزہ لیا، جہاں محکمے کی غیر تسلی بخش حالت دیکھ کر انہوں نے شدید ناراضگی اور گہری تشویش کا اظہار کیا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ جے کے پی سی سی انتہائی مایوس کن حالت میں پہنچ چکا ہے۔ ان کے مطابق پورا محکمہ بے جان نظر آ رہا ہے اور ملازمین ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے ہیں، جبکہ عملی کام نہ ہونے کے برابر ہے۔ انہوں نے بتایا کہ محکمے میں ضرورت سے کہیں زیادہ ملازمین (بقیہ ۶ پر)

راجوری میں المناک سڑک حادثہ
ماں نوزائیدہ بچے کیساتھ جاں بحق

راجوری/۹مارچ/ (آفاق نیوز ڈیسک) راجوری میں ہائی وے پر پیش آئے سڑک حادثے میں ایک ماں اور اس کے پانچ دن کے نوزائیدہ بچے کی جان چلی گئی۔ اطلاعات کے مطابق، حادثہ پیر کی دیر دوپہر کو اس وقت پیش آیا جب رجسٹریشن نمبر JK05C-8423 والی کار جموں سے راجوری جا رہی تھی اور اسکول بس JK11G-8076 (بقیہ ۶ پر)

مشرقِ وسطیٰ میں جنگ: عالمی منڈی میں تیل کی قیمت 117 ڈالر فی بیرل تک جا پہنچی

کئی ممالک گیس اور تیل ذخائر میں تشویشناک کمی، سنگین بحران کا خدشہ

توانائی بحران، بنگلہ دیش کا یونیورسٹیاں بند کرنے کا اعلان

نیویارک/۹مارچ (یو این آئی) مشرق وسطیٰ جنگ کے باعث عالمی منڈی میں تیل کی قیمت 117 ڈالر فی بیرل تک جا پہنچی، جو جولائی 2022 کے بعد بلند ترین سطح ہے۔ تفصیلات کے مطابق ایران میں جاری حالیہ جنگ نے عالمی توانائی کی منڈی کو ہلا کر رکھ دیا ہے، عالمی منڈیوں میں خام تیل کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ دیکھا جا رہا ہے اور جولائی 2022 کے بعد یہ اپنی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی ہیں۔ حالیہ رپورٹ میں بتایا گیا کہ تیل کی قیمتوں میں (بقیہ ۶ پر)

گرفتار نوجوانوں کی فوری رہائی کو یقینی بنایا جائے

ڈاکٹر فاروق عبداللہ کی وزیر داخلہ اور لیفٹیننٹ گورنر سے اپیل

سری نگر/۹مارچ (ایجنسیز) جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر اور سابق وزیر اعلیٰ فاروق عبداللہ نے احتجاج کے دوران گرفتار کیے گئے نوجوانوں کی فوری رہائی کے لیے مرکزی وزیر داخلہ اور جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر سے خصوصی مداخلت کی اپیل کی ہے۔ یہ احتجاج ایران کے روحانی وسیاسی رہنما آیت اللہ خامنہ ای کی ہلاکت کی خبر کے بعد وادی میں بھڑک اٹھا تھا۔ بیان میں ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ عوامی جذبات کا احترام کرتے ہوئے ان نوجوانوں کو فوری طور پر رہا کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ یہ قدم نہ صرف انسانی ہمدردی کا تقاضا ہے بلکہ خطے میں اعتماد سازی اور سماجی ہم آہنگی کو مضبوط کرنے کے لیے بھی ضروری ہے۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ کا کہنا تھا کہ گرفتار نوجوان کسی ملک مخالف سرگرمی میں ملوث نہیں تھے اور نہ ہی انہوں نے ملک کے خلاف کوئی نعرے بازی کی تھی۔ یہ نوجوان صرف اپنے مذہبی رہنما کی شہادت پر غمزدہ تھے اور جذباتی کیفیت میں احتجاج کا حصہ (بقیہ ۶ پر)

بادام واری سرینگر کو سیاحوں کی توجہ کا مرکز بنایا جا رہا ہے، ڈائریکٹر فلوری کلچر

2008 کے بعد سیاحوں نے مارچ سے ہی وادی آنا شروع کیا

سرینگر/۹مارچ (کے این ایس) وادی کشمیر میں موسم بہار کی آمد کے ساتھ ہی ڈل جھیل کے کنارے پر واقع باغ گل لالہ مارچ کے آخر میں سیاحوں کے لیے کھولا جا رہا ہے وہیں سرینگر کے رعناواری علاقے میں واقع تاریخی بادام واری میں سیاحوں کی آمد کا سلسلہ شروع ہوا ہے۔ اس دوران محکمہ پھولبانی کے ڈائریکٹر نے بتایا کہ بادام واری سرینگر کو سیاحوں کی توجہ کا مرکز بنانے کے لئے اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق تاریخی ہاری پربت کے (بقیہ ۶ پر)

چیف سیکریٹری نے مردم شماری 2027 کی تیاریوں کا جائزہ لیا

شہریوں کو مردم شماری کے عمل میں فعال طور پر حصہ لینے

اور درست معلومات فراہم کرنے کی ترغیب دینے پرزور

جموں/۹مارچ/ (آفاق نیوز ڈیسک) چیف سکریٹری اٹل ڈلو نے رجسٹرار جنرل اور مردم شماری کمشنر آف انڈیا، مرتنجے کمار نارائن کی موجودگی میں، آج آنے والی مردم شماری 2027 کی تیاریوں کا جائزہ لینے اور اسے مضبوط بنانے کے لیے ایک اعلیٰ سطحی سینسائزیشن سیشن کی صدارت کی جو کہ ملک بھر میں پہلی بار ڈیجیٹل طور پر منعقد کی جائے گی۔ اس اجلاس میں مختلف محکموں کے انتظامی سکریٹریز، یونین ٹیریٹری انتظامیہ کے سینئر افسران، ڈویژنل اور ضلعی انتظامیہ کے افسران اور متعدد سرکاری محکموں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ افسران سے خطاب کرتے ہوئے چیف سکریٹری نے مردم شماری کی کارروائیوں کے ہموار انعقاد کے لیے مربوط اور فعال تیاریوں کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ اجلاس میں ہر محکمے کے کردار اور ذمہ داریوں (بقیہ ۶ پر)

پولیس کی بڑی کارروائی، منشیات کی کمائی سے حاصل رہائشی مکان ضبط

جائیداد منشیات کی غیر قانونی فروخت سے حاصل شدہ رقوم سے خریدی گئی، پولیس

سرینگر/۹مارچ (آفاق نیوز) منشیات کی روک تھام اور اس سے جڑے غیر قانونی کاروبار کے خلاف جاری مہم کے تحت جموں وکشمیر پولیس نے شوپیاں میں ایک رہائشی مکان ضبط کر لیا۔ یہ دو منزلہ مکان، جس کی مالیت تقریباً 55 لاکھ 21 ہزار روپے بتائی جا رہی ہے، زرکان کیلر کے رہائشی غلام محمد کھانڈے کی ملکیت ہے۔ پولیس کے مطابق یہ جائیداد منشیات کی غیر قانونی فروخت سے حاصل شدہ رقوم سے خریدی گئی تھی۔ پولیس نے بتایا کہ یہ کارروائی پولیس تھانہ کیلر میں درج ایف آئی آر نمبر 49/2025 کے سلسلے میں عمل میں لائی گئی۔ تفتیش کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ مذکورہ (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ نے جسٹس جھانجی کے اِنتقال پر تعزیت کیلئے

فُل کورٹ ریفرنس کا اِنعقاد کیا

جموں/۹مارچ/(ڈی آئی پی آر) جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کے جموں ونگ میں آج چیف جسٹس کورٹ روم میں سابق جج و قائم مقام چیف جسٹس، جسٹس وی کے جھانجی کے انتقال پر تعزیت پیش کرنے کے لئے فل کورٹ ریفرنس منعقد کیا گیا۔ جسٹس وی کے جھانجی کا انتقال 23 رفروری 2026ء کو ہوا تھا۔ فل کورٹ ریفرنس ہائی کورٹ کی دیرینہ کنونشن اور ادارہ جاتی روایات کے مطابق منعقد کیا گیا۔ ریفرنس میں ہائی کورٹ کے تمام جج صاحبان نے شرکت کی جس میں جموں ونگ کے جج صاحبان نے ذاتی طور پر جب کہ سری نگر ونگ کے جج صاحبان نے اس میں بذریعہ ورچوول موڈ شرکت کی۔ اس موقعہ پر جسٹس وی کے جھانجی کے اہل خانہ، جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کے سابق چیف جسٹس صاحبان اور سابق جج، سینئر ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل، جموں اور (بقیہ ۶ پر)

لوگ دعا، توبہ واستغفار اور ذکرِ الٰہی کے ذریعے

اللہ تعالیٰ کے ساتھ اپنے تعلق کو مضبوط کریں، میرواعظ

سرینگر/۹مارچ/ایک بیان کے مطابق رمضان المبارک کے بابرکت عشرہ مغفرت کے سلسلے میں میرواعظِ کشمیر ڈاکٹر مولوی محمد عمر فاروق نے مسجدِ قدیم، لال بازار میں ایک وعظ وتبلیغ کی مجلس سے خطاب کیا۔ مجلس سے خطاب کرتے ہوئے میرواعظ نے رمضان المبارک کے اختتامی ایام کی روحانی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ یہ دن اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرنے، اسی سے مانگنے، دعاؤں میں اضافہ کرنے اور گہرے روحانی غور وتفکر میں مصروف رہنے کے لیے مخصوص ہیں۔ انہوں نے اہلِ ایمان پر زور دیا کہ وہ اخلاص کے ساتھ دعا، توبہ واستغفار اور ذکرِ الٰہی کے ذریعے اللہ تعالیٰ کے ساتھ اپنے تعلق کو مضبوط کریں۔ میرواعظ نے اس بات کی بھی نشاندہی کی کہ مسلم اُمہ بالخصوص مشرقِ وسطیٰ میں اس وقت ایک کٹھن اور آزمائش بھرے دور سے گزر رہی ہے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ عاجزی اور خلوص کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں رجوع کریں اور مصیبتوں اور تکالیف کا سامنا کرنے والے لوگوں کے لیے امن، راحت اور آسانی کی دعا دعا کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ رمضان المبارک کے یہ بابرکت دن ایسے ہیں جن میں اہلِ ایمان کو اجتماعی طور پر اُمتِ مسلمہ کی بھلائی، اتحاد اور وقار کی بحالی کے لیے دعا کرنی چاہیے اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور مغفرت طلب کرنی چاہیے۔

جموں میں کانگریس کا احتجاج، امریکہ کے سامنے مکمل طور پر ہتھیار ڈال دینے کا الزام

حکومت کی پالیسیوں نے ہندوستان کی عالمی ساکھ کو نقصان پہنچایا ہے

جموں/۹مارچ (یو این آئی) جموں وکشمیر کانگریس نے پیر کے روز یہاں مرکزی حکومت کے خلاف زبردست احتجاجی مظاہرہ کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی کے استعفے کا مطالبہ کیا۔ مظاہرین کا الزام تھا کہ وزیر اعظم نے امریکہ کے سامنے مکمل طور پر ہتھیار ڈال دیے ہیں اور عالمی سطح پر ہندوستان کے وقار کو نقصان پہنچایا ہے۔ احتجاج کی قیادت جموں وکشمیر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر طارق حمید قرہ کر رہے تھے۔ اس دوران پارٹی کارکنوں نے جموں وکشمیر کو جلد از جلد مکمل ریاستی درجہ بحال کرنے کا بھی مطالبہ کیا۔ درجنوں کانگریس کارکن اور رہنما پارٹی ہیڈکوارٹر شہیدی چوک، ریزیڈنسی روڈ کے باہر جمع ہوئے تاہم پولیس نے انہیں آگے بڑھنے کی اجازت نہیں دی۔ امن وامان برقرار رکھنے کے لیے علاقے میں بھاری نفری تعینات کی گئی تھی۔ احتجاج میں خواتین کارکن بھی شامل تھیں جو 'ہماری ریاست ہمارا حق' جیسے نعروں پر مبنی پلے کارڈز اٹھائے ہوئے تھیں۔ مظاہرین نے مودی حکومت اور ہند۔امریکہ تجارتی معاہدے کے خلاف بھی نعرے بازی کی۔ اس موقع پر میڈیا سے بات کرتے ہوئے طارق حمید قرہ نے مرکز پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم کی پالیسیوں نے ہندوستان کی عالمی ساکھ کو نقصان پہنچایا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہندوستان کبھی غیر وابستہ تحریک اور علاقائی تعاون کے پلیٹ فارمز کا علمبردار رہا ہے، مگر آج ملک کی شبیہ کو (بقیہ ۶ پر)

گاندربل میں منشیات فروش گرفتار، ممنوعہ مواد برآمد: پولیس

سری نگر/۹مارچ (آفاق نیوز) منشیات اسمگلنگ کے خلاف مہم کو جاری رکھتے ہوئے جموں وکشمیر پولیس نے وسطی کشمیر کے ضلع گاندربل میں ایک منشیات فروش کو گرفتار کر کے اس کے قبضے سے ممنوعہ مواد برآمد ایک پولیس ترجمان نے بتایا کہ پولیس اسٹیشن گنڈ کی ایک ٹیم نے معمول کی نگرانی اور انسدادِ منشیات اقدامات کے تحت سید بستی سرفرو میں ایک مقام پر اچانک ناکہ لگا دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس دوران ایک شخص کو مشکوک حالت میں گھومتے ہوئے دیکھا گیا جس کو دھر لیا گیا۔ ان کا کہنا ہے کہ تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے چرس جیسا ممنوعہ مواد برآمد کیا گیا جس کے بعد اس کو برسرِ موقع ہی گرفتار کیا گیا۔ ملزم کی شناخت شبیر احمد بوکدا ولد سوبہ بوکدا ساکن سید بستی سرفرو کے طور پر کی گئی۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن گنڈ میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے متعلقہ دفعات کے تحت زیر ایف آئی آر نمبر 4/2026 درج (بقیہ ۶ پر)

راجوری کے منجکوٹ میں دہشت گرد ہینڈلر کی غیر منقولہ جائیداد ضبط: پولیس

ضبط شدہ جائیداد میں 7 مرلہ اراضی شامل

جموں/۹مارچ (یو این آئی) جموں وکشمیر پولیس نے ضلع راجوری کے منجکوٹ علاقے میں ایک دہشت گرد ہینڈلر کی غیر منقولہ جائیداد کو ضبط کر دیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ پولیس اسٹیشن منجکوٹ نے ضلع کے ناگنہ پنجگرین گاؤں میں ایک اشتہاری ملزم کی غیر منقولہ جائیداد کو ضبط کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ ضبط شدہ جائیداد میں 7 مرلہ اراضی شامل ہے جو اشتہاری ملزم شفیق احمد ولد محمد رمضان ملک ساکن ناگنہ پنجگرین کی ملکیت ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ضبطی کی یہ کارروائی مجاز عدالت کی جانب سے ضابطہ فوجداری (سی آر پی سی) کی دفعہ 88 (جو بی این ایس ایس کی دفعہ 85 کے مطابق ہے) کے تحت جاری کردہ ضبطی کے حکم نامے کی باقاعدہ اجازت حاصل کرنے کے بعد عمل میں لائی گئی۔ یوتحت جاری کردہ ضبطی کے حکم نامے کی باقاعدہ اجازت حاصل کرنے کے بعد عمل میں لائی گئی۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ یہ کارروائی راجوری پولیس کے اس عزم کی عکاس ہے کہ دہشت گردوں کے معاونین کے خلاف سخت قانونی اقدامات کئے جائیں گیا ور قانون کی مکمل پاسداری کو یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں مزید قانونی کارروائی مقررہ طریقہ کار کے مطابق جاری رہے گی۔

ساگر کلچرل فورم ژُکرپٹن کی جانب عالمی یوم خواتین منایا گیا

سری نگر/۹مارچ (آفاق نیوز ڈیسک) جموں وکشمیر کی معروف ادبی وثقافتی تنظیم ساگر کلچرل فورم ژُکرپٹن نے آج عالمی یوم خواتین پورے وقار اور روایتی انداز میں منایا۔ یہ تقریب میر حمید ساون کے دولت خانے پرزنی چھینہ روڈس رنبہ پٹھو کے عنوان سے منعقد ہوئی، جس میں پٹن اور گرد ونواح کی عام خواتین نے بڑی تعداد میں شرکت کر کے پروگرام کو کامیاب بنایا۔ تقریب میں نامور قانون دان رابعہ خورشید، سماجی کارکن روخسانہ مرتضیٰ، سائمہ ظفر، روشن آراء اور میوہ جان بطور مہمانِ خصوصی موجود رہیں۔ مقررین نے خواتین کے ساتھ گھریلو اور سماجی سطح پر ہونے والے تشدد پر نہایت سنجیدہ گفتگو کی اور اس بات پر زور دیا کہ عورت کے حقوق اور اس کی حفاظت ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ تقریب کا آغاز تنظیم کے سرپرست اور معروف شاعر ساگر نظیر نے مہمانان کے پُرجوش استقبال سے کیا، جبکہ نظامت کے فرائض لیلا نورین نے بخوبی انجام دیے۔ اس دوران بزرگ خاتون شروہ آپہ نے خواتین پر ہونے والے گھریلو تشدد پر اپنے تلخ مگر حقیقت پر مبنی خیالات کا اظہار کرتے ہوئے حاضرین کو جذباتی کر دیا۔ پروگرام کے آخر میں صنوبر انجلی نے تمام مہمانوں اور شریک خواتین کا شکریہ ادا کیا۔ تقریب کے دوران کئی خواتین کی عزت افزائی بھی کی گئی، جس سے ان کے حوصلے بلند ہوئے اور انہیں معاشرتی سطح پر اپنے کردار کو مزید بہتر بنانے کی ترغیب ملی۔

چیف سیکریٹری نے مصنوعی ذہانت کو اپنانے اور وسعت دینے پر

اسٹیک ہولڈروں کیساتھ بات چیت کی

مختلف شعبوں میں اے آئی پر مبنی مداخلت کے امکانات پر تفصیلی بات چیت

جموں/۹مارچ/(آفاق نیوز ڈیسک) چیف سکریٹری اٹل ڈلو نے آج جموں وکشمیر میں حکومتی اور عوامی خدمات کی فراہمی میں مصنوعی ذہانت (اے آئی) کو اپنانے اور پھیلانے پر اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ تفصیلی بات چیت کی۔ میٹنگ میں متعلقہ انتظامی سکریٹریوں کے علاوہ ڈائریکٹر، انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی جموں، سی ای او، انڈیا اے آئی مشن؛ نے شرکت کی۔ اسپیشل ڈائرکٹر جنرل، بھاسکر اچاریہ نیشنل انسٹی ٹیوٹ فار اسپیس ایپلی کیشنز اینڈ جیو انفارمیٹکس (BISAG-N) اور یونین ٹیریٹری کے دیگر متعلقہ افسران۔ میٹنگ میں شہری مرکوز گورننس کے مختلف شعبوں میں AI پر مبنی مداخلت کے امکانات پر تفصیلی بات چیت کی گئی اور یونٹی میں اس طرح کے اقدامات کو تیز کرنے کے لیے ایک مضبوط ادارہ جاتی اور تکنیکی فریم ورک قائم کرنے کے طریقے تلاش کیے گئے۔ شرکاء نے اس بات پر غور کیا کہ کس طرح جدید ٹیکنالوجیز انتظامی کارکردگی، فیصلہ سازی اور شہریوں کے لیے سرکاری خدمات تک رسائی کو بہتر بنا سکتی ہیں۔ میٹنگ کے دوران بات کرتے ہوئے چیف سکریٹری نے اس بات پر زور دیا کہ مصنوعی ذہانت نظم ونسق کو تبدیل کرنے اور جموں وکشمیر میں عوامی خدمات کے معیار اور رسائی کو بڑھانے کی بے پناہ صلاحیت فراہم کرتی ہے۔ انہوں نے تمام (بقیہ ۶ پر)

وادی میں سیاحوں کی آمد میں اضافہ

سال 2025 میں 23 ہزار غیر ملکیوں سمیت 11 لاکھ 16 ہزار سیاحوں وارد کشمیر

سرینگر/۹مارچ/کے پی ایس/خوشگوار موسمی صورتحال کے چلتے وادی کشمیر میں سیاحوں کا رش بڑھنے لگا جس دوران گزشتہ سال 22933 غیر ملکیوں سمیت 11 لاکھ 16 ہزار سیاحوں نے کشمیر کا دورہ کیا اور قدرتی نظاروں سے لطف اندوز ہوگئے۔ کشمیر پریس سروس کے مطابق وادی کشمیر میں سیاحوں کی آمد میں مسلسل اضافہ دیکھنے کے بعد کشمیر میں سال 2025 میں سیاحوں کی آمد میں نمایاں کمی ریکارڈ کی گئی۔ سرکاری اعداد وشمار کے مطابق سال 2025 کے دوران وادی میں 11.16 لاکھ سیاح آئے۔ اعداد وشمار سے پتہ چلتا ہے کہ سال 2025 میں کشمیر کا دورہ کرنے والے کل 11,16,043 سیاحوں میں سے تقریباً 10,93,050 ملکی سیاح تھے جبکہ 22,993 غیر ملکی سیاح تھے۔ سال 2025 میں سیاحوں کی آمد میں کمی دیکھنے میں آئی، جس کی بڑی وجہ اپریل 2025 میں پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے بعد ہوئی، جس نے سیاحت کے عروج کے موسم کے دوران سفری جذبات اور بکنگ کو متاثر کیا۔ تاہم سرکاری اعداد وشمار سے پتہ چلتا ہے کہ پچھلے سالوں میں کشمیر میں سیاحوں کی آمد میں مسلسل اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ اعداد وشمار کے مطابق سال 2021 میں کشمیر میں 6,65,777 سیاح آئے جن میں 6,64,163 ملکی سیاح اور 1614 غیر ملکی سیاح شامل تھے۔ اسی طرح سے سال 2022 میں سیاحت نے مضبوطی سے ترقی کی جب (بقیہ ۶ پر)

محبوبہ مفتی کی نئی دہلی میں ایرانی سفیر سے ملاقات،

تعزیتی پیغام پیش کیا اور ایران میں پھنسے طلبہ کا معاملہ اٹھایا

سرینگر/۹مارچ (یو پی آئی) پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کی صدر محبوبہ مفتی نے پیر کے روز نئی دہلی میں ایران کے سفیر سے اہم ملاقات کی، جس میں انہوں نے ایران کے سپریم لیڈر کے انتقال پر تعزیت پیش کی اور کشمیر سمیت بھارت کے مختلف حصوں سے ایران میں پھنسے ہوئے طلبہ کے تحفظ اور فوری واپسی کا مسئلہ نمایاں طور پر اٹھایا۔ یہ ملاقات ایسے وقت میں ہوئی ہے جب ایران اور مشرقِ وسطیٰ کی کشیدہ صورتحال کے سبب وہاں مقیم غیر ملکی شہریوں، خصوصاً طلبہ، کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ ملاقات کے دوران محبوبہ مفتی نے ایران میں موجود کشمیری اور دیگر بھارتی طلبہ کی حالتِ زار پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ والدین سخت پریشان ہیں اور طلبہ کو نقل وحرکت میں دشواریاں پیش آ رہی ہیں۔ انہوں نے ایرانی سفیر سے گزارش کی کہ تعلیمی اداروں میں زیرِ تعلیم بھارتی شہریوں کو ہر ممکن سہولیات اور مکمل تحفظ فراہم کیا جائے۔ پی ڈی پی صدر نے ایران کے ساتھ بھارت اور کشمیر کے دیرینہ تعلقات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ مشکل گھڑی میں دونوں ممالک کو ایک دوسرے کے ساتھ تعاون بڑھانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے ایرانی سفیر کے ذریعے ایران کی حکومت کو تعزیتی پیغام بھی پہنچایا اور سپریم لیڈر کے انتقال کو عالمِ اسلام اور خطے کے لیے ایک بڑا نقصان قرار دیا۔ (بقیہ ۶ پر)

نیشنل کانفرنس راجیہ سبھا ممبران کا ایرانی سفارتخانے کا دورہ

تعزیتی کتاب میں اپنے تاثرات درج کئے

سرینگر/۹مارچ (ایجنسیز) جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کے ارکانِ پارلیمان چودھری محمد رمضان، سجاد احمد کچلو اور شمی اوبرائے نے آج نئی دہلی میں اسلامی جمہوریہ ایران کے سفارت خانے کا دورہ کیا اور ایران کے روحانی رہنما آیت اللہ علی خامنہ ای کی شہادت پر تعزیتی کتاب میں اپنے تاثرات درج کئے۔ دورے کے دوران انہوں نے ہندوستان میں اسلامی جمہوریہ ایران کے سفیر ڈاکٹر محمد فتحعلی سے ملاقات کی اور آیت اللہ علی خامنہ ای کے المناک قتل پر گہرے رنج وغم اور شدید دکھ کا اظہار کیا۔ ارکانِ پارلیمان نے اسلامی جمہوریہ ایران کی حکومت اور عوام کے ساتھ دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے یہ پیغام بھی پہنچایا کہ جموں وکشمیر کے عوام، جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اس غم کی گھڑی میں ایران کے عوام کے ساتھ کھڑے ہیں۔ اس موقع پر ارکانِ پارلیمان نے ایران میں پھنسے کشمیری طلبہ کے مسئلے کو بھی سفیر کے سامنے اٹھایا اور ان کی سلامتی کو یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ ان کی جلد اور محفوظ واپسی کے لئے ضروری اقدامات کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ان طلبہ کے اہل خانہ (بقیہ ۶ پر)

جموں صوبے میں خصوصی کارروائی، ٹریفک قوانین

کی خلاف ورزی پر 445 چالان، 60 گاڑیاں ضبط

جموں/۹مارچ (ایجنسیز) جموں ڈویژن میں ٹریفک قوانین کی پاسداری کو یقینی بنانے کے لیے حکام نے ایک خصوصی مہم چلائی جس کے دوران خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی گئی۔ اس مہم کے دوران 445 چالان جاری کیے گئے جبکہ سنگین خلاف ورزیوں کے باعث 60 گاڑیوں کو ضبط کر لیا گیا۔ حکام کے مطابق شدید نوعیت کی خلاف ورزیوں کے پیشِ نظر 64 ڈرائیونگ اجازت ناموں اور 20 گاڑیوں کی رجسٹریشن معطل کرنے کی سفارش بھی کی گئی ہے۔ اس کارروائی کے دوران مجموعی طور پر 18 لاکھ 18 ہزار روپے جرمانہ وصول کیا گیا۔ حکام نے بتایا کہ محکمہ ٹریفک نے یہ خصوصی مہم ٹرانسپورٹ کمشنر وشیش پال مہاجن کی ہدایت پر مختلف اضلاع میں چلائی۔ اس مہم کے دوران اہم مقامات پر 24 جانچ چوکیوں کا قیام کیا گیا جہاں مجموعی طور پر 2 ہزار 494 گاڑیوں کی جانچ کی گئی۔ کارروائی کے دوران حد سے زیادہ سواریاں بٹھانا، ضروری کاغذات کے بغیر گاڑی چلانا، اجازت نامے کی خلاف ورزی، تیز رفتاری اور خطرناک انداز میں گاڑی چلانے جیسے کئی معاملات سامنے آئے۔ حکام کا کہنا ہے کہ سڑکوں پر حادثات کو کم کرنے (بقیہ ۶ پر)

گاندربل اور شوپیان پولیس نے معدنیات کی

غیر قانونی کانکنی اور نقل و حمل 08 گاڑیاں ضبط کیں

سرینگر/۹مارچ/(آفاق نیوز) معدنیات کی غیر قانونی کانکنی اور نقل وحمل کے خلاف اپنی مسلسل مہم کو جاری رکھتے ہوئے، گاندربل اور شوپیان ضلع میں پولیس نے غیر قانونی طور پر نکالی گئی تعمیراتی معمولی معدنیات لے جانے والی 08 مزید گاڑیوں کو ضبط کیا۔ گاندربل میں پولیس نے دو گاڑیوں کو پولیس ٹیم نے معمول کے گشت اور چیکنگ کے دوران روکا۔ معائنہ کرنے پر، گاڑیاں مقررہ اصولوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے، جائز اجازت کے بغیر کان کنی کے مواد کی نقل وحمل کرتی پائی گئیں۔ اس کے مطابق، دونوں گاڑیوں کو موقع پر ہی قبضے میں لے لیا گیا اور معاملہ متعلقہ جیالوجی اینڈ مائننگ ڈیپارٹمنٹ کے پاس اٹھایا گیا، جس نے بعد ازاں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت مطلوبہ جرمانہ عائد کیا۔ شوپیان میں معمول کی گشت کے دوران تھانہ امام صاحب کی پولیس پارٹی نے بغیر لازمی اجازت کے غیر قانونی کان کنی کی سرگرمیوں میں مصروف تین ٹریکٹروں کو روک لیا۔ اس سلسلے میں ایف آئی آر نمبر 13/2026 قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت تھانہ امام صاحب میں درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ اسی علاقے میں اسی طرح کی ایک اور کارروائی میں تھانہ امام صاحب کی پولیس پارٹی نے معدنیات کی غیر مجاز نکالی میں ملوث تین ٹریکٹروں کو روک لیا۔ اسی مناسبت سے ایف آئی آر نمبر 14/2026 قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت تھانہ امام صاحب میں درج کر کے تفتیش جاری ہے۔ پولیس نے قدرتی وسائل کی حفاظت اور غیر (بقیہ ۶ پر)

جاوید رانا نے بارہمولہ میں ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا

فنڈز کے مؤثر استعمال اور ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل پر زور

ممبران اسمبلی نے اپنے اپنے حلقوں کے مطالبات پیش کئے

جموں/۹مارچ/(ڈی آئی پی آر) وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور جاوید احمد رانا نے آج ضلع بارہمولہ میں جاری ترقیاتی منصوبوں اور مختلف سرکاری سکیموں کی عمل آوری کا ورچول جائزہ لیا۔ دورانِ میٹنگ وزیر موصوف نے کئی اہم سکیموں اور ترقیاتی اقدامات کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا جن میں جل جیون مشن (جے جے ایم)، آبپاشی و فلڈ کنٹرول منصوبے، سی اے ایم پی اے، قبائلی امور کی سکیمیں، ری ویمپڈ ڈسٹری بیوشن (بقیہ ۶ پر)

قومی اہلیت کم داخلہ ٹیسٹ نیٹ (یو جی) 2026

آن لائن درخواست فارم جمع کرانے کی تاریخ میں 11 مارچ تک توسیع

سرینگر/۹مارچ/(آفاق نیوز ڈیسک) نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) نے قومی اہلیت کم داخلہ ٹیسٹ نیٹ (یو جی) 2026 کیلئے آن لائن درخواست فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ میں 11 مارچ تک توسیع کر دی ہے۔ اس سلسلے میں نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی کی طرف سے جاری کردہ ایک پبلک نوٹس میں لکھا گیا ہے "قومی اہلیت کے ساتھ داخلہ ٹیسٹ کیلئے آن لائن درخواست فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ 11 مارچ شام 9 بجے تک بڑھا دی گئی ہے"۔ نوٹس میں مزید کہا گیا ہے کہ امیدواروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ توسیع شدہ تاریخ اور وقت کے اندر فارم بھریں اور مزید توسیع نہیں دی جائے گی۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ صحت اور طبی تعلیم کی وزیر سکینہ ایتو نے 6 مارچ 2026 کو مرکزی وزیر برائے تعلیم دھرمیندر پردھان کو خط لکھا تھا اور وادی کشمیر میں امن وامان اور شہریوں کی حفاظت کو برقرار رکھنے کے لیے حالیہ انٹرنیٹ پابندیوں کے پیش نظر نیٹ (یو جی) 2026 کی درخواست کی آخری تاریخ میں توسیع کی درخواست کی تھی۔ وزیر سکینہ نے اس درخواست پر فوری غور کرنے اور درخواست کی آخری تاریخ میں تین دن، اب 11 مارچ تک توسیع کرنے کیلئے مرکزی وزیر تعلیم کا شکریہ ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا "اس فیصلے سے وادی کشمیر کے بہت سے طلباء کو بہت مدد ملے گی جنہیں انٹرنیٹ کی رفتار کی پابندیوں کی وجہ سے اپنے فارم جمع کرانے میں مشکلات (بقیہ ۶ پر)

ندائے مشرق کے مدیر عبدالرشید شاہ اور کاروان کشمیر کے مدیر

قاضی غلام نبی شاہ نورانی کے انتقال پر حقانی میموریل ٹرسٹ کا اظہار تعزیت

سرینگر/۹مارچ/ایک بیان کیمطابق حقانی میموریل ٹرسٹ جموں وکشمیر نے سینئر صحافی حضرات ندائے مشرق کے مدیر عبدالرشید شاہ اور کاروان کشمیر کے مدیر قاضی غلام نبی شاہ نورانی کی رحلت پر گہرے رنج والم کا اظہار کیا ہے۔ ٹرسٹ کے جنرل سکریٹری بشیر احمد ڈار نے انکی وفات پر دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ صحافتی میدان میں انکی خدمات بہت دیر تک یاد کی جائنگی۔ قاضی غلام نبی شاہ نورانی نے صحافت کے ساتھ ساتھ تبلیغ دین میں تصنیفی اور تقریری خدمات بھی انجام دیں۔ ٹرسٹ کے مرکزی کونسل کے سینئر ممبران منظور احمد ملک، سید غلام ربانی، سمیع اللہ حقانی، محمد یوسف راتھر، بشیر احمد ڈار چاڈورہ، ضلع صدور ٹرسٹ سرینگر، پلوامہ، بارہمولہ، بڈگام، اسلام آباد اور کپوارہ مولانا محمد شفیع، مولانا سمیع اللہ بٹ، عبدالرشید ملک، محمد اسد اللہ، مشتاق احمد حقانی، سید غلام ربانی، شعبہ تعلیم کے سربراہ مفتی قمرالدین، سینئر رکن مفتی طارق مصباحی، مولانا محمد حسین قادری، ٹرسٹ کے جملہ عہدہ داران و اراکین ٹرسٹ، تحریک اسلامی جموں وکشمیر، ابن حقانی یوتھ فاؤنڈیشن جموں وکشمیر، دارالعلوم حقانیہ سویہ بگ، دارالعلوم فیضان مدینہ آروہ بیروہ، دارالعلوم قریشیہ شیری بارہمولہ، دارالعلوم سلطان العارفین ترچھل پلوامہ، دارالعلوم شاہ ولی اللہ ست بونن کپوارہ، جامع ہدایت البنات کرالپار، دارالعلوم حی علی الفلاح ہدپورہ کھی ننگن، دارالعلوم رحمت عالم یار بگ رفیع آباد، (بقیہ ۶ پر)

ہندواڑہ پولیس نے نئے فوجداری قوانین کے بارے میں بیداری پروگرام کا انعقاد کیا

سرینگر/۹مارچ/(آفاق نیوز) ہندواڑہ پولیس نے آج گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول سپرناگھامہ میں نئے فوجداری قوانین (این سی ایل) کے بارے میں ایک بیداری پروگرام کا انعقاد کیا۔ اس پروگرام کا مقصد عام لوگوں، اساتذہ، عملے اور طلباء کو ہندوستانی قانونی ڈھانچے میں ہونے والی تازہ ترین پیش رفت جو بھارتی نیا سنہتا، بھارتی شہری تحفظ سنہتا، اور بھارتیہ ساکشیہ ادھنیم کے بارے میں روشناس کرانا تھا۔ پروگرام کی صدارت متعلقہ دائرہ اختیار کے پولیس افسران نے کی اور اساتذہ، طلباء وغیرہ نے شرکت کی۔ اس اقدام کا مقصد عام لوگوں، طلباء اور اساتذہ کو نئے فوجداری قوانین کے نفاذ کے بارے میں آگاہی فراہم کرنا، تازہ ترین قانونی فریم ورک کے (بقیہ ۶ پر)

خونخوار تیندوے کی موجودگی سے سوپور کے متعدد علاقوں میں خوف وہراس

محکمہ وائلڈ لائف کی ٹیمیں متحرک، کئی علاقوں میں اضافی نفری تعینات

سرینگر/۹مارچ/کے پی ایس/شمالی قصبہ سوپور کے کئی علاقوں میں اس وقت خوف وہراس پھیل گیا جب گزشتہ چار دنوں سے بوہری پورہ، سیلو، شنکر گنڈ، براٹھ کلان اور نوپورہ سمیت مختلف علاقوں میں تیندوے کو گھومتے ہوئے دیکھا گیا۔ کشمیر پریس سروس کے مطابق خونخوار تیندوے کی موجودگی کے باعث سوپور کے کئی علاقوں میں خوف وہراس پھیل گیا ہے۔ حکام کے مطابق جنگلی جانور کو سب سے پہلے بوہری پورہ کے علاقے میں دیکھا گیا جہاں اس نے حملہ کر کے محکمہ جنگلی حیات کے ملازم سمیت تین افراد کو زخمی کر دیا۔ زخمیوں کو فوری طور پر علاج کیلئے قریبی اسپتال منتقل کر دیا گیا۔ واقعے کے بعد قریبی علاقوں کے لوگوں میں خوف وہراس پھیل گیا کیونکہ تیندوے کی مختلف علاقوں میں آمد ورفت جاری تھی۔ مقامی لوگوں نے سیلو، شنکر گنڈ، براٹھ کلاں اور نوپورہ میں جانور کے دیکھنے کی اطلاع دی جس سے عوام میں تشویش پھیل گئی۔ اسی دوران محکمہ جنگلی حیات اور مقامی انتظامیہ کے اہلکار متاثرہ علاقوں میں پہنچ گئے اور تیندوے کا سراغ لگانے اور اسے پکڑنے کی کوششیں شروع کر دیں۔ حکام نے ان علاقوں کے رہائشیوں لوگوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ چوکس رہیں، خاص طور پر رات کے اوقات میں، اور غیر ضروری طور پر باہر نکلنے سے گریز کریں۔ لوگوں سے یہ بھی کہا گیا ہے کہ وہ بچوں کو گھر کے اندر رکھیں اور چیتے کے کسی بھی نظر آنے کی اطلاع فوری طور پر متعلقہ محکمے کو دیں۔ متاثرہ علاقوں کے لوگوں نے حکام اور محکمہ وائلڈ لائف پروٹیکشن سے مزید واقعات کی روک تھام کے لیے (بقیہ ۶ پر)

کشتواڑ میں این ایچ پی سی ہیومین ریسورس دفتر کی عمارت خاکستر

سرینگر/۹مارچ/اے پی آئی/کشتواڑ میں این ایچ پی سی ہیومین ریسورس دفتر کی عمارت آگ کی واردات میں خاکستر ہوگئی۔ ادھر سرینگر کے بمنہ علاقے میں بھی آگ کی واردات کے دوران گودام خاکستر ہوگیا۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق کشتواڑ میں اس وقت سنسنی دوڑ گئی جب این ایچ پی سی کالونی میں کمپنی کا ہیومین ریسورس کی عمارت سے سحری کے وقت آگ نمودار ہوئی اور دیکھتے ہی دیکھتے آگ نے پوری عمارت کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ اگ کے شعلے بلند ہونے کے ساتھ ہی آگ بجھانے والا عملہ فوج جموں وکشمیر پولیس جائے موقع پر پہنچ گئے۔ آگ بجھانے کی کارروائی شروع کر دی گئی۔ کئی گھنٹوں کی انتھک کوشش کے بعد اگرچہ آگ پر قابو پا لیا گیا تاہم آگ کی اس واردات میں این ایچ پی سی ہیومین ریسورس کی عمارت پوری طرح سے خاکستر ہوئی جبکہ اسمیں موجود لاکھوں روپے مالیت کا سامان اور ریکارڈ راکھ کے ڈھیر میں تبدیل ہوا۔ ادھر شمس آباد بیکٹر پائی بمنہ کے علاقے میں ایک گودام سے آگ نمودار ہوئی اور آگ نے اپنے قریب موجود گھاس کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ آگ کے شعلے بلند ہونے کے ساتھ ہی آگ بجھانے والا عملہ جائے موقع پر پہنچ گیا اور آگ کو مزید پھیلنے سے روکنے کے لئے اقدامات اٹھائے۔ آگ کی اس واردات میں گدام میں موجود سامان راکھ کے ڈھیر میں تبدیل ہو گیا

وزیر اعظم نے اختراع پر مبنی ترقی اور سبھی کے لیے روزگار کے مواقع فراہم کرنے پر زور دیا

حالیہ برسوں میں ملک کا ہیلتھ کیئر ایکو سسٹم کافی مضبوط ہوا ہے

نئی دہلی، 9 مارچ (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے پیر کے روز کہا کہ ہندوستان تیزی سے ایک ایسی معیشت بننے کی سمت میں بڑھ رہا ہے جس کی بنیاد اختراع پر ہے اور انہوں نے معاشرے کے تمام طبقات کے لیے یکساں مواقع کو یقینی بناتے ہوئے تعلیم، ٹیکنالوجی اور روزگار کے درمیان روابط کو مضبوط کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ 'سب کا ساتھ سب کا وکاس - عوام کی امنگوں کی تکمیل' کے موضوع پر ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے بجٹ کے بعد منعقدہ ایک ویبینار سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نے احتیاطی حفظان صحت، ہنر مندی کی ترقی اور کھیلوں پر حکومت کی خصوصی توجہ کو قومی ترقی کے کلیدی ستونوں کے طور پر اجاگر کیا۔ وزیر اعظم نے کہا، ''آج ہندوستان احتیاطی اور مجموعی صحت کے وژن کے ساتھ کام کر رہا ہے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ حالیہ برسوں میں ملک کا ہیلتھ کیئر ایکو سسٹم کافی مضبوط ہوا ہے۔ انہوں نے ملک بھر میں طبی تعلیم اور عوامی صحت کی خدمات کی توسیع کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا، ''گزشتہ چند برسوں میں ملک کا طبی انفراسٹرکچر مزید طاقتور ہوا ہے۔ اب سینکڑوں اضلاع میں نئے میڈیکل کالجز موجود ہیں اور آیوشمان بھارت اسکیم و آروگیہ مندروں کے ذریعے ملک کے دیہاتوں تک صحت کی خدمات کی رسائی ممکن بنائی گئی ہے۔'' وزیر اعظم نے ہندوستان کے روایتی طریقۂ علاج اور فلاح و بہبود کے نظام میں بڑھتی ہوئی عالمی دلچسپی کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے کہا، ''یوگ اور آیورویدکی ہماری روایات پوری دنیا میں مقبول ہو رہی ہیں،'' انہوں نے ہمہ گیر صحت عامہ کو فروغ دینے میں روایتی علم کے نظام کے کردار پر بھی زور دیا۔ تعلیم کو ابھرتے ہوئے معاشی مواقع کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے کہا کہ ملک کو اپنے تعلیمی نظام کو حقیقی معیشت سے جوڑنے کے عمل میں تیزی لانی چاہیے۔ انہوں نے کہا، ''ہمیں مصنوعی ذہانت (اے آئی) اور آٹومیشن، ڈیجیٹل اکانومی اور ڈیزائن پر مبنی مینوفیکچرنگ جیسے شعبوں پر اپنی توجہ بڑھانے کی ضرورت ہے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان مسلسل ایک اختراع پر مبنی اقتصادی ماڈل کی طرف بڑھ رہا ہے۔ ٹیکنالوجیکل ترقی میں شمولیت کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ مواقع تک رسائی معاشرے کے ہر طبقے تک پہنچنی چاہیے۔ انہوں نے کہا، ''جیسے جیسے ہم مستقبل کی ٹیکنالوجیز کے لیے خود کو تیار کر رہے ہیں، یہ انتہائی اہم ہے کہ کسی بھی بچے کو مواقع کی کمی کی وجہ سے رکنا نہ پڑے۔'' وزیر اعظم مودی نے ملک کی تعمیر میں کھیلوں کے کردار پر بھی زور دیا اور کہا کہ ترقیاتی پالیسی کے ایک اہم جزو کے طور پر اسے

تیزی سے تسلیم کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا، ''حالیہ برسوں میں کھیلوں کو قومی ترقی کے ایک اہم ستون کے طور پر دیکھا گیا ہے۔ 'کھیلو انڈیا' جیسے اقدامات نے ملک کے کھیلوں کے نظام (ایکو سسٹم) کو نئی توانائی بخشی ہے''۔ انہوں نے مزید کہا کہ ملک بھر میں کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کیا جارہا ہے۔ یہ ویبینار مرکزی بجٹ میں کیے گئے اعلانات کو معیشت کے کلیدی شعبوں میں عملی حکمت عملیوں میں بدلنے کی حکومت کی وسیع تر کوششوں کا حصہ ہے۔ اس تقریب میں پالیسی سازوں، صنعت کے رہنماؤں، متعلقہ شعبوں کے ماہرین اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کو یکجا کیا گیا تاکہ بجٹ میں طے شدہ ترجیحات پر عمل درآمد اور اس بات کو یقینی بنانے پر غور کیا جا سکے کہ پالیسی اقدامات اعلان سے لے کر عمل درآمد تک تیزی سے آگے بڑھیں۔ حالیہ برسوں میں بجٹ کے بعد اس طرح کی مشاورتیں حکومت کی عوامی رسائی کا ایک باقاعدہ حصہ بن چکی ہیں، جس کا مقصد صنعت اور ماہرین کے ساتھ روابط کو مضبوط بنانا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ ان بات چیت کا مقصد پالیسی اہداف پر اتفاق رائے پیدا کرنا اور حکومت کے ترقیاتی ایجنڈے پر عمل درآمد کے لیے عملی راستوں کی نشاندہی کرنا ہے۔ جامع ترقی کے مجموعی تھیم کے تحت، اس پروگرام میں تعلیم و ہنر مندی، صحت و آیوش اور سیاحت و مہمان نوازی جیسے شعبوں پر مشتمل متعدد سیشنز شامل تھے۔

احمد آباد طیارہ حادثے کی حتمی رپورٹ

اس سال کے آخر تک آجائے گی: نائیڈو

نئی دہلی، 9 مارچ (یواین آئی) شہری ہوابازی کے وزیر رام موہن نائیڈو کنجراپو نے پیر کو کہا کہ گجرات کے احمد آباد میں گزشتہ سال 12 جون کو پیش آنے والے ایئر انڈیا کے طیارے کے حادثے کی حتمی رپورٹ اس سال کے آخر تک سامنے آجائے گی۔ راجیہ سبھا میں وقفہ سوال کے دوران ایک ضمنی سوال کا جواب دیتے ہوئے مسٹر نائیڈو نے کہا کہ ایئر انڈیا طیارہ حادثہ کی تحقیقات تیزی سے کی جا رہی ہے۔ شہری ہوابازی کی وزارت ایئر ایکسیڈنٹ انویسٹی گیشن بیورو (اے اے آئی بی) کو تمام ضروری وسائل فراہم کر رہی ہے، جو اس واقعے کی تحقیقات کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سال کے آخر تک حتمی رپورٹ سامنے آجائے گی۔ قابل ذکر ہے کہ احمد آباد سے لندن جانے والی ایئر انڈیا کی پرواز اے آئی 171 گزشتہ سال 12 جون کو گر کر تباہ ہوگئی تھی۔ ٹیک آف کے بعد، طیارہ مناسب اونچائی حاصل کرنے میں ناکام رہا اور ہوائی اڈے کے قریب ایک سرکاری میڈیکل کالج کے ہاسٹل سے ٹکرا گیا۔ طیارے میں آگ لگ گئی، جس سے 230 مسافروں میں سے 229 اور عملے کے 12 ارکان ہلاک ہو گئے۔ اس حادثے میں زمین پر موجود انیس دیگر افراد بھی ہلاک ہو گئے۔ حادثے کی ابتدائی تحقیقاتی رپورٹ گزشتہ سال جولائی میں جاری کی گئی تھی، جبکہ اے اے آئی بی مزید تحقیقات کر رہی ہے۔

ایک اور ضمنی سوال کے جواب میں وزیر موصوف نے کہا کہ مغربی ایشیا میں جاری ایران جنگ کے درمیان گزشتہ ہفتے شورش زدہ خطے سے ہندستان آنے اور ہندستان سے وہاں جانے والے مسافروں کی تعداد 90 ہزار سے زیادہ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایئر لائنز کو متاثرہ علاقے میں پرواز کی اجازت دیتے ہوئے حفاظت کو مکمل طور پر مدنظر رکھا جارہا ہے۔

وزیر خارجہ جے شنکر نے قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوول

اور چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انیل چوہان سے ملاقات کی

نئی دہلی/ 9 مارچ/ ایم این این/ وزیر خارجہ ایس جے شنکر پارلیمنٹ میں قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوبھال اور چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انیل چوہان کے ساتھ میٹنگ کر رہے ہیں۔ قبل ازیں جے شنکر نے راجیہ سبھا سے خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ وزیر اعظم نریندر مودی ذاتی طور پر مغربی ایشیا میں جاری تنازعات کی نگرانی کر رہے ہیں۔ مغربی ایشیا کی غیر مستحکم صورتحال کے بارے میں ایوان سے خطاب کرتے ہوئے، جے شنکر نے تصدیق کی کہ حکومت نے ایران میں مقیم ہندوستانی شہریوں کو باضابطہ مشورے جاری کیے ہیں اور اس بات پر زور دیا ہے کہ شہریوں کی حفاظت انتظامیہ کی بنیادی تشویش ہے۔ جے شنکر نے کہا، "وزیر اعظم ابھرتی ہوئی پیشرفتوں کی قریب سے نگرانی کر رہے ہیں، اور متعلقہ وزارتیں موثر ردعمل کو یقینی بنانے کے لیے ہم آہنگی کر رہی ہیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ حکومت خلیج میں ہندوستانیوں کے ساتھ مسلسل رابطے کو برقرار رکھتی ہے اور اس بات کی تصدیق کی کہ تہران میں ہندوستانی سفارت خانہ مکمل طور پر فعال "ہے، جو تنازعہ میں پھنسے طلباء کو فعال مدد فراہم کرتا ہے۔ وزیر نے ایوان کو بتایا کہ سفارت خانے نے پہلے ہی متعدد طلباء کو محفوظ علاقوں "میں منتقل کرنے میں سہولت فراہم کی ہے۔ مزید برآں، انہوں نے اشارہ کیا کہ اس وقت قطر اور اردن جیسی اقوام میں پھنسے ہوئے ہندوستانیوں کی مدد کے لیے بھرپور کوششیں جاری ہیں تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ انہیں بحفاظت واپس لایا جائے۔ سمندری رکاوٹوں کی انسانی قیمت پر ایک سنگین تازہ کاری فراہم کرتے ہوئے، جے شنکر نے راجیہ سبھا کو بتایا، "ہم نے دو ہندوستانی میرینز (مرچنٹ شپنگ) کو کھو دیا ہے، اور ایک لاپتہ ہے۔" وسیع تر جغرافیائی سیاسی اور اقتصادی اثرات کی تفصیل دیتے ہوئے، مرکزی وزیر نے کہا، "یہ جاری تنازعہ ہندوستان کے لیے خاص طور پر تشویش کا باعث ہے۔ ہم ایک ہمسایہ خطہ ہیں، اور مغربی ایشیا کے مستحکم رہنے کے واضح دعوے ہیں۔

نوئیڈا ایئرپورٹ سے ڈیڑھ ماہ میں

تجارتی پروازیں شروع ہوجائیں گی: رام موہن نائیڈو

نئی دہلی، 9 مارچ (ایجنسیز) مرکزی وزیر برائے شہری ہوابازی رام موہن نائیڈو کنجراپو نے پیر کے روز کہا کہ اتر پردیش میں واقع نوئیڈا انٹرنیشنل ہوائی اڈے سے آئندہ ڈیڑھ ماہ میں تجارتی پروازیں شروع ہوجائیں گی۔ مسٹر نائیڈو نے راجیہ سبھا میں وقفۂ سوالات کے دوران ایک ضمنی سوال کے جواب میں کہا کہ نوئیڈا ہوائی اڈے کو گزشتہ ہفتے ڈائریکٹوریٹ جنرل آف سول ایوی ایشن (ڈی جی سی اے) سے ایروڈروم لائسنس مل گیا ہے، جس پر انہیں خوشی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ عام طور پر ایروڈروم لائسنس ملنے کے بعد تجارتی پروازیں شروع ہونے میں 45 سے 60 دن لگتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایروڈروم لائسنس ملنے کے بعد ہی ایئر لائن کمپنیاں ہوائی اڈے سے پروازوں کا شیڈول طے کرتی ہیں۔ شیڈول طے ہونے کے بعد متعلقہ راستوں پر ٹکٹوں کی بکنگ شروع کی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ "ہم (وزارت) بھی ایئر لائن کمپنیوں سے رابطے میں ہیں۔ تقریباً پینتالیس دن میں پروازیں شروع ہو جائیں گی اور ہم ایک بڑے افتتاحی پروگرام کی بھی منصوبہ بندی کر رہے ہیں۔" مسٹر نائیڈو نے ایوان کو بتایا کہ سال 2014 میں ملک میں ہوائی اڈوں کی تعداد 74 تھی جو اب بڑھ کر 166 ہو گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت یہیں رکنے والی نہیں ہے۔

مشترکہ فوجی مشق لامیتیئے' میں حصہ لینے

کے لیے ہندوستانی مسلح افواج کا دستہ سیشلز پہنچا

نئی دہلی، 9 مارچ (یواین آئی) ہندوستانی مسلح افواج کا ایک دستہ سیشلز کی دفاعی افواج کے ساتھ مشترکہ فوجی مشق لامیتیئے- '2026 کے گیارہویں ایڈیشن میں حصہ لینے کے لیے سیشلز پہنچ گیا ہے۔ وزارت دفاع نے پیر کے روز بتایا کہ یہ مشترکہ مشق 20 مارچ تک سیشلز ڈیفنس اکیڈمی میں منعقد کی جارہی ہے۔ کریول زبان میں لامیتیئے 'کا مطلب دوستی' ہے۔ مشقوں کے اس ایڈیشن میں ہندوستانی مسلح افواج کی شرکت ایک اہم کامیابی ہے۔ اس مشترکہ فوجی مشق میں آسام رجمنٹ، ہندوستانی بحریہ اور فضائیہ کے اہلکار، بحریہ کا جنگی جہاز آئی این ایس ترکنڈ اور فضائیہ کا مال بردار طیارہ سی- 130 شامل ہیں۔ اس مشق کا مقصد نیم شہری ماحول میں غیر روایتی آپریشنز کے شعبے میں ہم آہنگی بڑھانا اور قیام امن کے مشن کے دوران فریقین کے درمیان تعاون اور باہمی اشتراک کو فروغ دینا ہے۔ اس سے دونوں افواج کے درمیان مہارت، تجربے اور بہترین روایات کے تبادلے کے ساتھ ساتھ دوطرفہ فوجی تعلقات کو تقویت ملے گی۔

راہل گاندھی کی قیادت میں کانگریس سمت سے بھٹکی: پیوش گوئل

اپوزیشن اتحاد کی رکن جماعتیں اسپیکر کے خلاف تحریکِ عدم اعتماد پر کانگریس سے دور ہو گئیں

نئی دہلی، 9 مارچ (یواین آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سینئر لیڈر اور وزیر تجارت پیوش گوئل نے پیر کو لوک سبھا میں اسپیکر کے خلاف تحریکِ عدم اعتماد پر مقررہ بحث کرنے کے بجائے دوسرا معاملہ اٹھا کر کارروائی میں رکاوٹ ڈالنے کے کانگریس کے رویے کی سخت مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ اپوزیشن پارٹی راہل گاندھی کی قیادت میں مکمل طور پر ناکام اور سمت سے بھٹک چکی ہے۔ مسٹر گوئل نے پارلیمنٹ ہاؤس کے احاطے میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ترنمول کانگریس اور ڈی ایم کے سمیت اپوزیشن اتحاد کی رکن جماعتیں اسپیکر اوم برلا کے خلاف تحریکِ عدم اعتماد پر کانگریس سے دور ہو گئی ہیں۔ ایوان کو اسپیکر پر پورا بھروسہ ہے اور کانگریس اب ان کے خلاف تحریکِ عدم اعتماد پر بحث سے بھاگ رہی ہے۔ رکن پارلیمنٹ سنبت پاترا اور انل بلونی بھی مسٹر گوئل کے ساتھ موجود تھے۔ مسٹر گوئل نے کہا کہ آج یہ بڑی افسوس کی بات ہے کہ کانگریس بحث سے بھاگ رہی ہے۔ کانگریس کی درخواست پر ہی (تحریکِ عدم اعتماد پر بحث کا) نوٹس منظور کیا گیا تھا۔ سے لکھی نہیں گئی تھی۔ اسے درست کرنے کے بعد کانگریس کے ساتھ بات چیت کر کے بحث کے لیے آج کی تاریخ طے ہوئی تھی۔ لیکن وہ آج دوسرا معاملہ (مشرقِ وسطیٰ کا معاملہ) لے کر آ گئے۔ بی جے پی لیڈر نے کہا کہ جب سے راہل گاندھی حزب اختلاف کے لیڈر بنے ہیں۔

پی ایم وشوکرما اور ایم ایس ایم ای اسکیمیں خواتین کاریگروں

اور کاروباریوں کی مدد فراہم کرتی ہیں

نئی دہلی، 9 مارچ (ایجنسیز) مائیکرو، اسمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز کی وزیر مملکت محترمہ شوبھا کرندلاجے نے آج راجیہ سبھا میں ایک تحریری جواب میں یہ معلومات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ اُدیم رجسٹریشن پورٹل (یو آر پی) اور اُدیم اسسٹ پلیٹ فارم پر دستیاب اعداد و شمار کے مطابق 28 فروری 2026 تک رجسٹرڈ خواتین کی قیادت والے کاروباری اداروں کی کل تعداد 3,07,42,621 ہے۔ حکومت مائیکرو اینڈ اسمال انٹرپرائزز (سی جی ٹی ایم ایس ای) کے لیے کریڈٹ گارنٹی اسکیم (سی جی ایس) کو بغیر کسی ضمانت یا تھرڈ پارٹی گارنٹی کے کریڈٹ گارنٹی ٹرسٹ فار مائیکرو اینڈ اسمال انٹرپرائزز (سی جی ٹی ایم ایس ای) کے تحت ممبر لینڈنگ انسٹی ٹیوشنز (ایم ایل آئی) کے ذریعہ بڑھائے گئے قرضوں کے لیے کریڈٹ گارنٹی فراہم کرنے کے لیے نافذ کرتی ہے۔ یہ اسکیم خواتین کی زیر قیادت ایم ایس ایز کو دیے گئے قرضوں کے لیے 90 فی صدکی بہتر کریڈٹ گارنٹی کوریج فراہم کرتی ہے۔ جو عام طور پر 75 فیصد کے مقابلے میں گارنٹی فیس میں 10 فیصد نرمی کے ساتھ ہے۔ پی ایم وشوکرما اسکیم کے تحت کاریگروں اور دستکاروں کو بنیادی ہنر مندی کی تربیت (7-5 دن) اور ایڈوانسڈ ٹریننگ (15 دن یا اس سے زیادہ) کے ذریعے صلاحیت سازی کی مدد فراہم کی جاتی ہے۔

چاول اور چینی مہنگی، گیہوں سستا، دال اور خوردنی تیل کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ

نئی دہلی، 9 مارچ (یو این آئی) ملکی تھوک اجناس بازاروں میں پیر کے روز چاول کی اوسط قیمت میں اضافہ دیکھا گیا۔ چاول کے ساتھ چینی بھی مہنگی ہوئی جبکہ گیہوں کی قیمت میں نرمی رہی۔ دالوں اور خوردنی تیل کی قیمتوں میں ملا جلا رجحان دیکھا گیا۔ اوسط درجے کے چاول کی قیمت 103 روپے بڑھ کر 3,856 روپے فی کوئنٹل ہو گئی۔ اس کے برعکس گیہوں 44 روپے کم ہو کر 2,810 روپے فی کوئنٹل پر آ گیا جبکہ آٹا بھی 62 روپے سستا ہو گیا۔ دالوں میں تور دال اوسطاً 161 روپے فی کوئنٹل مہنگی ہوئی۔ چنا دال کی قیمت 126 روپے اور مسور دال کی قیمت 118 روپے بڑھ گئی، جبکہ مونگ دال 70 روپے مہنگی ہوئی۔ اس کے برعکس اُڑد دال 10 روپے فی کوئنٹل سستی ہو گئی۔ بین الاقوامی بازار میں ملائیشیا کے برسا ملائیشیا ڈیریویٹیوز ایکسچینج میں پام آئل کے مئی فیوچر کی قیمت 203 رنگٹ بڑھ کر 4,570 رنگٹ فی ٹن تک پہنچ گئی۔ اسی طرح مئی کے امریکی سویا آئل فیوچر میں بھی 2.78 فیصد اضافہ ہو کر قیمت 68.43 سینٹ فی پاؤنڈ رہی۔

مشاورت کے وفد کی سفیر ایران سے ملاقات

ایران کے صدر کے نام ایک تحریری تعزیت نامہ بھی پیش کیا

نئی دہلی، 9 مارچ (آفاق نیوز ڈیسک) آل انڈیا مسلم مجلس مشاورت کے ایک وفد نے آج یہاں صدر مشاورت فیروز احمد ایڈوکیٹ کی قیادت میں سفارت خانہ اسلامی جمہوری ایران کے سفیر برائے ہند ڈاکٹر محمد فتح علی سے ملاقات کی۔ وفد نے آیت اللہ العظمیٰ سید علی حسینی خامنہ ای کی اندوہناک شہادت پر عالم اسلام اور ملت ایران کے ساتھ تعزیت کا اظہار کیا اور اپنے گہرے رنج و غم کے ساتھ ساتھ ایران کی حکومت اور عوام کے ساتھ ہندوستانی مسلمانوں کی غیر متزلزل یکجہتی کا اظہار کیا۔ وفد نے اس موقع پر سفارت خانہ کو ایران کے صدر مسعود پزشکیان کے نام ایک تحریری تعزیت نامہ بھی پیش کیا۔ جس میں کہا گیا ہے کہ سید علی خامنہ ای کی شہادت ایران اور عالم اسلام کے لاکھوں لوگوں کے لیے ایک تاریخی اور انتہائی تکلیف دہ لمحہ ہے۔ ملت اسلامیہ ہند حضرت آیت اللہ العظمیٰ سید علی حسینی خامنہ ای کی شہادت پر گہرے دکھ اور رنج کا اظہار کرتی ہے، امت مسلمہ، معزز ایرانی قوم اور مرحوم رہنما اور ان کے ساتھ جام شہادت نوش کرنے والے رہنماؤں اور دوسرے معصوموں کے خاندانوں سے تعزیت کا اظہار کرتی ہے۔ ان کی شہادت امت اسلامی کے لیے ایک بڑا سانحہ ہے، لیکن حضرت آیت اللہ العظمیٰ سید علی حسینی خامنہ ای کا راستہ، فکر اور ان کے بلند مقاصد ہمیشہ زندہ رہیں گے اور ہماری رہنمائی کرتے رہیں گے۔ ہم اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا گو ہیں کہ اس عظیم شہید کو اعلیٰ علیین میں اور اپنی رحمت کے جوار میں جگہ عطا فرمائے اور ان کے معزز خاندان، ملتِ ایران اور دنیا بھر کے تمام مسلمانوں کو صبر اور اجر عطا فرمائے۔ تعزیتی پیغام میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ مشاورت تہران کے خلاف امریکہ اور اسرائیل کی حالیہ فوجی جارحیت کی سخت اور دوٹوک الفاظ میں مذمت کرتی ہے۔ یہ حملے بین الاقوامی قانون، قومی خودمختاری اور اقوام متحدہ کے منشور کے بنیادی اصولوں کی سنگین خلاف ورزی ہیں۔ کسی خودمختار ملک کے خلاف طاقت کا دانستہ استعمال، جس کے نتیجے میں معصوم جانوں کا ضیاع اور وسیع پیمانے پر تباہی ہو، ناقابل قبول اور اخلاقی طور پر ناقابل دفاع ہے۔ ایسے غیر ذمہ دارانہ اقدامات نہ صرف علاقائی استحکام بلکہ عالمی امن کے لیے بھی خطرہ ہیں۔

لوک سبھا میں مشرقِ وسطیٰ کے بحران پر بحث کے مطالبے پر اپوزیشن کا ہنگامہ،

سپیکر کے خلاف تحریک عدم اعتماد پر ایجنڈے میں ہونے کے باوجود بحث نہیں ہو سکی

نئی دہلی، 9 مارچ (یو این آئی) امریکہ-اسرائیل اور ایران جنگ کی وجہ سے مشرقِ وسطیٰ کی بگڑتی ہوئی صورتحال پر بحث کے مطالبے کے تعلق سے اپوزیشن جماعتوں کے ارکان کے ہنگامے کے باعث لوک سبھا کی کارروائی پیر کو دن بھر کے لیے ملتوی کر دی گئی، جس کی وجہ سے لوک سبھا اسپیکر اوم برلا کے خلاف تحریک عدم اعتماد پر آج کے ایجنڈے میں ہونے کے باوجود بحث نہیں ہو سکی۔ ایک بار التوا کے بعد دوپہر تین بجے ایوان کی کارروائی دوبارہ شروع ہوتے ہی اپوزیشن ارکان مشرقِ وسطیٰ کی صورتحال پر بحث کرانے کے مطالبے کے تعلق سے پھر سے ہنگامہ کرنے لگے۔ کانگریس، سماج وادی پارٹی، ترنمول کانگریس، ڈی ایم کے اور نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد) کے ارکان اپنی اپنی نشستوں پر کھڑے ہو کر شور و غل کرنے لگے۔ اپنے مطالبات کی حمایت میں کئی ارکان پلے کارڈز بھی اٹھائے ہوئے تھے۔ کئی ارکان ایوان کے وسط میں آ کر نعرے بازی کر رہے تھے۔ کانگریس کے محمد جاوید نے ہنگامے کے دوران ہی کہا کہ 50 لاکھ سے زائد ہندوستانی خلیجی ممالک میں پھنسے ہوئے ہیں جو کہ ایک بہت سنگین معاملہ ہے اور اس پر فوری بحث کرائی جانی چاہیے۔ کچھ ارکان کہہ رہے تھے کہ پٹرول اور ڈیزل کا بحران شروع ہو گیا ہے، لہٰذا اس معاملے پر بحث کرانا ضروری ہے۔ اس سے قبل اسی مطالبے پر ہنگامے کی وجہ سے دوپہر 12 بجے کارروائی تین بجے تک کے لیے ملتوی کر دی گئی تھی۔ لوک سبھا اسپیکر کے خلاف اپوزیشن کی تحریکِ عدم اعتماد پر بحث آج کے ایجنڈے میں درج تھی لیکن اپوزیشن کے ہنگامے کے باعث ایوان کی کارروائی ملتوی ہونے سے اس پر بحث نہیں کرائی جا سکی۔ چیئرمین جگدمبیکا پال نے ارکان سے اپنی اپنی نشستوں پر جا کر ایجنڈے کے مطابق ایوان کی کارروائی چلانے میں تعاون کرنے کی بار بار اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ وہ لوک سبھا اسپیکر کے خلاف اپوزیشن کی جانب سے لائی گئی تحریکِ عدم اعتماد پر بحث کرانے کے لیے تیار ہیں۔ مسٹر جاوید کو اس سلسلے میں اپنی تجویز پیش کرنی چاہیے۔ انہوں نے ہنگامہ کرنے والے ارکان سے کہا کہ وہ اپنی ہی تجویز پر بحث کرانے میں دلچسپی نہیں لے رہے ہیں۔ انہوں نے مسٹر جاوید سے بار بار اپنی تجویز پیش کرنے کو کہا، لیکن وہ مشرقِ وسطیٰ کی صورتحال پر ہی بحث کرانے کے مطالبے پر زور دیتے رہے۔ مسٹر پال نے کہا کہ اپوزیشن کی جانب سے لوک سبھا اسپیکر کے خلاف لائی گئی تجویز پر آج بحث شروع کر دینی چاہیے۔ مسٹر برلا نے اپنے خلاف لائی گئی تجویز کے بعد سے ایوان میں نہ آنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ایوان کو اس پر جلد بحث کر لینی چاہیے۔ اسپیکر اس ایوان کے محافظ ہیں، انہوں نے اعلیٰ معیار کی پیروی کرتے ہوئے تجویز کے تصفیہ تک ایوان میں نہ آنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ہنگامہ کر رہے ارکان پر مسٹر پال کی اپیل کا کوئی اثر نہیں ہوا اور انہوں نے شور شرابہ مزید تیز کر دیا۔ اس پر چیئرمین نے کارروائی منگل کی صبح 11 بجے تک کے لیے ملتوی کر دی۔ اس سے قبل ایوان کی کارروائی 12 بجے شروع ہوتے ہی پریزائیڈنگ آفیسر جگدمبیکا پال نے ایوان کو ہندستان کی ٹی 20 کرکٹ ورلڈ کپ میں جیت کی اطلاع دی۔ ایوان نے ہندوستانی کرکٹ ٹیم کو مبارکباد دی اور ان کے روشن مستقبل کی خواہش کی۔ اس کے بعد کانگریس کے ارکان نے مغربی ایشیا میں تنازعہ پر بحث کا مطالبہ کرتے ہوئے ایوان کے وسط میں آ گئے اور نعرہ بازی شروع کر دی۔ ہنگامہ آرائی کے درمیان، پریزائیڈنگ آفیسر نے ضروری کاغذات ایوان کے میز پر رکھوائے۔ مسٹر پال نے کہا کہ وزیر خارجہ ایس جے شنکر کو ایوان میں بیان دینا ہے، اس لیے تمام ارکان اپنی اپنی نشستوں پر چلے جائیں۔ شاید وہ جس چیز کا مطالبہ کر رہے ہیں، اس کا جواب انہیں اس بیان سے مل جائے گا۔ اپوزیشن کے شور شرابے کے درمیان ہی مسٹر جے شنکر نے اپنا بیان پڑھا۔ اس کے بعد بھی ہنگامہ جاری رہنے پر مسٹر پال نے کہا کہ وزیر خارجہ نے مشرقِ وسطیٰ کے بحران پر مفصل بیان دے دیا ہے جس میں تمام باتوں کا جواب موجود ہے۔

فلپائن کے بعد اب انڈونیشیا بھی خریدے گا برہموس سپرسونک میزائل

نئی دہلی 9 مارچ (یواین آئی) 'آپریشن سندور' کے دوران پاکستان اور مقبوضہ کشمیر میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو نیست و نابود کرنے والا برہموس میزائل ایک بار پھر سرخیوں میں ہے اور فلپائن کے بعد اب انڈونیشیا بھی اپنی مسلح افواج کے لیے یہ میزائل سسٹم خریدنے جا رہا ہے۔ انڈونیشیا کی میڈیا رپورٹس میں وہاں کی وزارت دفاع کے حوالے سے کہا گیا ہے کہ اس نے برہموس میزائل سسٹم کی خریداری کو حتمی شکل دے دی ہے۔ طویل عرصے سے جاری بات چیت کے بعد اس سودے کو حتمی شکل دی گئی ہے، تاہم ابھی اس حوالے سے کوئی باقاعدہ معاہدہ نہیں ہوا ہے۔

اتم نگر قتل کیس: پوچھ تاچھ کے لیے تین خواتین زیرِ حراست، اب تک آٹھ گرفتاریاں

نئی دہلی، 9 مارچ (یواین آئی) دہلی پولیس نے اتم نگر قتل کیس میں پیر کے روز علاقے کی تین خواتین کو پوچھ تاچھ کے لیے حراست میں لیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق، ترون کھٹیک کے قتل کے معاملے میں کالی عرف سائرہ، شریفن اور تسلیمی کو حراست میں لیا گیا ہے۔ اس کیس میں دہلی پولیس اب تک آٹھ افراد کو گرفتار کر چکی ہے۔ آٹھویں ملزم عمران عرف بنٹی کو اتوار کے روز گرفتار کیا گیا تھا۔ اس سے قبل پولیس عمر دین (49)، جمعہ دین (36)، قمر الدین (36)، مشتاق (46)، مظفر (25)، طاہر (18) اور ایک نابالغ کو گرفتار کر چکی ہے۔ علاقے میں امن و امان برقرار رکھنے کے لیے اضافی پولیس فورس اور ریپڈ ایکشن فورس (آر اے ایف) کو تعینات کیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق، یہ واقعہ 4 مارچ کو جے جے کالونی علاقے میں ترون کے کنبے اور ان کے پڑوسیوں کے درمیان ہونے والی جھڑپ کے دوران پیش آیا تھا۔ بتایا جا رہا ہے کہ تنازع اس وقت شروع ہوا جب ترون کے کنبے کی ایک بچی کی طرف سے پھینکے گئے غبارے کا پانی پڑوسی کنبے کی ایک خاتون پر گر گیا۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ دونوں کنبوں کے درمیان پارکنگ اور کچرے کی نکاسی جیسے مسائل پر گزشتہ تقریباً پانچ دہائیوں سے تنازع چلا آ رہا تھا۔ ایف آئی آر میں قتل کی دفعات کے ساتھ ساتھ ایس سی/ایس ٹی (مظالم کی روک تھام) ایکٹ کی دفعات بھی شامل کی گئی ہیں۔ ایم سی ڈی نے اتوار کے روز ملزمین کے گھر کو غیر قانونی تعمیر قرار دیتے ہوئے منہدم کر دیا تھا۔

سپریم کورٹ نے سابق جج کے خلاف تبصرے پر

یوٹیوبر کے خلاف توہین عدالت کی کارروائی ختم کی

نئی دہلی، 9 مارچ (آفاق نیوز ڈیسک) سپریم کورٹ نے پیر کے روز ایک یوٹیوبر کے خلاف اعلیٰ عدالت کی ایک سابق جج کے بارے میں مبینہ طور پر توہین آمیز تبصرہ کرنے پر از خود نوٹس لیتے ہوئے شروع کی گئی توہین عدالت کی کارروائی ختم کر دی۔ جسٹس دیپانکر دتہ اور جسٹس ستیش چندر شرما کی بنچ نے یہ تنبیہ دیتے ہوئے معاملہ ختم کر دیا کہ اگر ایسا دوبارہ ہوا تو اس کے سنگین نتائج بھگتنا پڑیں گے۔ چنڈی گڑھ کے یوٹیوبر اور ور پر میڈیا کے چیف ایڈیٹر اجے شکلا نے اپنی وکیل ایشا بخشی کے ذریعے بلا شرط معافی مانگ لی۔ مسٹر شکلا نے یوٹیوب چینل 'دی پرنسپل' پر سپریم کورٹ کی سابق جج جسٹس بیلا ایم ترویدی کے خلاف توہین آمیز الزامات پر مبنی ایک ویڈیو اپ لوڈ کیا تھا۔ سابق چیف جسٹس بی آر گوئی، جسٹس اے جی مسیح اور جسٹس اے ایس چندورکر کی بنچ نے 30 مئی 2025 کو از خود نوٹس لیتے ہوئے توہین عدالت کی کارروائی شروع کی تھی۔

شرجیل امام کو بھائی کی شادی میں شرکت کے لیے 10 دن کی عبوری ضمانت

نئی دہلی، 9 مارچ (یواین آئی) دہلی کی ایک عدالت نے پیر کے روز 2020 کے دہلی فسادات کے معاملے میں ملزم شرجیل امام کو ان کے بھائی کی شادی میں شرکت کے لیے 10 روزہ عبوری ضمانت منظور کر لی ہے۔ ایڈیشنل سیشن جج سمیر باجپئی نے شرجیل امام کی عبوری ضمانت کی درخواست پر سماعت کرتے ہوئے انہیں بھائی کی شادی میں شرکت کے لیے 20 مارچ سے 30 مارچ تک ضمانت دے دی۔ شرجیل امام فروری 2020 میں شمال مشرقی دہلی میں ہونے والے فسادات سے متعلق کیس میں ملزم ہیں۔

ایران کے نئے سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای کون ہیں؟

تہران، 9 مارچ (یو این آئی) سابق ایرانی سپریم لیڈر علی خامنہ ای کے بیٹے مجتبیٰ خامنہ ای ایران کے نئے سپریم لیڈر بن گئے۔ تفصیلات کے مطابق ایران کی 88 رکنی مجلسِ خبرگان نے ایک تاریخی فیصلے میں سید مجتبیٰ خامنہ ای کو اسلامی جمہوریہ ایران کا نیا سپریم لیڈر منتخب کر لیا ہے۔ یہ انتخاب ایک ایسے وقت میں ہوا ہے جب ایران، امریکہ اور اسرائیل کے ساتھ ایک شدید جنگ کی زد میں ہے اور سابق سپریم لیڈر کی 28 فروری کو اسرائیلی حملے میں شہادت کو محض ایک ہفتہ گزرا ہے۔ ایران کے نئے رہبر اعلیٰ مجتبیٰ خامنہ ای ایران کے جدید علماء میں نمایاں شخصیت کے حامل ہیں۔ وہ ستمبر انیس سو انہتر کو ایران کے شہر مشہد میں پیدا ہوئے اور علی خامنہ ای کے دوسرے بیٹے ہیں، اگرچہ وہ عوامی سطح پر کم ہی نظر آتے ہیں، لیکن انہیں ایران کے اقتدار کے راہداریوں میں سب سے بااثر شخصیت سمجھا جاتا ہے۔ انہوں نے انیس سو ستاسی میں تہران کے مدرسہ علوی سے فقہ اور اصول کی تعلیم مکمل کی، ان کے اساتذہ میں آیت اللہ ہاشمی شاہرودی شامل ہیں۔ انیس سو نانوے میں قم کے حوزہ علمیہ میں اعلیٰ دینی تعلیم علامہ مصباح یزدی اور دیگر علماء سے حاصل کی۔ ایران عراق جنگ میں سترہ سال کی عمر میں حبیب بن مظاہر بریگیڈ میں رضا کار کے طور پر خدمات انجام دیں اور کئی اہم آپریشنز میں شرکت کی۔ ان کے پاسدارانِ انقلاب کے ساتھ گہرے مراسم ہیں، جن کا آغاز 1987 میں ان کی شمولیت سے ہوا، وہ 1980 کی دہائی کی ایران عراق جنگ میں بھی شریک رہے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق مجتبیٰ خامنہ ای نے 2005 میں محمود احمدی نژاد کی کامیابی میں کلیدی کردار ادا کیا، جس پر ان کے سیاسی مخالفین نے ان پر مداخلت کے الزامات بھی لگائے۔ مجتبیٰ خامنہ ای کا انتخاب عالمی سطح پر شدید ردِعمل کا باعث بنا، امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اس انتخاب کو ناقابلِ قبول" قرار دیتے ہوئے مجتبیٰ خامنہ ای کو ایک کم وزن" شخصیت کہا ہے۔ اسرائیلی وزیرِ دفاع نے گزشتہ ہفتے بیان دیا تھا کہ علی خامنہ ای کا جو بھی جانشین ہوگا، وہ اسرائیل کا اگلا ہدف ہوگا۔ تجزیہ کاروں کے مطابق مجتبیٰ خامنہ ای کو اپنے والد کی سخت گیر پالیسیوں کا تسلسل سمجھا جاتا ہے اور ان کا اثر و رسوخ خاص طور پر ایران کی فوجی اور سکیورٹی اسٹیبلشمنٹ میں نمایاں رہا ہے۔

بالین شاہ نیپال انتخابات کے بعد سب سے کم عمر اور پہلے مدھیسی وزیراعظم بننے کے دہانے پر

کھٹمنڈو، 9 مارچ (یو این آئی) نیپال میں ہوئے عام انتخابات میں نوجوان لیڈر اور سابق ریپر بالین شاہ کی قیادت والی راشٹریہ سواتنتر پارٹی (آر ایس پی) نے 165 میں سے 124 سیٹوں پر کامیابی حاصل کی ہے اور ایک سیٹ پر آگے چل رہی ہے۔ پارلیمنٹ کی کل 275 نشستوں میں سے باقی 110 متناسب (پی آر) نشستوں کے لیے بھی گنتی آخری مراحل میں ہے۔ ابتدائی رجحانات سے ظاہر ہوتا ہے کہ آر ایس پی نے کل ووٹوں کا تقریباً 53 فیصد حاصل کیا ہے۔ اگر یہ رجحان حتمی نتائج میں تبدیل ہوتا ہے، تو آر ایس پی اکیلے 185-186 نشستوں تک پہنچ سکتی ہے، جو دو تہائی اکثریت (184 نشستوں) کے جادوئی اعداد و شمار سے زیادہ ہے۔ الیکشن کمیشن نے 165 میں سے 162 نشستوں کے نتائج کا اعلان کر دیا ہے۔ نیپالی کانگریس 18 سیٹیں جیت کر دوسرے نمبر پر ہے، جبکہ نیپال کمیونسٹ پارٹی (یونیفائیڈ مارکسسٹ-لیننسٹ) نے آٹھ سیٹیں جیتی ہیں اور ایک پر آگے ہے۔ نیپالی کمیونسٹ پارٹی نے سات نشستیں حاصل کی ہیں۔ ان بڑی جماعتوں کے علاوہ شرمک سنسکرت پارٹی کے تین امیدوار، راشٹریہ پرجاتنتر پارٹی کے ایک امیدوار اور ایک آزاد امیدوار نے بھی انتخابات میں کامیابی حاصل کی۔ اس الیکشن کا سب سے بڑا اور حیران کن نتیجہ جھاپا- 5 حلقہ سے آیا۔ یہاں آر ایس پی کے وزارت عظمیٰ کے امیدوار بالین شاہ نے نیپال کے طاقتور رہنما اور چار بار وزیراعظم رہنے والے مسٹر کے پی شرما اولی کو تقریباً 50,000 ووٹوں کے بڑے فرق سے شکست دی۔ مسٹر شاہ کو 68,348 ووٹ ملے، جب کہ مسٹر اولی صرف 18,734 ووٹ حاصل کر سکے۔ یہ شکست پرانے زمانے کی شخصیات کے دور کے خاتمے کی نشاندہی کرتی ہے جنھوں نے نیپال کی سیاست پر دہائیوں سے غلبہ حاصل کیا ہے۔ مسٹر بالین شاہ اب نیپال کی تاریخ کے سب سے کم عمر اور پہلے مدھیسی وزیراعظم بننے کے لیے تیار ہیں۔ مسٹر شاہ اگلے ماہ 27 اپریل کو اپنی 36 ویں سالگرہ منائیں گے۔ آر ایس پی نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کھٹمنڈو وادی میں 15 نشستیں جیتیں، جن میں دارالحکومت کھٹمنڈو کی 10 نشستیں بھی شامل ہیں۔ ماہرین کا خیال ہے کہ پچھلے سال کے انسداد بدعنوانی جنریشن زی" کے مظاہروں کے بعد، نیپالی نوجوانوں نے روایتی جماعتوں جیسے نیپالی کانگریس، سی پی این-یو ایم ایل اور نیپالی کمیونسٹ پارٹی کو مکمل طور پر مسترد کر دیا ہے۔ بین الاقوامی سطح پر بھی اس جیت کو نیپال میں ایک نئے نوجوان انقلاب" کے طور پر دیکھا جا رہا ہے، جو پڑوسی ممالک کے ساتھ نیپال کے مستقبل کے تعلقات کے لیے ایک نئی سمت متعین کرے گا۔

میدانِ اُحد میں وہ مبارک مسجد جہاں نبی کریم نے صحتیابی کے بعد نماز ادا کی!

مدینہ منورہ، 9 مارچ (یو این آئی) آج کے میدانِ اُحد میں وہ مسجد موجود ہے جہاں نبی کریم نے صحتیابی کے بعد نماز ادا کی تھی۔ مدینہ منورہ مسلمانوں کے لیے مقدس شہر ہے۔ اس پاکیزہ شہر کی فضائیں آج بھی نبی مکرم کی خوشبو معطر اور ہر گوشہ آپ کا نقشِ قدم ثبت کیے ہوئے ہے۔ میدانِ اُحد جو اپنی ایک تاریخ رکھتا ہے۔ اس کے میدان میں ایک ایسا متبرک مقام مسجد کی صورت میں آج بھی موجود ہے، جہاں نبی آخرالزماں نے صحتیابی کے بعد نماز ادا کی تھی۔ سعودی پریس ایجنسی کے مطابق یہ تاریخی مسجد آج جس کو مسجد اُحد بھی کہا جاتا ہے، کوہ احد کی شمالی ڈھلوان پر واقع ہے۔ اس مسجد کی اہمیت کا بہت گہرا تعلق جنگ اُحد کے بعد کے واقعات سے ہے۔ روایات کے مطابق حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مسجد میں اُس وقت نماز ادا کی تھی جب میدانِ اُحد میں جنگ کے دوران اُن کے جسم پر لگے ہوئے زخم کسی حد تک مندمل ہو گئے تھے۔ تب سے آج تک تقریباً 15 صدیاں بیت چکی ہیں اور اس مسجد اور اردگرد کے مقامات پر مختلف تبدیلیاں ہوئی ہیں۔ اس مقام کو اسلامی تاریخ میں اپنے مخصوص کردار اور اُس کی گواہی کی وجہ سے بھی تحفظ حاصل ہے۔ کئی جگہوں کو ان کے فنِ تعمیر کی شناخت کی وجہ سے محفوظ کیا گیا ہے۔ مدینہ منورہ آنے والے زائرین جب میدان اُحد کی زیارت کے لیے آتے ہیں تو وہ اس مسجد کی بھی زیارت کرتے اور نماز ادا کرتے ہیں۔

ایران میں آسمان سے کالے پانی کی بارش، شہریوں کو خبردار کر دیا گیا

تہران، 9 مارچ (یو این آئی) ایران میں آئل کی تنصیبات پر خوفناک بمباری کے بعد گہرے کالے بادل چھا گئے اور آسمان سے کالے پانی کی بارش ہوئی، جس پر شہریوں کو خبردار کر دیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق ایران کے دارالحکومت تہران اور گردونواح میں اسرائیلی فضائی حملوں کے بعد صورتحال انتہائی تشویشناک ہو گئی ہے۔ ہفتے کی رات ہونے والی شدید بمباری کے نتیجے میں تیل کی تنصیبات سے اٹھنے والے دھوئیں کے گہرے سیاہ بادلوں نے پورے شہر کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے، جس کے باعث تہران کے آسمان پر دن کے وقت بھی رات کا سماں رہا اور شہریوں کو گاڑیوں کی ہیڈلائٹس جلانی پڑیں۔ بین الاقوامی میڈیا (سی این این) نے بتایا کہ تہران میں ہونے والی بارش کا پانی سیاہ اور چکنائی (آئل) والا ہو گیا ہے۔ ایرانی ہلالِ احمر نے شہریوں کو خبردار کیا ہے کہ فضا میں موجود ہائیڈروکاربن، سلفر اور نائٹروجن آکسائیڈز کی موجودگی کے باعث یہ تیزابی بارش) "انتہائی خطرناک ہے اور اس بارش سے جلد کے جلنے اور پھیپھڑوں کو شدید نقصان پہنچنے کا خدشہ ہے۔ حکام نے شہریوں کو سانس کی بیماریوں اور دیگر طبی پیچیدگیوں سے بچنے کے لیے گھروں کے اندر رہنے کی سخت تاکید کی ہے۔ ایرانی وزارتِ خارجہ نے ایک ہنگامی بیان میں کہا ہے کہ اسرائیل نے دانستہ طور پر سویلین اور صنعتی تنصیبات، بالخصوص شاہران آئل ڈپو کو نشانہ بنایا ہے۔ وزارت کا کہنا تھا کہ زہریلی فضا اور فضائی آلودگی کے باعث لاکھوں شہریوں کی زندگیاں داؤ پر لگ گئی ہیں، یہ ایک انسانی اور ماحولیاتی المیہ ہے۔ "ایرانی نیشنل آئل کمپنی کے مطابق تہران اور البرز میں 5 مختلف تنصیبات پر حملوں میں 4 اہلکار ہلاک ہوئے، جن میں دو آئل ٹینکر ڈرائیورز بھی شامل ہیں۔ مشرقِ وسطیٰ میں جنگ کی اس نئی لہر نے عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں کو آگ لگا دی ہے، برینٹ کروڈ 8.5 فیصد اضافے کے ساتھ 92.69 ڈالر تک پہنچ گیا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ 2023 کے بعد قیمتوں میں ہونے والا سب سے بڑا اضافہ ہے، جو عالمی سطح پر سپلائی چین اور مہنگائی کو بری طرح متاثر کرے گا۔

ٹرمپ کی تنقید: برطانیہ میں شاہ چارلس کا دورہ امریکہ منسوخ کرنے کا مطالبہ زور پکڑ گیا

لندن، 9 مارچ (یو این آئی) برطانوی وزیرِ اعظم کیئر اسٹارمر پر دباؤ بڑھ رہا ہے کہ وہ ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے برطانیہ پر حالیہ سخت تنقید کے بعد شاہ چارلس کا دورہ واشنگٹن روک دیں۔ خبر رساں ایجنسی کے مطابق شاہ چارلس اور ملکہ کیملیا اگلے ماہ امریکی صدر سے ملاقات کے لیے ریاست کے دورے پر جانے والے ہیں، تاہم برطانوی حکومت پر ٹرمپ کے مسلسل حملوں اور مشرقِ وسطیٰ کی جنگ کے باعث اس دورے کو منسوخ یا ملتوی کرنے کے مطالبات زور پکڑ رہے ہیں۔ لبرل ڈیموکریٹک پارٹی کے سربراہ سر ایڈ ڈیوی نے کہا ہے کہ کیئر اسٹارمر کو بادشاہ کو مشورہ دینا چاہیے کہ اپریل میں ہونے والا یہ دورہ منسوخ کر دیا جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ ایسے وقت میں جب ٹرمپ نے ایک غیر قانونی جنگ 'چھیڑ رکھی ہے جو مشرقِ وسطیٰ کو تباہ کر رہی ہے اور برطانوی خاندانوں کے لیے توانائی کے بلوں میں اضافے کا باعث بن رہی ہے، یہ دورہ نہیں ہونا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ شاہی دورہ صدر ٹرمپ کے لیے ایک بڑی سفارتی کامیابی سمجھا جائے گا، جو کسی ایسے شخص کو نہیں دینی چاہیے جو بار بار ہمارے ملک کی توہین کرتا ہے۔ لیبر پارٹی کی رکن پارلیمنٹ راچل ماسکل اور گرین پارٹی کی نائب صدر راچل ملورڈ نے بھی اس دورے کی مخالفت کرتے ہوئے اسے 'ناقابلِ تصور' قرار دیا ہے۔ گزشتہ ایک ہفتے کے دوران ٹرمپ نے کیئر اسٹارمر پر اس وقت شدید غصے کا اظہار کیا جب انہوں نے ابتدائی طور پر ایران پر حملوں کے لیے برطانوی اڈوں کے استعمال کی اجازت دینے سے انکار کر دیا تھا۔

ایران کے اسکول پر امریکی ٹوماہاک میزائل سے حملہ ایرانی سرکاری میڈیا نے ویڈیو جاری کی

واشنگٹن، 9 مارچ (یو این آئی) ایرانی سرکاری میڈیا کی جانب سے ایک ویڈیو جاری کی گئی ہے جس میں ایک امریکی کروز میزائل کو اُس کمپاؤنڈ پر حملہ کرتے دکھایا گیا ہے جہاں لڑکیوں کے ایک اسکول میں تقریباً 175 ایرانی طالبات اور عملے کے افراد شہید ہو گئے تھے۔ یہ 7 سیکنڈ پر مشتمل ویڈیو ایرانی سرکاری خبر رساں ادارے مہر نیوز ایجنسی نے جاری کی ہے، جس میں ایک میزائل کو ایک دیواروں سے گھرے کمپاؤنڈ کے اندر موجود عمارت سے ٹکراتے ہوئے دکھایا گیا ہے، جو غالباً ایک ہیلتھ کلینک تھا اور اس جگہ کے احاطے میں واقع تھا جو کبھی پاسدارانِ انقلاب کے بحری اڈے کا حصہ رہا تھا۔ ایسا لگتا ہے کہ یہ حملہ اس وقت ہوا جب لڑکیوں کے اسکول پر حملہ ہو چکا تھا، نئی ویڈیو میں کمپاؤنڈ کے اس حصے سے پہلے ہی دھواں اٹھتا دکھائی دیتا ہے جہاں اسکول واقع تھا۔ امریکی اخبار واشنگٹن پوسٹ کا کہنا ہے کہ ایران میں اسکول پر امریکی میزائل گرا، جس کے نتیجے میں طالبات کی اموات ہوئیں۔ ماہرین نے بحری اڈے پر ٹوماہاک میزائل گرنے کی ویڈیو کا تجزیہ کیا۔ سیٹلائٹ تصاویر، سوشل میڈیا پوسٹس اور دیگر ویڈیوز سمیت مختلف شواہد سے ظاہر ہوتا ہے کہ ایلیمنٹری اسکول کو اسی وقت نقصان پہنچا، جس وقت پاسداران کے بحری اڈے کو نشانہ بنایا جا رہا تھا۔ جب کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا تھا کہ اسکول پر ایران نے خود حملہ کیا تھا۔ اگرچہ ویڈیو کے معیار کی وجہ سے استعمال ہونے والے ہتھیار کی درست شناخت مشکل ہے، تاہم جیفری لیوس، جو مڈلبری کالج میں عالمی سلامتی کے پروفیسر ہیں، کے مطابق یہ ٹوماہاک کروز میزائل سے مشابہت رکھتا ہے۔ ٹوماہاک میزائل رکھنے والا واحد ملک امریکہ ہے اور امریکی حکام کے مطابق حملے کے وقت امریکی فوج ملک کے جنوبی حصے میں کارروائیاں کر رہی تھی۔ حملے کے بعد پیر کو ہونے والی ایک پریس کانفرنس میں جوائنٹ چیفس آف اسٹاف کے چیئرمین ڈین کین نے کہا تھا کہ سمندر سے داغے جانے والے پہلے ہتھیار امریکی نیوی کی جانب سے فائر کیے گئے ٹوماہاک میزائل تھے۔ جب کہ ٹرمپ نے کہا تھا کہ XX جو کچھ میں نے دیکھا ہے اس کی بنیاد پر میرا خیال ہے کہ یہ کام ایران نے کیا ہے۔ کیوں کہ آپ جانتے ہیں کہ ان کے ہتھیار بہت غیر درست ہوتے ہیں۔ ان میں بالکل درستگی نہیں ہوتی۔ یہ ایران نے ہی کیا ہے۔ XX تاہم پروفیسر جیفری لیوس کے مطابق ویڈیو میں دکھائی دینے والا میزائل ایران میں بنائے جانے والے معروف کروز میزائل ڈیزائنز سے مطابقت نہیں رکھتا۔

ازدفتر نیابت نائب تحصیلدار رام باغ سرینگر

عنوان: کاغذات بردرخواست: حلیمہ بیوہ غلام محمد اندرابی ساکنہ وزیر باغ بمراد حصول اموات سرٹیفکیٹ بتقرر 09-08-2024 بوجہ تاخیر اموات مرحوم غلام محمد اندرابی

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائلہ کا درخواست ہے کہ سائل نے اموات سرٹیفکیٹ بتقرر 09-08-2024 حاصل کرنے میں تاخیر ہوئی ہے اور اس نسبت سائل نے بیان حلفی اور میونسپلٹی SMC سے NOC حاصل کر کے سائلہ کاغذات کی ہے۔ لہذا اس نسبت ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص یا اشخاص کو اموات سرٹیفکیٹ بحق سائلہ بتقرر 09-08-2024 اجراء کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ اندر ایک ہفتہ اپنے عذرات دفتر میں پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی بھی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

تحریر الصدر:۔ نائب تحصیلدار رام باغ

ازتحصیل آفس کوارھامہ

عنوان: کاغذات بردرخواست: فاروق احمد بٹ ولد غلام محی الدین بٹ ساکنہ موضع چچلورہ تحصیل کوارھامہ۔ بمراد حصول DOB سرٹیفکیٹ بحق پسر مصیب الدین فاروق

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت سائل مذکور کے کاغذات دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے رپورٹ فیلڈ عملہ کے مطابق مصیب الدین فاروق کی تاریخ پیدائش 06-10-2013 اندراج ریکارڈ ہے۔ سائل مذکور اپنے مصیب الدین فاروق کے حق میں DOB سرٹیفکیٹ کیلئے ایک آرڈر حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی بھی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

تحریر الصدر: نائب تحصیلدار کوارھامہ

ازدفتر نیابت نائب تحصیلدار رام باغ سرینگر

عنوان: کاغذات بردرخواست: فضی بیگم شوہر مرحوم غلام محمد راتھر ساکنہ اولڈ برزلہ بمراد حصول وارث جائز سرٹیفکیٹ بوجہ فوتگی فرزند

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل کا درخواست ہے کہ سائل کا شوہر مورخہ 13-11-2025 کو فوت ہوا ہے اس نسبت سائل کو لیگل ہیرز سرٹیفکیٹ اولاً درکار ہے۔ راقم نے اس ضمن میں متعلقہ پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا ہے۔ قرار رپورٹ پٹواری حلقہ کے مطابق متوفی نے بذیل پسماندگان وارثان بوقت مرگ چھوڑے ہیں۔

نام افراد کنبہ معہ احوال	عمر	پیشہ	رشتہ
فضی بیگم بیوہ غلام محمد راتھر	۶۵ سال	گھریلو کام	والدہ متوفی
اعجاز احمد راتھر ولد غلام محمد	۴۶ سال	ڈرائیور	برادر متوفی
نثار احمد ولد ولد غلام محمد راتھر	۴۷ سال	ملازم	----
بلال احمد راتھر ولد غلام محمد راتھر	۴۴ سال	لیبر	---
شبیر احمد راتھر ولد غلام محمد راتھر	۳۸ سال	----	----
غزالہ دختر غلام محمد راتھر	۳۶ سال	گھریلو کام	بہن متوفی
جواہرہ دختر غلام محمد راتھر	۴۸ سال	----	----
ہنیفہ دختر غلام محمد راتھر	۵۳ سال	----	----
سعیدہ دختر غلام محمد راتھر	۴۵ سال	----	---

اسکے علاوہ اور کوئی وارث جائز موجود نہیں ہے۔ لہذا زیر بحث سرٹیفکیٹ بحق سائل اجرا کرنے میں اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ اندر ایک ہفتہ اپنے عذرات دفتر میں پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی بھی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

تحریر الصدر:۔ نائب تحصیلدار رام باغ

ID Card lost

I, Dr. Nisa D/o Hakim Riyaz Ahmad R/o Bagwanpora Lal bazar working as house surgeon at government dental college and hospital, Srinagar has lost my ID card issued by the department.
If anybody finds it kindly contact 7006308094

A Celebration of the Light in Our Lives:

Happy Birthday, Mir Ahmad Zayan

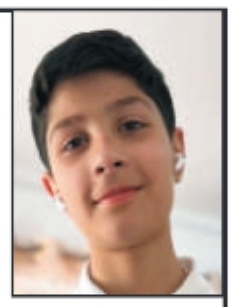

It feels like just yesterday that the world became a brighter, more joyful place with the sound of your first cry. In that moment, our family was gifted a new kind of love Watching you grow from a tiny baby into the incredible youngboy you are today has been one of the greatest privileges of my life.

I see so much in you, Zayan. I see the curiosity in your eyes when you discover something new, the determination when you tackle a challenge, and the pure, unadulterated joy that lights up your face when you're doing what you love. You have a spirit that is uniquely your own—a beautiful blend of innocence and intelligence, of playfulness and thoughtfulness. You have a way of making everyone around you smile, and your laughter is a melody that can brighten the darkest of days.

In you, I see the best of our family's future. You are a promise of kindness, a beacon of hope, and a reminder of all that is good in the world. My heart swells with pride not just for the things you do, but for the person you are at your core—your empathy, your spirit, and your loving nature.

On your birthday, I don't just wish you happiness for a single day. I wish you a lifetime of it. I wish you the courage to chase your biggest dreams, the strength to overcome any obstacle, and the wisdom to appreciate the simple, beautiful moments along the way. May you always be surrounded by love, may your heart always be full, and may your life be a grand, wonderful adventure.

You are, and will always be, my little superstar, my joy, and my beloved nephew. Happy, happy birthday, Mir Ahmad Zayan.

Hai dua bas yahi dil se meri
Khush raho, taraqqi karo
Saaya-e-Rehmat-e-Haq mein Mir Ahmad Zayan
Umar bhar tum muskurate raho
With all my love, today and always,

Nawab Mehran Khan

Government of Jammu & Kashmir UT

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER FLOOD SPILL CHANNEL DIVISION NARBAL

PIN No.193401
Fax/Phone: 01951-260223 Email: javidahmakur.80821@jk.gov.in

Notice inviting e-Tender

e- NIT No. 26of 2025-26 Dated:07/03/2026

For and on behalf of the Lieutenant Governor, Union Territory of Jammu and Kashmir, e-tenders (in Single Cover System) on percentile basis are invited from approved and eligible contractors for the following works to be received by the Executive Engineer Flood Spill Channel Division Narbal.

S.No	Name of Work	Est. Cost(₹. In Lacs)	Earnest Money	Cost of T/Doc. (₹.)	Time of completion	Class of Contractor	M. H Account
01	Construction of crate protection wall on right side of Shalliganga Nallah at village Porwah incl. check crates Rd 16200m	₹.8.35Lacs	16700/-	900/-	10days	CEE &DEE	4711 (DMRRR)
02	Construction of crate protection wall on Left side of Shalliganga Nallah from 18800-21000m at village Lalgam d/s Panzan Bridge.	₹.12.14Lacs	24280/-	1200/-	12days	BEE,CEE &DEE	4711 (DMRRR)

Position of AAA =Accorded, Position ofTS = Sanctioned ,Position of funds: (100% Budgetary provision 2025-26)
The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental websitewww .jktenders. gov .inas per schedule of date given below:-

1.	Date of Issue of Tender Notice	07-03-2026
2.	Period of downloading of bidding documents	07-03-2026from 1800 Hrs
3.	Bid submission Start Date	07-03-2026from 1800 Hrs
4.	Bid Submission End Date	11-03-2026upto1400 Hrs
5.	Date & time of opening of Bids	12-03-2026 at 11.00 A.M in the Office of the Executive Engineer Flood Spill Channel Division Narbal.

6 Submission of Performance Security (PS) The bidder has to provide5% of contract Cost as Performance Security& Addl. performance security as per circular issued by the J&K Finance Department vide No. FD-Code/441/2021-02-158 dt:08/08/2025 within 2 daysafter opening of Financial Bid.

Note:-

1) :- The Bidders are advised to read all conditions laid down in the NIT carefully before uploaded softcopy any short fall if any found in the soft copy the tender shall be rejected

2) As per Circular issued by the Government of Jammu and Kashmir Civil Sectt. Finance department vide No.OM No.A/24(2017)-651 dtd. 07-06-2018 which reads as under :-

a) Furnishing of Hard Copies of bids immediately after submission of E-tenders is dispensed with. The same should be obtained only from the Bidderwho's declared Ist Lowest (L-1) after opening of financial bids .

b) The Cost of tenders should be collected by uploading a copy ofnecessary Treasury Challan/Receipt.

1. Bids must be accompanied with cost of Tender document in shape of TreasuryChallan/Receipt (Debited to M.H.0701 –Rev. Misc) and Earnest Money in the shape ofCDR/FDR in favour of Executive Engineer Flood Spill Channel Division Narbalfailingwhich the tender will be rejected out rightly. The issuing date of CDR/FDR uploadedmust be between issuing dateto Bid Submission end date of NIT. CDR/FDR (Earnestmoney/Bid security) andrelevant bid documents shall beobtained from the lowestbidder before the fixation of contract.

32. All other terms and conditions sameas laid down in the PWD Form-25Double shall also remain in force.

Sd/-
Executive Engineer
Flood Spill Channel Division
Narbal.

No.FSCDN/CS/7652-63 Dated:07/03/2026
DIPK No:-11700-25 Dated 9-3-2026

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

آفاق

Daily AFAAQ Srinagar

منگلوار۱۰ مارچ ۲۰۲۶ء بمطابق ۲۰ رمضان المبارک ۱۴۴۷ھ

اقوال زریں

جسے اپنے گناہوں پہ شرمندگی ہو
اللہ اس کی بخشش کر دیتا ہے

عالمی بحران، مقامی چیلنجز اور حکومتی ذمہ داریاں

عالمی سطح پر جاری فوجی کشیدگی، خصوصاً مشرقِ وسطیٰ میں ایران-عالمی طاقتوں کے درمیان جنگ نے خام تیل کی قیمتوں کو ایک بار پھر سو ڈالر فی بیرل سے تجاوز کر دیا ہے، جو گزشتہ دو سال میں سب سے بڑی تجارتی بے چینی کا سبب بن رہا ہے۔ یہ نہ صرف توانائی کے شعبے کا معاملہ ہے بلکہ پہلی بار دنیا بھر کی معیشتیں ایک بڑے سپلائی شاک کا سامنا کر رہی ہیں جس کے اثرات ہر ملک کی عوام پر براہِ راست محسوس ہوں گے۔

تیل عالمی تجارت کا سب سے بڑا جزو ہے۔ مشرقِ وسطیٰ سے گزرنے والی سپلائی میں خلل نے افراطِ زر میں اضافے اور توانائی، نقل و حمل، پیداواری لاگت میں مسلسل اضافہ شروع کر دیا ہے۔ عالمی اسٹاک مارکیٹس مندی کا شکار ہیں کیونکہ سرمایہ کار غیر یقینی صورتحال کے پیشِ نظر اپنی سرمایہ کاری گھٹا رہے ہیں۔ ایشیا کے ممالک خاص طور پر وہ جن کی بیشتر توانائی درآمدی ہے خام تیل کی بڑھتی قیمتوں کا زیادہ براہِ راست شکار ہوں گے۔ بھارت خام تیل کی تقریباً 90 فیصد ضروریات درآمد کرتا ہے۔ اس لیے تیل میں اضافہ براہِ راست گیس، پٹرول، ڈیزل کی قیمتوں میں اضافے اور روزمرہ کی اشیاء کی قیمتوں میں تیزی سے اضافہ کا باعث بنتا ہے۔

مہنگائی کے بڑھنے کا مطلب یہ ہے کہ ٹرانسپورٹیشن اور لاجسٹکس کے اخراجات بڑھیں گے۔ خوردہ قیمتوں میں اضافہ ہوگا، جس سے عوام کی قوتِ خرید متاثر ہوگی۔ روپے پر دباؤ بڑھ سکتا ہے جس سے بیرونی تجارتی خسارہ گہرا ہو سکتا ہے۔ چنانچہ کئی ممالک، بشمول بھارت نے قیمتوں کے اثرات کو کچھ حد تک کم کرنے کے لئے سبسڈیز، قیمت کنٹرول، ریگولیٹری اقدامات کئے ہیں۔

اگر کشیدگی مزید کئی روز تک جاری رہی تو ملک کی دیگر ریاستوں کی طرح یوٹی جموں و کشمیر میں بھی اس کے اثرات پڑ سکتے ہیں چنانچہ ان خطرات اور چلینجز سے نمٹنے کیلئے مقامی سطح پر حکومت کو متحرک ہونے کی ضرورت ہے۔ اس ضمن میں متعلقہ محکموں کو ایک جز وقتی منصوبہ تیار کرنا چاہیے تاکہ لوگوں کو مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے خاص طور سے پیٹرول اور گیس کی فراہمی پر دھیان دینے کی ضرورت ہے۔ ساتھ ہی اشیائے خوردنی کی قیمتوں کو قابو میں رکھنے کیلئے اقدامات اٹھانے چاہیے۔

تیل کی قیمتوں میں اضافہ صرف ایک تجارتی مسئلہ نہیں، بلکہ یہ عالمی اور مقامی معاشی، سماجی اور حکومتی پالیسیاں تبدیل کرنے والا اہم موڑ ہے۔ افراطِ زر کے بڑھتے دباؤ کے باعث عوام کو ریلیف دینے کے لئے حکومتی اقدامات ضروری ہیں، مگر مستقل حل توانائی کے متبادل ذرائع، مقامی صنعت کی مضبوطی، اور مالی نظم و ضبط کے بغیر ممکن نہیں۔ جموں و کشمیر جیسے خطے میں، مقامی سطح پر حکمتِ عملی اور موثر پالیسی عمل درآمد نہایت ضروری ہے تاکہ بحران کے اثرات کم ہو کر عوام تک پہنچنے سے پہلے ہی روکے جا سکیں۔

آلودگی اور ذہنی صحت

موجودہ سائنسی شواہد کی روشنی میں ایک جامع جائزہ

خصوصی مضمون: ظفر اقبال

موجودہ دور میں انسانی صحت کے سامنے سب سے بڑے چیلنجز میں سے ایک ماحولیاتی آلودگی ہے۔ صنعتی ترقی، شہری پھیلاؤ، بڑھتی ہوئی آبادی اور توانائی کے روایتی ذرائع کے استعمال نے ماحول کو شدید طور پر متاثر کیا ہے۔ اس آلودگی کے اثرات صرف جسمانی صحت تک محدود نہیں رہے بلکہ ذہنی صحت پر بھی گہرے اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ جدید سائنسی تحقیق اس بات کی طرف اشارہ کرتی ہے کہ فضائی آلودگی، ماحولیاتی شور، اور زہریلے کیمیکلز جیسے عوامل ذہنی بیماریوں کے خطرے کو بڑھا سکتے ہیں، ان کی علامات کو شدید بنا سکتے ہیں اور بعض صورتوں میں ان کے پیدا ہونے کے عمل میں بھی کردار ادا کر سکتے ہیں۔

ذہنی صحت انسانی زندگی کا ایک بنیادی جزو ہے۔ یہ صرف ذہنی بیماریوں کی عدم موجودگی کا نام نہیں بلکہ ایک ایسی حالت ہے جس میں انسان اپنی صلاحیتوں کو پہچانتا ہے، زندگی کے معمول کے دباؤ کا مقابلہ کر سکتا ہے، نتیجہ خیز انداز میں کام کر سکتا ہے اور معاشرے میں مثبت کردار ادا کر سکتا ہے۔

ذہنی صحت کا تعلق فرد کے جذبات، خیالات، رویوں اور سماجی تعلقات سے ہوتا ہے۔ جب ذہنی صحت متاثر ہوتی ہے تو انسان کی روزمرہ زندگی، کام کرنے کی صلاحیت، سماجی روابط اور مجموعی معیارِ زندگی متاثر ہو جاتا ہے۔

تحقیقی مطالعات کے مطابق دنیا بھر میں کروڑوں افراد مختلف ذہنی بیماریوں کا شکار ہیں۔ ان میں افسردگی، اضطراب، دوقطبی عارضہ اور شیزوفرینیا نمایاں ہیں۔ یہ بیماریاں نہ صرف فرد بلکہ خاندان اور معاشرے پر بھی گہرے اثرات ڈالتی ہیں۔

ذہنی صحت کو متاثر کرنے والے عوامل: ذہنی صحت ایک پیچیدہ نظام کا نتیجہ ہے جس میں کئی عوامل ایک دوسرے کے ساتھ تعامل کرتے ہیں۔ ان عوامل کو عمومی طور پر درج ذیل اقسام میں تقسیم کیا جا سکتا ہے:

۱۔ جینیاتی عوامل: کچھ ذہنی بیماریاں وراثت کے ذریعے منتقل ہو سکتی ہیں۔ اگر خاندان میں کسی کو ذہنی بیماری ہو تو آئندہ نسلوں میں اس کا خطرہ بڑھ سکتا ہے۔

۲۔ سماجی اور معاشی عوامل: غربت، بے روزگاری، معاشی عدم استحکام، سماجی ناانصافی اور عدم تحفظ جیسے عوامل ذہنی دباؤ کو بڑھاتے ہیں اور ذہنی بیماریوں کے امکانات میں اضافہ کرتے ہیں۔

۳۔ نفسیاتی عوامل: بچپن کے صدمات، جذباتی دباؤ، تنہائی اور زندگی کے مشکل حالات ذہنی صحت پر منفی اثر ڈال سکتے ہیں۔

۴۔ طرزِ زندگی: نیند کی کمی، غیر متوازن غذا، جسمانی سرگرمی کی کمی اور منشیات یا الکحل کا استعمال بھی ذہنی صحت کو متاثر کر سکتے ہیں۔

۵۔ ماحولیاتی عوامل: ماحولیاتی عوامل میں آلودگی، شور، رہائشی ماحول، سبز جگہوں کی کمی اور شہری دباؤ شامل ہیں۔ حالیہ تحقیق خاص طور پر ان عوامل پر زیادہ توجہ دے رہی ہے۔

ماحولیاتی آلودگی کی اقسام: ماحولیاتی آلودگی کئی شکلوں میں موجود ہوتی ہے اور ہر قسم انسانی صحت پر مختلف انداز سے اثر انداز ہو سکتی ہے۔

فضائی آلودگی: فضائی آلودگی دنیا کے بڑے شہروں کا ایک اہم مسئلہ ہے۔ گاڑیوں کے دھوئیں، صنعتوں کے اخراج، بجلی گھروں، اور کوئلے کے استعمال سے فضا میں نقصان دہ ذرات شامل ہو جاتے ہیں۔

ان ذرات میں شامل ہوتے ہیں: باریک معلق ذرات، نائٹروجن آکسائیڈ، اوزون، سلفر ڈائی آکسائیڈ

یہ عناصر سانس کے ذریعے جسم میں داخل ہو کر دماغ تک پہنچ سکتے ہیں اور دماغی خلیوں پر منفی اثر ڈال سکتے ہیں۔

شور کی آلودگی: شہری علاقوں میں ٹریفک، صنعتوں، ہوائی جہازوں اور تعمیراتی سرگرمیوں کے باعث شور کی سطح بہت زیادہ ہو جاتی ہے۔ مسلسل شور ذہنی دباؤ، بے خوابی، چڑچڑاپن اور اضطراب کا باعث بن سکتا ہے۔

کیمیائی آلودگی: زہریلے کیمیکلز جیسے بھاری دھاتیں، کیڑے مار ادویات اور صنعتی فضلہ انسانی صحت کے لیے خطرناک ہیں۔ یہ مادے جسم میں جمع ہو کر دماغی نظام کو متاثر کر سکتے ہیں۔

آلودگی اور دماغی نظام: حالیہ سائنسی مطالعات سے معلوم ہوا ہے کہ ماحولیاتی آلودگی دماغی نظام کو کئی طریقوں سے متاثر کر سکتی ہے۔

سب سے پہلے فضائی آلودگی کے باریک ذرات خون کے ذریعے دماغ تک پہنچ سکتے ہیں اور وہاں سوزش پیدا کر سکتے ہیں۔ دماغی سوزش دماغی خلیوں کے کام کو متاثر کرتی ہے اور ذہنی بیماریوں کے خطرے کو بڑھا سکتی ہے۔

دوسرا طریقہ اعصابی نظام کے ذریعے ہوتا ہے۔ کچھ ذرات ناک کے ذریعے دماغ کے اعصابی راستوں تک پہنچ سکتے ہیں۔

تیسرا طریقہ ہارمونل نظام کے ذریعے ہے۔ آلودگی جسم میں تناؤ کے ہارمونز کو بڑھا سکتی ہے جس سے ذہنی دباؤ اور اضطراب میں اضافہ ہو سکتا ہے۔

ذہنی بیماریوں سے تعلق: تحقیقی شواہد سے ظاہر ہوتا ہے کہ آلودگی مختلف ذہنی بیماریوں کے ساتھ منسلک ہو سکتی ہے۔

افسردگی: افسردگی دنیا کی سب سے عام ذہنی بیماریوں میں سے ایک ہے۔ متعدد مطالعات نے یہ ظاہر کیا ہے کہ فضائی آلودگی کے زیادہ شکار علاقوں میں رہنے والے افراد میں افسردگی کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے۔

اضطراب: ماحولیاتی شور اور شہری دباؤ اضطراب کی علامات کو بڑھا سکتے ہیں۔ شور کی آلودگی نیند کے مسائل پیدا کرتی ہے جو اضطراب اور ذہنی دباؤ کو مزید بڑھا دیتی ہے۔

دوقطبی عارضہ: کچھ مطالعات میں فضائی آلودگی اور دوقطبی عارضے کے درمیان تعلق کی نشاندہی کی گئی ہے، اگرچہ اس بارے میں مزید تحقیق کی ضرورت ہے۔

شیزوفرینیا: کچھ تحقیق میں یہ اشارہ ملا ہے کہ آلودہ ماحول میں پرورش پانے والے افراد میں شیزوفرینیا کا خطرہ بڑھ سکتا ہے۔

یورپ میں ذہنی بیماریوں کا بوجھ: عالمی صحت کے مطالعات کے مطابق یورپی یونین میں ذہنی بیماریوں کا بوجھ مسلسل بڑھ رہا ہے۔

2023 کے اعداد و شمار کے مطابق ذہنی بیماریوں کی وجہ سے لاکھوں افراد کی صحت متاثر ہوئی اور لاکھوں سال صحت مند زندگی کے ضائع ہو گئے۔ اس کو معذوری کے مطابق زندگی کے سالوں کے پیمانے سے ناپا جاتا ہے۔ یہ بیماریاں کے مجموعی بوجھ میں چھٹے نمبر پر ہیں اور موت کی عام وجوہات میں بھی نمایاں مقام رکھتی ہیں۔ تحقیقی رپورٹس سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ 2000 کے بعد ذہنی بیماریوں کی شرح میں نمایاں اضافہ ہوا ہے، خاص طور پر نوجوانوں اور شہری آبادی میں۔

شہری ماحول اور ذہنی صحت: شہری زندگی جدید سہولیات فراہم کرتی ہے مگر اس کے ساتھ کئی چیلنج بھی ہوتے ہیں۔ بڑی آبادی، ٹریفک، شور، فضائی آلودگی، محدود سبز جگہیں اور تیز رفتار زندگی ذہنی دباؤ میں اضافہ کر سکتی ہے۔ شہری علاقوں میں رہنے والے افراد میں اضطراب اور افسردگی کی شرح دیہی علاقوں کے مقابلے میں زیادہ پائی گئی ہے۔

فطرت اور ماحول کا مثبت کردار: ماحول صرف خطرہ نہیں بلکہ ذہنی صحت کے لیے ایک اہم حفاظتی عنصر بھی ہو سکتا ہے۔ تحقیقی مطالعات سے معلوم ہوا ہے کہ فطرت کے ساتھ وقت گزارنا ذہنی صحت کو بہتر بنا سکتا ہے۔

مثال کے طور پر: جنگل میں چہل قدمی، پارکوں میں وقت گزارنا، سبز علاقوں میں رہائش

یہ سرگرمیاں ذہنی دباؤ کو کم کرتی ہیں، توجہ میں اضافہ کرتی ہیں اور ذہنی سکون فراہم کرتی ہیں۔

کچھ تحقیق میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ سبز علاقوں کے قریب رہنے والے افراد میں ذہنی بیماریوں کا خطرہ نسبتاً کم ہوتا ہے۔

پالیسی سازی اور عوامی صحت: ماحولیاتی آلودگی اور ذہنی صحت کے درمیان تعلق کو سمجھنا پالیسی سازوں کے لیے انتہائی اہم ہے۔ اگر حکومتیں ماحولیاتی آلودگی کو کم کرنے کے اقدامات کریں تو اس کے فائدے صرف جسمانی صحت تک محدود نہیں رہیں گے بلکہ ذہنی صحت بھی بہتر ہوگی۔

اس مقصد کے لیے چند اہم اقدامات کیے جا سکتے ہیں:

1۔ فضائی آلودگی کو کم کرنے کے لیے سخت قوانین
2۔ شہری منصوبہ بندی میں سبز علاقوں کا اضافہ
3۔ شور کی آلودگی کو کم کرنے کے اقدامات
4۔ صنعتی کیمیکلز کے استعمال پر کنٹرول
5۔ عوام میں ماحولیاتی آگاہی پیدا کرنا

ماحولیاتی آلودگی جدید دور کا ایک اہم مسئلہ ہے جو انسانی صحت کے کئی پہلوؤں کو متاثر کرتا ہے۔ حالیہ سائنسی شواہد سے واضح ہوتا ہے کہ آلودگی نہ صرف جسمانی بیماریوں بلکہ ذہنی صحت کے مسائل سے بھی جڑی ہوئی ہے۔

فضائی آلودگی، شور اور زہریلے کیمیکلز دماغی نظام کو متاثر کر کے افسردگی، اضطراب اور دیگر ذہنی بیماریوں کے خطرے کو بڑھا سکتے ہیں۔ دوسری جانب قدرتی ماحول اور سبز جگہیں ذہنی سکون اور بحالی میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

لہٰذا ضروری ہے کہ ماحولیاتی پالیسیوں میں ذہنی صحت کو بھی شامل کیا جائے اور ایسے اقدامات کیے جائیں جو آلودگی کو کم کرنے کے ساتھ ساتھ صحت مند ماحول کو فروغ دیں۔ اس طرح نہ صرف انسانی صحت بہتر ہوگی بلکہ معاشرے کی مجموعی فلاح و بہبود میں بھی اضافہ ہوگا۔ (یو این آئی)

بیت المال: کمزوروں کی امید

تحریر: تسلیمہ اختر

انسانی معاشرے کی تاریخ اس حقیقت کی گواہ ہے کہ جہاں دولت کا صحیح اور منصفانہ استعمال ہوتا ہے وہاں انصاف سکون اور خوشحالی جنم لیتی ہے۔ لیکن جہاں دولت کی تقسیم میں ناانصافی ہو جہاں امانت میں خیانت ہو اور جہاں کمزوروں کا حق طاقتوروں کے ہاتھوں پامال ہو جائے وہاں معاشرہ بے سکونی غربت اور ناامیدی کا شکار ہو جاتا ہے۔ اسلامی نظام میں بیت المال ایک ایسا مقدس ادارہ ہے جو معاشرے کے کمزور طبقات کی مدد اور فلاح کے لیے قائم کیا گیا تھا۔ لیکن آج کے دور میں یہی ادارہ کئی جگہوں پر ایک سنجیدہ مسئلہ بنتا جا رہا ہے۔

بیت المال دراصل مسلمانوں کا اجتماعی خزانہ ہے یہ وہ امانت ہے جس میں زکوٰۃ صدقات عطیات اور دیگر مالی وسائل جمع کیے جاتے ہیں تاکہ معاشرے کے غریب یتیم بیوہ بیمار اور ضرورت مند افراد کی مدد کی جا سکے اسلام نے اس ادارے کو صرف مالی انتظام نہیں بلکہ ایک اخلاقی اور روحانی ذمہ داری بھی قرار دیا ہے اس کا مقصد صرف دولت جمع کرنا نہیں بلکہ اسے انصاف اور رحم کے ساتھ مستحق لوگوں تک پہنچانا ہے۔

اسلامی تاریخ پر نظر ڈالیں تو ہمیں ایسے بے شمار روشن مثالیں ملتی ہیں جہاں بیت المال کو انتہائی دیانت داری اور خوفِ خدا کے ساتھ چلایا گیا۔ خلفائے راشدین کے دور میں بیت المال کو عوام کی امانت سمجھا جاتا تھا۔ حضرت عمرؓ کا وہ واقعہ بہت مشہور ہے جب انہوں نے سرکاری کام کے لیے جلنے والا چراغ الگ رکھا اور ذاتی کام کے لیے دوسرا چراغ جلایا۔ اس چھوٹے سے عمل میں ایک عظیم پیغام پوشیدہ ہے کہ عوامی مال میں معمولی سی خیانت بھی ناقابل قبول ہے۔ لیکن آج کے حالات کو دیکھیں تو دل افسردہ ہو جاتا ہے بہت سے معاشروں میں بیت المال یا اسی نوعیت کے ادارے اپنی اصل روح سے دور ہوتے جا رہے ہیں۔ کہیں بدعنوانی کا سایہ ہے، کہیں سفارش اور اقربا پروری کا نظام ہے، اور کہیں شفافیت کی شدید کمی ہے۔ اس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ جن لوگوں کے لیے یہ ادارے قائم کیے گئے تھے وہی لوگ محروم رہ جاتے ہیں۔

اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ایک بیوہ عورت کئی مہینوں تک بیت المال کے دفتر کے چکر لگاتی رہتی ہے، مگر اسے کوئی مدد نہیں ملتی ایک یتیم بچہ تعلیم کے لیے چند سکوں کا محتاج ہوتا ہے مگر اس کے لیے دروازے بند ہوتے ہیں۔ ایک بیمار شخص دوا کے لیے ہاتھ پھیلاتا ہے مگر اس کی فریاد سننے والا کوئی نہیں ہوتا یہ وہ دردناک حقیقتیں ہیں جو ہمیں یہ سوچنے پر مجبور کرتی ہیں کہ کہیں نہ کہیں ہم نے اس مقدس امانت کے ساتھ انصاف نہیں کیا۔ اصل مسئلہ صرف مالی بدعنوانی نہیں بلکہ اخلاقی زوال بھی ہے۔ جب انسان کے دل سے خوفِ خدا نکل جاتا ہے تو پھر امانت اور خیانت کے درمیان فرق مٹنے لگتا ہے وہ مال جو غریبوں کا حق ہوتا ہے، بعض اوقات طاقتور لوگوں کی جیبوں میں چلا جاتا ہے۔ یہ صرف ایک قانونی جرم نہیں بلکہ ایک عظیم اخلاقی جرم بھی ہے۔

اسلامی تعلیمات ہمیں بار بار یاد دلاتی ہیں کہ جو شخص عوامی مال میں خیانت کرتا ہے وہ اللہ کے حضور سخت جواب دہ ہوگا قرآن مجید میں امانت کی حفاظت کو ایمان کا حصہ قرار دیا گیا ہے اس لیے بیت المال کا مسئلہ صرف ایک انتظامی مسئلہ نہیں بلکہ ایک روحانی اور اخلاقی مسئلہ بھی ہے۔ ایک صحت مند معاشرے کے لیے ضروری ہے کہ بیت المال کے نظام کو مکمل شفاف بنایا جائے۔ اس کے لیے واضح اصول مضبوط نگرانی اور ایماندار افراد کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایسے لوگ جو نہ صرف قانون سے ڈرتے ہوں بلکہ اللہ کے سامنے جواب دہی کا احساس بھی رکھتے ہوں۔ اس کے ساتھ ساتھ معاشرے میں شعور بیدار کرنا بھی ضروری ہے عوام کو یہ سمجھنا چاہیے کہ بیت المال صرف حکومت کا ادارہ نہیں بلکہ پوری قوم کی مشترکہ امانت ہے اگر ہم اس امانت کی حفاظت میں غفلت برتیں گے تو اس کے نتائج پورا معاشرہ بھگتے گا۔

ہمیں یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ غربت صرف مالی مسئلہ نہیں بلکہ ایک انسانی المیہ بھی ہے۔ جب ایک باپ اپنے بچوں کے لیے روٹی کا انتظام نہ کر سکے تو اس کا دل ٹوٹ جاتا ہے جب ایک ماں اپنے بیمار بچے کے لیے دوا نہ خرید سکے تو اس کی آنکھوں سے بہنے والے آنسو معاشرے کے ضمیر کو جھنجھوڑ دینے کے لیے کافی ہوتے ہیں۔

اگر بیت المال کا نظام صحیح طریقے سے کام کرے تو یہ ہزاروں زندگیوں کو بدل سکتا ہے یہ یتیم بچوں کو تعلیم دے سکتا ہے بیوہ عورتوں کو سہارا دے سکتا ہے بیماروں کو علاج فراہم کر سکتا ہے اور بے گھر لوگوں کو چھت دے سکتا ہے یہ ایک ایسا ذریعہ بن سکتا ہے جو معاشرے میں امید کی روشنی پیدا کرے۔ لیکن اگر اس نظام میں بدعنوانی داخل ہو جائے تو یہی ادارہ ناانصافی کی علامت بن جاتا ہے پھر لوگ اس پر اعتماد کھو دیتے ہیں اور معاشرے میں بددلی اور مایوسی پھیلنے لگتی ہے اس لیے وقت کی سب سے بڑی ضرورت یہ ہے کہ ہم بیت المال کے اصل مقصد کو دوبارہ زندہ کریں ہمیں اپنے دلوں میں امانت داری، رحم اور انصاف کے جذبے کو مضبوط کرنا ہوگا۔ ہمیں ایسے نظام قائم کرنے ہوں گے جہاں ہر پیسہ صحیح جگہ پر خرچ ہو اور ہر مستحق شخص کو اس کا حق ملے۔

یہ بھی ضروری ہے کہ علماء دانشور اور معاشرتی رہنما اس مسئلے پر کھل کر بات کریں انہیں لوگوں کو یاد دلانا چاہیے کہ بیت المال صرف ایک مالی نظام نہیں بلکہ ایک مقدس ذمہ داری ہے۔ جب ایک معاشرہ اپنے کمزور افراد کا خیال رکھتا ہے تو وہ حقیقی معنوں میں مضبوط بنتا ہے کیونکہ طاقت صرف دولت یا طاقتور لوگوں میں نہیں ہوتی بلکہ اس میں ہوتی ہے کہ ایک معاشرہ اپنے سب سے کمزور فرد کو بھی عزت اور تحفظ فراہم کرے

آخر میں یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ بیت المال کا مسئلہ دراصل ہمارے ضمیر کا مسئلہ ہے اگر ہمارے دلوں میں خوفِ خدا اور انسانیت کا جذبہ زندہ ہو تو یہ ادارہ رحمت بن سکتا ہے۔ لیکن اگر ہم نے اپنی ذمہ داریوں کو فراموش کر دیا تو یہی ادارہ ایک سنجیدہ مسئلہ بن کر معاشرے کو کمزور کر دے گا. ہمیں یہ فیصلہ کرنا ہوگا کہ ہم کس راستے کا انتخاب کرتے ہیں انصاف امانت اور رحم کا راستہ یا خودغرضی اور ناانصافی کا راستہ۔

اگر ہم نے امانت داری کا راستہ اپنایا تو یقیناً وہ دن دور نہیں جب بیت المال ایک بار پھر امید انصاف اور انسانیت کی روشن علامت بن جائے گا۔ اور اس دن معاشرے کے وہ لوگ جو آج خاموشی سے تکلیف برداشت کر رہے ہیں وہ بھی یہ محسوس کریں گے کہ وہ اکیلے نہیں ہیں ان کا معاشرہ ان کے ساتھ کھڑا ہے۔

مغربی ایشیا میں کشیدگی

صورتحال پر پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں بیان دیتے ہوئے یقین دلایا کہ خطے میں پھنسے ہوئے ہندوستانی شہریوں، ٹرانزٹ مسافروں اور فوری وطن واپسی کے خواہشمند افراد کی مدد کے لیے ہر ممکن کوششیں کی جارہی ہیں۔ ان کے بیان کے دوران دونوں ایوانوں میں اپوزیشن نے ہنگامہ کیا اور واک آؤٹ کیا۔ وزیرخارجہ نے مغربی ایشیا کے بارے میں ہندوستان کے نقطہ نظر کے تین رہنما اصولوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ "ہندوستان امن کا حامی ہے اور مذاکرات وسفارت کاری کی واپسی کی حمایت کرتا ہے۔ ہم کشیدگی کم کرنے، تحمل برتنے اور شہریوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کی وکالت کرتے ہیں۔" دوسرے اصول کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ "(مغربی ایشیا) خطے میں ہندوستانی برادری کی حفاظت اور فلاح وبہبود ہماری ترجیحات میں شامل ہے۔ اس کے لیے ہم خطے کی حکومتوں کے ساتھ مل کر کام کرتے رہیں گے۔" وزیرخارجہ نے کہا کہ تیسرا اصول یہ ہے، "ہمارے قومی مفادات۔ جس میں توانائی کی حفاظت اور تجارتی ترقی شامل ہیں۔ ہمیشہ مقدم رہیں گے۔" اپوزیشن نے دونوں ایوانوں میں وزیرخارجہ کے بیان کے دوران ہنگامہ کیا۔ اپوزیشن نے پہلے مسٹر جے شنکر کے راجیہ سبھا میں اس بیان کے دوران مغربی ایشیا کی صورتحال کے باعث ملک کے سامنے درپیش توانائی کی حفاظت کے چیلنجوں پر رول 176 کے تحت بحث کرانے کے مطالبے کے تعلق سے ایوان سے واک آؤٹ کیا۔ وزیرخارجہ نے کہا کہ ہندوستان نے جنگ چھڑنے کے پہلے دن 28 فروری کو ایک بیان جاری کر کے اپنی گہری تشویش کا اظہار کیا تھا اور تمام فریقین سے تحمل برتنے، صورتحال کو مزید نہ بگاڑنے اور شہریوں کی حفاظت کو ترجیح دینے کی اپیل کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ "ہمارا ماننا تھا اور آج بھی ہے کہ کشیدگی کم کرنے اور بنیادی مسائل کے حل کے لیے مذاکرات اور سفارت کاری کا راستہ اختیار کیا جانا چاہیے۔ ساتھ ہی، یہ بھی ضروری ہے کہ خطے کے تمام ممالک کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کا احترام کیا جائے۔" انہوں نے بتایا کہ وزیراعظم نریندر مودی مغربی ایشیا کی صورتحال پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہیں اور ہندوستان کی تشویش سے وابستہ پہلوؤں سے نمٹنے کے لیے متعلقہ وزارتوں کے ساتھ تال میل کر کے موثر اقدامات اٹھا رہے ہیں۔ وزیرخارجہ نے کہا کہ یکم مارچ کو کابینہ کی سلامتی سے متعلق کمیٹی (سی سی ایس) کی میٹنگ میں ایران پر ہوئے فضائی حملوں اور بعد کے کئی خلیجی ممالک پر حملوں کے بارے میں اطلاعات دی گئیں۔ اس خطے میں رہنے والی ہندوستانی برادری کی حفاظت اور تحفظ پر میٹنگ میں تشویش کا اظہار کیا گیا۔ میٹنگ میں علاقائی سلامتی اور اقتصادی وتجارتی سرگرمیوں پر اس کے اثرات اور اس خطے میں سفر کرنے والے ہندوستانی مسافروں اور ان ممالک میں مقررہ امتحانات میں شرکت کرنے والے طلباء کو درپیش مشکلات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ کمیٹی نے تمام متعلقہ وزارتوں اور محکموں کو ان مسائل کے حل کے لیے ضروری اقدامات کرنے کی ہدایت دی ہے۔ مسٹر جے شنکر نے کہا کہ "تصادم مسلسل شدت اختیار کرتا جارہا ہے اور خطے کی سیکورٹی صورتحال کافی بگڑ گئی ہے۔ درحقیقت یہ تنازعہ دیگر ممالک تک بھی پھیل گیا ہے، جس سے تباہی اور اموات کی تعداد بڑھ رہی ہے۔ پورے خطے میں معمول کی زندگی اور اقتصادی سرگرمیاں واضح طور پر متاثر ہوئی ہیں اور کچھ مقامات پر تقریباً ٹھپ ہوگئی ہیں۔" انہوں نے ہندوستان کی تجارت، توانائی کی حفاظت اور تیل وگیس کی سپلائی کے نقطہ نظر سے اس خطے کو اہم قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہندوستان چاہتا ہے کہ مغربی ایشیا میں امن اور استحکام برقرار رہے۔ وزیرخارجہ نے کہا کہ خلیجی ممالک میں تقریباً ایک کروڑ ہندوستانی شہری رہتے اور کام کرتے ہیں۔ ان خطے کے ممالک کے ساتھ ہندوستان سالانہ 200 ارب ڈالر کی تجارت کرتا ہے۔ وہاں سے گزشتہ چند برسوں میں ہندوستان میں نمایاں سرمایہ کاری بھی ہوئی ہے۔ ایران میں بھی تعلیم یا کام کاج کی غرض سے کچھ ہزار ہندوستانی موجود ہیں۔ مسٹر جے شنکر نے کہا کہ خطے میں بڑھتے ہوئے تناؤ کے آثار کو دیکھتے ہوئے حکومت نے ایران میں رہنے والی ہندوستانی برادری کو خبردار کیا تھا اور وزارت خارجہ نے پانچ جنوری کو ایڈوائزری جاری کر کے انہیں ایران کے غیرضروری سفر سے بچنے کا مشورہ دیا تھا۔ ایک بار پھر 14 جنوری کو بھی وارننگ جاری کی گئی تھی اور اسی دن ہندوستان کے ڈائریکٹوریٹ جنرل آف شپنگ نے ہندوستانی ملاحوں، ماہی گیروں وغیرہ کو بھی ایران میں ہندوستان کے سفارت خانے کی ہدایات پر عمل کرنے کا مشورہ دیا تھا۔ وہاں رہنے والوں کے لیے سفارت خانے سے رابطے کی خاطر ہیلپ لائن سروس بھی شروع کی گئیں۔ تین مارچ کو ایک اور ایڈوائزری جاری کی گئی۔ مسٹر جے شنکر نے کہا کہ "تہران میں واقع سفارت خانہ مکمل طور پر فعال ہے اور انتہائی چوکسی کے ساتھ کام کر رہا ہے۔ وہ ہندوستانی برادری کی مدد کرنے اور بین الاقوامی سرحدیں عبور کرنے کے خواہشمند ہندوستانی شہریوں کی معاونت کے لیے پوری طرح پرعزم ہیں۔ ملاحوں کے معاملے میں، ڈائریکٹوریٹ جنرل آف شپنگ نے 2 مارچ کو ایک کوئیک ریسپانس ٹیم تشکیل دی ہے، جو دن رات کام کرے گی۔" انہوں نے کہا کہ اسرائیل سے لے کر اس خطے میں ہر ہندوستانی سفارت خانے نے اسی طرح کی ایڈوائزری جاری کی ہے اور وزارت خارجہ کی تازہ ترین اپ ڈیٹ سات مارچ کو جاری کی گئی ہے۔ وزیرخارجہ نے کہا کہ دبئی، دوحہ اور ابوظہبی جیسے مراکز میں پھنسے ہوئے مسافروں کی مدد کے لیے بھی سفارت کاروں نے سخت محنت کی ہے، انہیں بین الاقوامی سرحدیں عبور کرنے میں مدد دی گئی ہے۔ جہاں کہیں بھی فضائی حدود جزوی طور پر کھلی تھی وہاں سے تجارتی اور خصوصی پروازوں کا انتظام کیا گیا اور اتوار تک تقریباً 67,000 ہندوستانی شہری اس خطے سے واپس آچکے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ پیر کے لیے اس خطے سے ہندوستان کے لیے 50 پروازیں شیڈول کی گئی ہیں۔ وزیرخارجہ نے کہا کہ "وزیراعظم مودی نے متحدہ عرب امارات کے صدر، قطر کے امیر، سعودی عرب اور کویت کے ولی عہد، بحرین کے بادشاہ، عمان کے سلطان، اردن کے بادشاہ اور اسرائیل کے وزیراعظم سے بات چیت کی ہے۔ سبھی نے یقین دلایا ہے کہ ہندوستانی برادری کی بہبود کو ترجیح دی جائے گی۔" مسٹر جے شنکر نے کہا کہ انہوں نے بھی اپنے ہم منصبوں سے رابطہ برقرار رکھا ہوا ہے۔ امریکہ کے ساتھ بھی سفارتی ذرائع سے باقاعدہ رابطہ قائم ہے۔ ایران کی قیادت کی سطح پر رابطہ فی الحال مشکل ہے، لیکن انہوں نے 28 فروری اور 5 مارچ کو ایران کے وزیرخارجہ سے بات کی ہے اور آئندہ دنوں میں بھی اعلیٰ سطح کی بات چیت جاری رہے گی۔ راجیہ سبھا میں مسٹر جے شنکر کے بیان سے پہلے اپوزیشن لیڈر ملکارجن کھرگے نے اس صورتحال کی وجہ سے ملک میں توانائی کی حفاظت کے چیلنجوں کے مسئلے پر رول 176 کے تحت ایوان میں بحث کرانے کا مطالبہ کیا۔ ایوان کے لیڈر جگت پرکاش نڈا نے کانگریس کے رویے کو غیرذمہ دارانہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کی دلچسپی نہ ملک کے مفاد میں ہے اور نہ ہی بحث میں، ان کی دلچسپی صرف ہنگامہ آرائی میں ہے۔

ریاسی میں پولیس

آئی آر 05/2026 U/S 07، شکایت کنندہ سے غیرقانونی رشوت کا مطالبہ کرنے اور قبول کرنے کے لیے پولیس پوسٹ گلواڑہ، ریاسی میں تعینات ہیڈ کانسٹیبل پرویز احمد بھٹی ولد محمد دین ساکن مینڈھر حویلی پونچھ کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ ملزم سرکاری ملازم نے شکایت کنندہ سے پی پی گلواڑہ میں اپنے خلاف درج مقدمے میں قانون کی بعض دفعات کو ہٹا کر تفتیش کے دوران ہیرا پھیری کرنے کے لیے رشوت طلب کی، جس کی ملزم سے تفتیش کی جارہی تھی۔ "چونکہ شکایت کنندہ رشوت دینا نہیں چاہتا تھا، اس لیے اس نے انسداد بدعنوانی بیورو سے رجوع کیا تاکہ ملزم سرکاری ملازم کے خلاف قانون کے مطابق قانونی کارروائی کی جاسکے۔" شکایت کرنے والے کی وصولی پر، ایک محتاط توثیق کی گئی، جس نے متعلقہ سرکاری ملازم کی طرف سے رشوت کی مانگ کی تصدیق کی اور اسی کے مطابق، بدعنوانی کی روک تھام ایکٹ، 1988 کا مقدمہ FIR 05/2026 U/S 07 P/C ACB Udhampur میں درج کیا گیا۔ "انہوں نے کہا۔ انہوں نے مزید کہا، تفتیش کے دوران، ڈپٹی ایس پی کی سربراہی میں ایک ٹریپ ٹیم تشکیل دی گئی ٹیم نے ایک کامیاب جال بچھا دیا اور ملزم سرکاری ملازم آزاد گواہوں کی موجودگی میں شکایت کنندہ سے 5000 روپے رشوت طلب کرتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑا گیا۔ ملزم کو اے سی بی کی ٹیم نے قانون کے مطابق کارروائی کرتے ہوئے موقع پر ہی گرفتار کیا۔ ٹریپ ٹیم کے ساتھ منسلک آزاد گواہوں کی موجودگی میں ملزم کے قبضے سے رشوت کی رقم بھی برآمد کی گئی۔ مزید برآں، مجسٹریٹ کی موجودگی میں گلواڑہ میں ملزم کے رہائشی کوارٹر میں بھی تلاشی لی گئی۔ فوری کیس کی مزید تفتیش جاری ہے۔

سکینہ ایتو نے

کی سخت جانچ اور زیادہ جوابدہی پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ مریضوں کی حفاظت حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ وزیر موصوفہ نے ان باتوں کا اظہار آج یہاں سول سیکرٹریٹ میں جموں وکشمیر میڈیکل سپلائیز کارپوریشن لمیٹڈ (جے کے ایم ایس سی ایل) کی کارکردگی اور کام کاج کا جائزہ لینے کے لئے ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ میٹنگ میں کمشنر سیکرٹری صحت وطبی تعلیم ایم راجو، مینیجنگ ڈائریکٹر این ایچ ایم کریتی ساگر، ایم ڈی جے کے ایم ایس سی ایل طارق حسین گنائی، ڈائریکٹر سکمز پروفیسر ایم اشرف گنائی، ڈائریکٹر فائنانس صحت وطبی تعلیم، ڈائریکٹر پلاننگ صحت وطبی تعلیم، ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز کشمیر/جموں، تمام گورنمنٹ میڈیکل کالجوں کے پرنسپلوں، پرنسپل ڈینٹل کالج سری نگر/جموں، سٹیٹ ڈرگ کنٹرولر، تمام ہسپتالوں کے میڈیکل سپرانٹنڈنٹوں، چیف میڈیکل افسروں اور دیگر متعلقہ افسروں نے ذاتی طور پر یا بذریعہ ویڈیو کانفرنسنگ شرکت کی۔ دوران میٹنگ وزیر صحت نے افسران سے خطاب کرتے ہوئے کارپوریشن کی ذمہ داریوں کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ جے کے ایم ایس سی ایل سرکاری صحت اداروں میں ادویات، جراحی استعمال کی اشیاء اور طبی آلات کی بروقت دستیابی کو یقینی بنا کر عوامی صحت کے نظام میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ انہوں نے کہا، "معیار، شفافیت یا کارکردگی پر کسی قسم کا سمجھوتہ برداشت نہیں کیا جائے گا کیوں کہ اس کا براہ راست اثر مریضوں کی حفاظت اور صحت عامہ کے نظام کی ساکھ کو متاثر کرتا ہے۔" انہوں نے کوالٹی کنٹرول کے اقدامات اور دیگر پروٹوکولز کا جائزہ لیتے ہوئے ایم ڈی کو ہدایت دی کہ کارپوریشن کی جانب سے خریدی جانے والی ادویات اور آلات کے معیار پر مسلسل نگرانی رکھیں۔ انہوں نے کہا "خریداری، جانچ سے لے کر سٹوریج اور حتمی تقسیم تک ہر مرحلے پر کوالٹی کنٹرول کی نگرانی کو یقینی بنایا جائے۔" وزیر سکینہ ایتو نے کارپوریشن کو مزید ہدایت دی کہ سرکاری ہسپتالوں تک صرف تصدیق شدہ، محفوظ اور معیار کے مطابق ادویات اور آلات ہی پہنچنے چاہئیں اور معیاری جانچ میں کسی بھی قسم کی غفلت پر سخت کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے کہا، "معیاری آڈٹ باقاعدگی سے کریں، لیبارٹری ٹیسٹنگ میں اضافہ کریں اور فراہم کنندگان کی سخت نگرانی کریں تاکہ سپلائرز

مقررہ معیارات اور معاہداتی ذمہ داریوں کی مکمل پیروی کریں۔" دوران میٹنگ وزیر صحت وطبی تعلیم نے کارپوریشن کے خریداری کے طریقہ کار، سپلائی چین مینجمنٹ، سٹاک کی صورتحال، وینڈرز کی کارکردگی اور موجودہ کوالٹی ٹیسٹنگ کے میکانزم کا بھی جائزہ لیا گیا۔ انہوں نے ایم ڈی کو ہدایت دی کہ ضروری ادویات اور طبی آلات کی فراہمی میں تاخیر کرنے والی کمپنیوں اور فرموں کے خلاف کارروائی کی جائے۔ انہوں نے 2021ء سے اب تک ناقص کارکردگی دکھانے والی کمپنیوں اور وینڈرز کے خلاف کی گئی کارروائی کی تفصیلی رپورٹ بھی طلب کی۔ انہوں نے زندگی بچانے والی ادویات کی بروقت دستیابی پر زور دیتے ہوئے کارپوریشن کو ہدایت دی کہ کینسر کی ادویات کے حوالے سے معروف طبی اداروں کے طے شدہ پروٹوکول پر عمل کیا جائے۔ انہوں نے تمام میڈیکل سپرانٹنڈنٹوں اور ہسپتال انتظامیہ کو ہدایت دی کہ اسی پروٹوکول کے مطابق جان بچانے والی ادویات کی ضرورت سے متعلق تفصیلات پیش کریں۔ سکینہ ایتو نے دور دراز اور دیہی علاقوں کے صحت اداروں کو درپیش مشکلات کو اجاگر کرتے ہوئے جے کے ایم ایس سی ایل کو ہدایت دی کہ سپلائی چین کے نظام کو بہتر بنایا جائے اور ضروری ادویات اور زندگی بچانے والے آلات کا مناسب بفرسٹاک برقرار رکھا جائے تاکہ ہسپتال کو کسی قسم کی کمی کا سامنا نہ ہو۔ انہوں نے کارپوریشن کو شکایات کے ازالے کے طریقہ کار کو مضبوط بنانے اور صحت اداروں کی جانب سے سپلائی میں تاخیر یا معیار کے مسائل سے متعلق شکایات پر فوری کارروائی کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ وزیر صحت نے جموں وکشمیر میں صحت خدمات کو مضبوط بنانے کے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ ادویات اور طبی آلات کی دستیابی، سستی اور معیار موجودہ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت کی بنیادی ترجیحات میں شامل ہیں۔ دوران میٹنگ ایم ڈی جے کے ایم ایس سی ایل نے کارپوریشن کے کام کاج کی تفصیلی پرزنٹیشن پیش کی۔ انہوں نے معیار کی جانچ کے حوالے سے بتایا کہ سال 202425 میں ادویات کے 3,390 نمونوں کی جانچ کی گئی جن میں سے 32 نمونے غیر معیاری (این اوایس کیو) قرار دیئے گئے جبکہ سال 202526 میں 2,806 نمونوں کی جانچ میں سے 65 نمونے غیر معیاری پائے گئے اور 361 نمونوں کی رپورٹ ابھی زیر التواء ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ جے کے ایم ایس سی ایل میں مختلف زمروں جیسے مشینری وآلات، ہسپتال فرنیچر، ادویات وویکسین، آلات اور دیگر اشیا کے لئے 3,477 ریٹ کنٹریکٹس دستیاب ہیں۔ انہوں نے وزیر موصوفہ کو یہ بھی بتایا کہ ڈرگ اینڈ ویکسین ڈسٹری بیوشن مینجمنٹ سسٹم (ڈی وی ڈی ایم ایس) پورٹل کو جموں وکشمیر کے صحت اداروں میں موثر طریقے سے استعمال کیا جارہا ہے۔

آپریشن سندور کے

مرکز کے زیر انتظام علاقے لداخ کی معیشت میں سیاحوں سے کہیں زیادہ اہم کردار ادا کیا ہے۔ ایک پوڈ کاسٹ سے خطاب کرتے ہوئے فوجی چیف جنرل اوپیندر دویدی نے روس یوکرائن کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ روس نے کہا ہے کہ آج تک صرف بٹن یوکرائن دبا رہا ہے جبکہ میزائل کسی اور کا ہے، معلومات بھی کسی اور کی ہیں اور رہنمائی بھی کسی اور سے ہے۔ فوجی سربراہ نے کہا کہ جہاں تک پاکستان کا تعلق ہے، اگر میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ ایک پاکستانی فوجی صرف بٹن دبا رہا ہے، وہاں کا سامان دوسرے ملک سے ہے، سٹیلائٹ کے ذریعے جو معلومات پہنچ رہی ہیں وہ مختلف ملک سے ہیں اور اسے آئی جو ایک ایسا نیٹ ورک ہے جو کسی ملک سے بھی فراہم کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا "تو اس کا کیا مطلب ہے کہ اگر پاکستان یہ صلاحیت کہیں سے حاصل کر رہا ہے، تو اس کا مطلب ہے کہ انٹرآپریبلٹی مہر لگنے تشویش کا باعث ہے۔" اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ آپریشن سندور کے بعد پاکستان کے رویے میں زیادہ تبدیلی نہیں آئی ہے جنرل دویدی نے چوکس رہنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا "جہاں تک آپریشن سندور کا تعلق ہے، بھارت نے فیصلہ کیا کہ فیصلہ کن ڈیٹرنس کام نہیں کرے گا اور ہمیں اس کے بارے میں بہت قابل اعتماد ہونا پڑے گا۔ لہذا، ڈیٹرنس کیلئے جو تین چیزیں درکار ہوتی ہیں۔" اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ انہیں ہمارے مغربی پڑوسی کے ساتھ کسی بھی صورت حال کا مقابلہ کرنے کے لیے ہمیشہ تیار رہنا ہوگا۔ جنرل دویدی نے کہا کہ وہ پاکستان کے رویے میں بہت زیادہ تبدیلیاں نہیں پا رہے ہیں جس کی توقع آپریشن سندور کے بعد کی گئی تھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ آرٹیکل 27 (پاکستان کے آئین میں) ترمیم کی وجہ سے جو ہوئی ہے جس نے فیلڈ مارشل (عاصم منیر) کو مکمل اختیارات اور استثنیٰ دے دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج جو کچھ ہو رہا ہے وہ ایک عام پاکستانی اور ان کی بیوروکریسی کے لیے پریشانی کا باعث ہے۔ کیا یہ بالواسطہ مارشل لا ہے یا کچھ اور ہے۔ جنرل دویدی نے کہا کہ فوج وکسٹ بھارت، بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور معیشت کو فروغ دینے میں نمایاں طور پر تعاون کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا "لداخ میں، جو پیسہ لداخ میں فوج خرچ کرتا ہے وہ سیاحوں کی خرچ سے کہیں زیادہ ہے جو وہاں کی اقتصادی ترقی کو فروغ دیتا ہے۔ ہم مقامی کوآپریٹو سے خریداری کر رہے ہیں، لداخ میں گڈول اسکول چلا رہے ہیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ جہاں بھی انفراسٹرکچر بنایا جاتا ہے وہاں سیاح آتے ہیں۔

طویل سرمائی

نے کشمیر بھر میں تمام تعلیمی اداروں کو بنا بر احتیاط بند رکھنے کا حکم دیا تھا۔ وادی میں صورتحال بہتر ہونے کے پیش نظر حکام نے پیر سے اسکول دوبارہ کھلنے کا اعلان کیا تھا۔ تفصیلات کے مطابق وادی بھر میں پیر کی صبح تمام تعلیمی ادارے دوبارہ کھل گئے جس کے ساتھ ہی کم عمر طلبا کے لئے 3 ماہ سے زیادہ سرمائی تعطیلات کے بعد تعلیمی سرگرمیاں بحال ہوگئیں۔ وادی کے شہر و دیہات میں طلبا کو صاف و شفاف وردیوں میں ملبوس اسکول گاڑیوں میں اور پیدل چلتے ہوئے بھی اپنے اپنے اسکولوں کی طرف جاتے ہوئے دیکھا گیا جس سے ماحول میں ایک خوش کن کیفیت پیدا ہوئی۔ وادی کے تمام اسکول پیر کی صبح طلبا کی 'مارننگ پریئر' سے گونج اٹھے جس سے گرد وپیش کی فضا میں شادمانی کا ماحول چھا گیا۔ حکام نے بتایا کہ اسکولوں کو دوبارہ کھولنے کے لیے ضروری انتظامات کیے گئے ہیں، جبکہ اساتذہ نے طویل بندش کے بعد باقاعدہ کلاسیں دوبارہ شروع کرنے کی تیاری کی ہے۔ بچوں کے ساتھ ساتھ اساتذہ بھی خوش نظر آرہے تھے جو اپنے اپنے اسکولوں میں بچوں کا بے صبری سے انتظار کر رہے تھے۔ زاہد حسین نامی ایک استاد نے یو این آئی کو بتایا: 'جس طرح ایک گلستان کی شان اس کے پھول ہوتے ہیں اسی طرح ایک اسکول کی شان اس میں زیر تعلیم بچے ہوتے ہیں ان کی غیر موجودگی میں اس کی صورت بھی ایک مرجھائے ہوئے گلستان کی سی ہوتی ہے'۔ انہوں نے کہا: 'اسکولوں میں بچوں کے چہچہانے سے اس گلستان میں تر وتازگی آجاتی ہے اور ہر سو خوشی وشادمانی کا نظارہ دیکھنے کو ملتا ہے'۔ سری نگر کے ایک اسکول کی ایک طالبہ نے کہا: 'مجھے گھر میں اپنے دوستوں کی یاد بہت ستاتی تھی، آج ان سے ملاقات ہوگی جس کے لئے میں بہت خوش ہوں'۔ انہوں نے کہا: 'ہم نے چھٹیوں کے دوران گھر میں پڑھائی بھی کی اور موج مستی بھی کی لیکن جو مزہ اسکول میں آتا ہے وہ گھر میں نہیں آتا ہے'۔ ایک استانی نے بتایا: 'ہم بچوں کے منتظر تھے، ان کے استقبال کے لئے بھی ہم تیاریاں کی ہیں'۔

وزارت دفاع نے

دفاع کی سیکورٹی ہدایات قواعد نامہ 2026 جاری کی۔ یہ سیکورٹی ہدایات کا ایک جامع دستاویز ہے، جسے بدلتی سلامتی کی صورتحال کے مطابق وقتاً فوقتاً اپ ڈیٹ کیا جائے گا۔ دفاعی سکریٹری نے اس موقع پر ابھرتے ہوئے خطرات اور بدلتی سلامتی کی چیلنجوں کے درمیان سیکورٹی ڈسپلن کی سخت پابندی کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے تمام افسران اور سیکورٹی اہلکاروں سے ہدایت کردہ سیکورٹی طریقہ کار پر سختی سے عمل کرنے کی اپیل کی ہے۔ مسٹر سنگھ نے ان تفصیلی سیکورٹی ہدایات کو تیار کرنے میں وزارت کے سیکورٹی دفتر کی کوششوں کی تعریف کی اور سیکورٹی اہلکاروں وافسران سے ان کے موثر نفاذ کو یقینی بنانے کی درخواست کی۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہ قواعد نامہ وزارت میں محفوظ ماحول قائم رکھنے میں معاون ثابت ہوگا۔

10 سے 12 مارچ

ساتھ 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں بھی چل سکتی ہیں اور اس کے علاوہ درجہ حرارت میں بھی 4 سے 6 ڈگری سینٹی گریڈ کی کمی ریکارڈ ہونے کا امکان ہے۔ کسانوں سے کہا گیا ہے کہ وہ 10 سے 12 مارچ تک زرعی سرگرمیاں عارضی طور پر بند رکھیں تاکہ ممکنہ نقصان سے بچا جاسکے۔ متعلقہ محکمے کے ایک ترجمان نے 18 مارچ تک موسمی صورتحال کے بارے میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے کہا کہ وادی میں 9 سے 11 مارچ تک موسم مجموعی طور پر ابر آلود رہ سکتا ہے اور اس دوران کئی پہاڑی علاقوں میں ہلکی سے درمیانی درجے کی بارشوں کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ بعد میں 12 سے 15 مارچ تک موسم عام طور پر خشک رہنے کی توقع ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ 16 سے 18 مارچ تک موسم ایک بار پھر عام طور پر ابر آلود ہو سکتا ہے اور اس دوران پہاڑی علاقوں میں کہیں کہیں ہلکی برف باری یا بارشوں کا امکان ہے۔

پاکستان سوشل میڈیا

ہے اور یہ اے آئی سے تیار کردہ ڈیپ فیک ویڈیو ہے، جو جعلی ہے۔ جنرل دویدی نے ایسا کوئی بیان نہیں دیا ہے۔ حکومت نے کہا ہے کہ 'پاکستانی پروپیگنڈا اکاؤنٹس ہندوستانی فوج کے سربراہ جنرل اوپیندر دویدی کی ڈیجیٹل طور پر تبدیل شدہ ویڈیو شیئر کر رہے ہیں، جس میں یہ جھوٹا دعویٰ کیا گیا ہے کہ جب ایرانی جہاز بین الاقوامی پانیوں میں گیا تو اسرائیل کے اسٹریٹجک اتحادی کے طور پر اس کی درست پوزیشن بتانا ہماری ذمہ داری تھی۔' خبردار رہیں! یہ ایک اے آئی سے تیار کردہ ڈیپ فیک ویڈیو ہے، جسے عوام کو گمراہ کرنے کے لیے شیئر کیا گیا ہے۔ جنرل اوپیندر دویدی نے ایسا کوئی بیان نہیں دیا ہے۔ حکومت نے کہا ہے کہ سرکاری تقاریر کو غلط انداز میں پیش کرنے والی اے آئی سے تیار کردہ مواد کو پھیلا کر دیدہ دانستہ عناصر کی جانب سے حقائق کو توڑ مروڑ کر عوامی رائے کو متاثر کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ انفارمیشن ٹیکنالوجی کے قواعد کے مطابق اے آئی سے تیار کردہ مواد پر واضح لیبل لگانا لازمی ہے اور ڈیجیٹل پلیٹ فارمز سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ ایسے رہنما اصولوں پر عمل کریں، تاکہ تبدیل شدہ میڈیا مواد کے پھیلاؤ کو روکا جاسکے۔ پاکستان نے جنرل دویدی کے آپریشن سندور سے متعلق ایک اصل ویڈیو میں اے آئی کے ذریعے ردوبدل کیا ہے اور اس جعلی ویڈیو کو لوگوں کو گمراہ کرنے کے لیے سوشل میڈیا پر جاری کیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ایران کا جنگی جہاز آئی آر آئی ایس دینا ہندوستانی بحریہ کی جانب سے فروری میں منعقدہ ملٹی لیٹرل مشق اور بین الاقوامی فلیٹ ریویو میں شرکت کے لیے وشاکھاپٹنم آیا تھا۔ جب یہ جنگی جہاز واپس لوٹ رہا تھا تو بحر ہند میں سری لنکا کے قریب امریکی بحریہ نے تارپیڈو سے نشانہ بنا کر اسے ڈبو دیا۔ اس پر 130 بحری اہلکار سوار تھے، جن میں سے 87 کے ہلاک ہونے

اور 30 کو سری لنکن بحریہ اور فضائیہ کے ذریعے بچائے جانے کی خبر ہے۔ ادھر حکومت نے سوشل میڈیا پر پھیلائے جارہے ان دعووں کو پیپر کے روز جھوٹا اور بے بنیاد قرار دیتے ہوئے مسترد کر دیا ہے، جن میں کہا گیا تھا کہ وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے ہندوستانی بحریہ کو ایک ایرانی جہاز پر حملے میں مدد کرنے کا حکم دیا ہے اور بحریہ کے سربراہ دنیش کمار تریپاٹھی استعفیٰ دینے کی تیاری کر رہے ہیں۔ حکومت کا کہنا ہے کہ یہ دعوے ہندوستان کو نشانہ بنانے والی پاکستانی گمراہ کن مہم کا حصہ ہیں۔ اطلاعات ونشریات کی وزارت کے تحت پریس انفارمیشن بیورو (پی آئی بی) کی فیکٹ چیک یونٹ نے سوشل میڈیا پر جاری ایک پوسٹ میں کہا کہ یہ دعوے ایک پاکستانی پروپیگنڈا ہینڈل کے ذریعے پھیلائے جارہے ہیں اور ان کا کوئی حقیقت پر مبنی ثبوت نہیں ہے۔ پی آئی بی نے عوام سے اپیل کی کہ درست معلومات کے لیے صرف سرکاری اور مستند ذرائع پر ہی اعتماد کریں۔ پی آئی بی نے اس پاکستانی پوسٹ کو جعلی اور مشکوک قرار دیتے ہوئے ایکس پر لکھا کہ "پاکستانی پروپیگنڈا اکاؤنٹ یہ جھوٹا دعویٰ کر رہا ہے کہ ہندوستان کے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ کے حکم پر بحریہ کے نائب سربراہ تیجے واتسایان نے ایک ایرانی جہاز پر حملے میں مدد کی اور بحریہ کے سربراہ دنیش کمار تریپاٹھی استعفیٰ دینے والے ہیں۔" پی آئی بی نے مزید کہا کہ یہ دعوے مکمل طور پر جعلی ہیں اور ہندوستان کو نشانہ بنا کر پاکستان کی جانب سے چلائی جارہی گمراہ کن مہم کا حصہ ہیں۔ معتبر اطلاعات کے لیے صرف سرکاری ذرائع پر ہی بھروسہ کیا جانا چاہیے۔

راجوری میں تربیتی

بے لاپتہ ہوگئے۔ فوجی بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ لاپتہ سپاہی کو تلاش کرنے کے لیے وسیع پیمانے پر سرچ آپریشن جاری ہے اور بھارتی فوج کے ساتھ ساتھ سول ایجنسیوں کے تمام دستیاب وسائل اس آپریشن میں استعمال کیے جارہے ہیں۔ فوجی حکام کے مطابق متاثرہ علاقے میں تلاش کا عمل تیزی سے جاری ہے اور سپاہی کا سراغ لگانے کے لیے ہر ممکن کوشش کی جارہی ہے۔

دو سال کی تاخیر

کی پیش رفت پر بھی بات چیت ہوئی۔ ووٹر فہرست کی نظر ثانی اور دیگر پسماندہ طبقات (او بی سی) کے لیے آبادی کے حساب سے وارڈز میں ریزرویشن نافذ کرنے کے بعد پنچایت اور بلدیاتی انتخابات کے عمل کو آگے بڑھایا جائے گا۔ سرکاری ذرائع کے مطابق ووٹر فہرست میں ترمیم کا عمل یکم اپریل سے شروع ہونے کا امکان ہے جو ایک مہینہ تک جاری رہ سکتا ہے۔ اس دوران ان نوجوانوں کو بھی ووٹر لسٹ میں شامل کیا جائے گا جو یکم اپریل 2026 کو 18 سال کی عمر مکمل کریں گے۔ جموں وکشمیر میں اس وقت منتخب پنچایت اور بلدیاتی ادارے موجود نہیں ہیں کیونکہ پنچایتوں کی مدت 9 جنوری 2024 کو ختم ہوگئی تھی جبکہ میونسپل اداروں کی مدت نومبر اور دسمبر 2023 میں ختم ہوئی تھی۔ ضلع ترقیاتی کونسلز (ڈی ڈی سی) کی پانچ سالہ مدت بھی اس سال 24 فروری کو مکمل ہوگئی۔ پنچایتی راج محکمہ کے مطابق جموں وکشمیر میں 4291 پنچایتیں اور 33597 پنچ وارڈز ہیں۔ شہروں اور قصبوں میں سرینگر اور جموں کی دو میونسپل کارپوریشنز کے علاوہ 79 میونسپل کونسلیں اور کمیٹیاں ہیں۔ دیہی ترقی اور پنچایتی راج کے وزیر جاوید احمد ڈار نے ای ٹی وی بھارت کو بتایا کہ انتخابات اسی وقت ہوں گے جب الیکشن کمیشن ووٹر فہرست کی نظر ثانی کا عمل مکمل کرے گا اور پسماندہ طبقات کمیشن کی سفارشات پر کارروائی پوری ہو جائے گی۔ یہ کمیشن جسٹس (ریٹائرڈ) جنک راج کوتوال کی سربراہی میں قائم کیا گیا تھا۔ اس کے دیگر ارکان میں ریٹائرڈ آئی اے ایس افسر آر کے بھگت اور ڈاکٹر مہندر سنگھ بھڈوال شامل تھے۔ کمیشن نے اپنی حتمی رپورٹ گزشتہ سال 27 فروری کو مرکز کے چیف سیکرٹری کو پیش کی تھی۔ کمیشن نے سفارش کی ہے کہ پنچایت اور بلدیاتی وارڈز میں او بی سی طبقے کو ان کی آبادی کے تناسب سے ریزرویشن دی جائے۔

راجوری میں المناک

سے ٹکرا گئی۔ حادثے میں بدقسمت کار میں سوار تین افراد زخمی ہوئے جنہیں سب ڈسٹرکٹ اسپتال سندر بنی منتقل کیا گیا جہاں ماں اور اس کے نوزائیدہ بچے کو مردہ قرار دیا گیا۔ ان کی شناخت منڈی پونچھ کے رہنے والے عبدالمجید کی بیوی شہناز اختر (40) اور اس کے پانچ دن کے نوزائیدہ بچے کے طور پر ہے۔ کار ڈرائیور کی شناخت شکیل احمد ولد محمد صادق ساکنہ منڈی پونچھ کے نام سے ہوئی ہے جو ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ دونوں گاڑیوں کو قبضے میں لے کر ضروری قانونی کارروائی شروع کردی گئی ہے۔

جے کے پی سی سی

اور ڈیلی ویجر تعینات ہیں، لیکن اس کے باوجود نتیجہ صفر کے برابر ہے، جو اس ادارے کی بدانتظامی کی واضح مثال ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بدقسمتی کی بات ہے کہ ایک اہم تعمیراتی کارپوریشن اس حد تک بے عملی کا شکار ہو چکا ہے۔ نہ کام ہے، نہ نظم وضبط، اور نہ ہی کوئی واضح منصوبہ بندی۔ نائب وزیر اعلیٰ کے مطابق کئی ملازمین عرصے سے تنخواہوں سے بھی محروم ہیں، جس سے انتظامی خلل اور عدم فعالیت میں مزید اضافہ ہو رہا ہے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ جلد ہی جے کے پی سی سی کی کارکردگی کا ایک اعلیٰ سطحی اجلاس طلب کیا جائے گا، جس میں اس ادارے کے مستقبل کے بارے میں سخت فیصلے لیے جائیں گے۔ حکومت نے اس سلسلے میں ماہرین کی ایک ٹیم تشکیل دی ہے جو محکمے کی موجودہ صورتحال کا مکمل جائزہ لے کر اپنی رائے پیش کرے گی۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت اس کارپوریشن کے حوالے سے جلد کوئی بڑا قدم اٹھائے گی۔ "یا تو جے کے پی سی سی کو از سر نو فعال کیا جائے گا، یا پھر اس کے وجود کے حوالے سے سخت اور حتمی فیصلہ لینا ناگزیر ہوگا۔" انہوں نے واضح کیا کہ عوامی مفاد اور تعمیراتی منصوبوں کی شفافیت کو مدنظر رکھتے ہوئے حکومت کسی بھی قسم کی بدانتظامی برداشت نہیں کرے گی۔

مشرق وسطیٰ میں

مجموعی طور پر تقریباً 30 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا، جس کے بعد ڈبلیو ٹی آئی خام تیل کی قیمت 29.21 فیصد اضافے کے ساتھ 117 ڈالر فی بیرل تک پہنچ گئی ہے۔ اسی طرح برینٹ خام تیل کی قیمت میں 26.9 فیصد اضافہ ہوا اور فی بیرل قیمت 117.6 ڈالر ہوگئی ہے۔ اس سے قبل قیمتوں میں اس ہوشربا اضافے پر ردعمل دیتے ہوئے ترجمان ایرانی فوج نے دشمن ممالک کو براہ راست وارننگ دی۔ ترجمان کا کہنا تھا کہ "اگر دشمن تیل کی قیمت 200 ڈالر فی بیرل سے زائد برداشت کرنے کی سکت رکھتا ہے، تو وہ اس 'کھیل' کو جاری رکھے۔ دشمن جب تک تیل کی ان بڑھتی ہوئی قیمتوں کا بوجھ اٹھا سکتا ہے، تب تک جنگ جاری رکھے۔" تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ اگر کشیدگی میں کمی نہ آئی تو تیل کی قیمتیں ایرانی فوج کے بتائے ہوئے ہدف (200 ڈالر) تک بھی پہنچ سکتی ہیں، جس سے دنیا بھر میں مہنگائی کا ایک نیا طوفان آئے گا اور عالمی سپلائی چین مکمل طور پر مفلوج ہو کر رہ جائے ادھر برطانیہ کے پاس صرف دو دن سے بھی کم کا گیس کا ذخیرہ باقی رہ گیا ہے جس سے توانائی کے ایک بڑے بحران کے خدشات کو جنم دے دیا ہے۔ برطانوی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق نیشنل گیس کی جانب سے جاری کردہ نئے اعداد وشمار کے مطابق برطانیہ کے پاس اس وقت 6700 GWh گیس ذخیرہ ہے جو کہ ملک کی صرف 1.5 دن کی طلب کے برابر ہے۔ اسی طرح ایل این جی بھی اتنی ہی مقدار میں موجود ہے لیکن یہ دیگر یورپی ممالک کے مقابلے میں انتہائی کم ہے جنہوں نے ہفتوں کا ذخیرہ جمع کر رکھا ہے۔ مشرق وسطیٰ سے سپلائی میں کمی کے باعث برطانیہ اب پورے یورپ میں گیس کی سب سے زیادہ ہول سیل قیمتیں ادا کر رہا ہے۔ اس صورتحال نے ماہرین کو خبردار کرنے پر مجبور کر دیا کہ برطانوی گھرانوں کو توانائی کی قیمتوں میں بڑے اضافے کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ تاہم حکومت کا موقف واضح ہے کہ خلیج میں تیل بردار جہازوں کی نقل وحرکت رکنے سے برطانیہ کی گیس سپلائی متاثر نہیں ہوگی۔ حکومت ان خدشات کو کم کرنے کی کوشش کر رہی ہے اور اس حقیقت پر زور دے رہی ہے کہ 2025 میں برطانیہ کی گیس سپلائی کا صرف ایک فیصد قطر سے آیا تھا۔ نیشنل گیس نے یہ بھی واضح کیا کہ ان کی زیادہ تر گیس ناروے اور برطانیہ کے اپنے بحیرہ شمال سے آتی ہے۔ دریں اثنا ترقی یافتہ ملکوں کے گروپ جی 7 نے تیل کے اضافی ذخائر جاری کرنے پر غور شروع کر دیا ہے۔ کینیڈا، فرانس، جرمنی، اٹلی، جاپان، برطانیہ اور امریکہ کے وزرائے خزانہ کا آج اس سلسلے میں مشترکہ اجلاس ہوگا، امریکہ سمیت تین جی سیون ملکوں نے اضافی تیل ذخائر ریلیز کرنے کی حمایت کی ہے۔ توانائی بحران کے پیش نظر تیل کی قیمتیں قابو میں رکھنے کے لیے اضافی ذخائر استعمال کرنے کی تجویز دی گئی۔ فنانشل ٹائمز کا کہنا ہے کہ جی سیون ممالک تیل مارکیٹ کو مستحکم کرنے کے اقدامات کر رہے ہیں۔ روئٹرز کے مطابق ایک فرانسیسی حکومتی ذریعے کے مطابق گروپ آف سیون کے وزرائے خزانہ پیر کے روز ہنگامی تیل ذخائر جاری کرنے کے ممکنہ اقدام پر بات چیت کریں گے۔ یہ غور وخوض مشرق وسطیٰ میں جاری تنازع کے باعث تیل کی قیمتوں میں تیزی سے اضافے کے ردعمل کے طور پر کیا جارہا ہے۔ ایشیا کی حکومتیں اپنی معیشت اور صارفین کو بچانے کے لیے تیزی سے اقدامات کرنے لگیں دریں اثنا بنگلہ دیش نے پیٹرولیم مصنوعات کی بڑھتی قیمتوں کے باعث یونیورسٹیاں بند کرنے کا اعلان کر دیا۔ غیر ملکی خبر ایجنسی کے مطابق بنگلہ دیشی حکام کا کہنا ہے کہ ملک میں عید کی تعطیلات وقت سے پہلے شروع کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے اور آج سے ملک بھر میں تمام سرکاری اور نجی یونیورسٹیاں عید تک بند رہیں گی۔ حکومت کا کہنا ہے کہ یہ اقدام مشرق وسطیٰ میں جاری تنازع کے باعث پیدا ہونے والے توانائی بحران کے تناظر میں اٹھایا گیا ہے تاکہ بجلی اور ایندھن کی بچت کی جاسکے۔ حکام نے مزید کہا کہ اس سے نہ صرف بجلی کی کھپت کم ہوگی بلکہ ٹریفک کا دباؤ بھی کم ہوگا جس سے ایندھن کے ضیاع میں بھی کمی آئے گی۔ حکام کے مطابق یونیورسٹی کیمپس، رہائشی ہاسٹلز، کلاس رومز، لیبارٹریز اور ایئر کنڈیشنگ کے باعث بڑی مقدار میں بجلی استعمال کرتے ہیں۔ اس لیے قبل از وقت تعطیلات سے ملک بجلی کے نظام پر بوجھ کم کرنے میں مدد ملے گی۔ واضح رہے کہ بنگلہ دیش میں رمضان میں سرکاری اور نجی اسکول پہلے ہی بند ہیں جس کے بعد اب یونیورسٹیاں بھی عید تک بند رہیں گی۔

گرفتار نوجوانوں کی

ہے۔ ایسے میں سخت کارروائی کے بجائے برداشت، حکمت اور حساسیت کا مظاہرہ ہونا چاہیے'۔ انہوں نے اس بات پر گہری تشویش ظاہر کی کہ گرفتاریوں کے باعث نوجوانوں کے اہل خانہ شدید ذہنی دباؤ کا شکار ہیں۔ والدین اپنے بچوں کے تعلیمی، سماجی اور روزگار کے مستقبل کے بارے میں فکر مند ہیں اور انہیں خوف ہے کہ ان پر قائم مقدمات ان کی زندگی پر منفی اثرات چھوڑ سکتے ہیں۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے واضح کیا کہ نوجوان کسی بھی سماج کا بنیادی سرمایہ ہیں، اس لیے ان کے مستقبل کا تحفظ حکومت اور انتظامیہ کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے حکام پر زور دیا کہ تمام مقدمات واپس لیے جائیں تاکہ ان

نوجوانوں کی زندگی میں غیر ضروری رکاوٹیں پیدا نہ ہوں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ رمضان المبارک کے مقدس مہینے کے پیش نظر حکومت اس معاملے پر سنجیدگی سے غور کرے گی اور ایسا فیصلہ کرے گی جو انصاف، انسانی ہمدردی اور معاشرتی ہم آہنگی کے اصولوں سے ہم آہنگ ہو۔

بادام واری سرینگر

قلعے کے دامن میں واقع بادام واری میں اس وقت بادام کے شگوفوں نے ہر طرف سفید اور گلابی رنگ بکھیر دیا ہے۔ بادام واری کو سال بھر سیاحوں کا توجہ مرکز بنانے کے لیے کئی نئی چیزیں متعارف کی گئی ہیں جبکہ "آمنڈ بلوم فیسٹیول" کو پرکشش بنانے کی کیلئے بھی کئی نئے پروگرام مدید ہیں۔ بادام واری کو مزید جاذب نظر بنانے، بہار سے موسم خزاں تک سیاحوں کو متوجہ کرنے کے لیے اقدامات اٹھائے گئے۔ انہوں نے کہا کہ تاریخ بادام واری موسم بہار میں بادام کے شگوفوں کی سفید اور گلابی رنگت سے کشمیر میں جانی پہچانی جاتی ہے۔ تاہم اس مرتبہ سیاحوں کو نہ صرف بہار میں بادام کے شگوفے دیکھنے کو ملے گے، بلکہ بہار کے مختلف رنگوں کے پھولوں کی رنگت اور خوشبو سے بھی وہ لطف اندوز ہوسکتے ہیں ان مختلف قسم اور رنگ برنگے پھولوں میں ٹیولپ بھی شامل ہیں۔ مزید اضافہ کیا گیا اور باغ میں جہاں جہاں جگہ موجود تھی وہاں پر نئے درخت لگانے کا کام عمل میں لایا گیا ہے۔ واضح رہے بادام واری کو سال 2008 میں جموں وکشمیر بینک نے بحال کر کے تفریح گاہ بنا لیا تھا۔ 2008 سے قبل جہاں سیاح کمی میں یہاں کا رخ کرنا شروع کرتے تھے وہیں اب بادام واری اور باغ گل لالہ کی بدولت سیاح مارچ کے مہینے سے ہی کشمیر وارد ہوتے ہیں۔

چیف سیکرٹری نے

نے مردم شماری کی کارروائیوں کے ہموار انعقاد کے لیے مربوط اور فعال تیاریوں کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ اجلاس میں ہر محکمے کے کردار اور ذمہ داریوں کو واضح طور پر بیان کیا گیا ہے اور تمام محکموں اور فیلڈ فنکشنریز سے مردم شماری کی مشینری کو مکمل تعاون فراہم کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے تاکہ اس مشق کو منظم، شفاف اور موثر انداز میں انجام دیا جاسکے۔ انہوں نے عوامی بیداری اور رسائی کی اہمیت پر بھی زور دیا، اس بات پر زور دیا کہ شہریوں کو مردم شماری کے عمل میں فعال طور پر حصہ لینے اور درست معلومات فراہم کرنے کی ترغیب دی جانی چاہیے۔ انہوں نے مشاہدہ کیا کہ کامیاب مردم شماری انتظامیہ اور عوام دونوں کے تعاون پر منحصر ہے، اور تمام اسٹیک ہولڈرز کو اس میگا UT وسیع پروگرام کے دوران جمع کیے گئے ڈیٹا کی ساکھ اور مکمل ہونے کو یقینی بنانے کے لیے مل کر کام کرنا چاہیے۔ اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے، رجسٹرار جنرل اور مردم شماری کمشنر آف انڈیا، مرتیجے کمار نارائن نے تیاریوں کی سطح اور جموں وکشمیر میں انتظامیہ کے مختلف سطحوں پر افسران کے لیے کی گئی جامع حساسیت پر اطمینان کا اظہار کیا۔ انہوں نے مشاہدہ کیا کہ سیشن کے دوران ہونے والی بات چیت اور بریفنگ سے یہ اعتماد پیدا ہوا کہ دونوں مرحلوں میں مردم شماری کا کام مستعدی سے اور مقررہ وقت کے اندر مکمل کیا جائے گا۔ مردم شماری کی مشق کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ مردم شماری کے اعداد وشمار مالیاتی کمیشن کے مختلف مختص اور سرکاری ترقیاتی پروگراموں میں ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے حصہ کا تعین کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ مردم شماری اگلی دہائی کے لیے پالیسی پلاننگ اور ترقیاتی اقدامات کی رہنمائی کرنے والے بنیادی ڈیٹا سیٹ کے طور پر کام کرتی ہے۔ انہوں نے افسران اور فیلڈ فنکشنریز پر زور دیا کہ وہ معلومات جمع کرنے کے دوران انتہائی مستعدی سے کام لیں، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ مردم شماری کے اعداد وشمار کا معیار اور وشوسنیتا شواہد پر مبنی منصوبہ بندی اور معروضی پالیسی کے نتائج کو یقینی بنانے کے لیے اہم ہے۔ انہوں نے مشق میں مصروف فیلڈ عملے کے لیے سخت تربیت کی اہمیت پر بھی زور دیا، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ طریقہ کار اور ڈیجیٹل ٹولز کی واضح سمجھ زمین پر ہموار اور موثر کارروائیوں کو یقینی بنائے گی۔ سیشن کے دوران، جموں وکشمیر اور لداخ کے لیے مردم شماری آپریشنز کے ڈائریکٹر، امیت شرما نے مرکز کے زیر انتظام علاقے میں مردم شماری کی کارروائیوں کے لیے منصوبہ بندی کی حکمت عملی، طریقہ کار، انتظامی انتظامات اور ڈیجیٹل نظام کا خاکہ پیش کرتے ہوئے ایک تفصیلی پریزنٹیشن دی۔ انہوں نے بتایا کہ 2027 کی مردم شماری پورے ملک میں دو مرحلوں میں کی جائے گی۔ پہلا مرحلہ ہاؤس لسٹنگ آپریشنز (HLO) پر مشتمل ہوگا، اس کے بعد آبادی کی گنتی کا دوسرا مرحلہ ہوگا۔ گنتی کے عمل کے بڑے پیمانے پر موثر طریقے سے انتظام کرنے کے لیے، انہوں نے آگاہ کیا کہ محکمے کی جانب سے ٹرینرز کے ایک منظم درجہ بندی کا تصور کیا گیا ہے۔ اس میں قومی ٹرینرز اور ماسٹر ٹرینرز کی ایک بنیادی ٹیم شامل ہے جو بعد میں 614 فیلڈ ٹرینرز کو تربیت دے گی۔ یہ ٹرینرز تقریباً 30,871 شمار کنندگان اور نگرانوں کو مرکز کے زیر انتظام علاقے میں جارج کی سطح پر مزید تربیت فراہم کریں گے۔ فیلڈ فنکشنرز کو 7 مئی اور 25 مئی 2026 کے درمیان خصوصی تین روزہ تربیتی پروگراموں سے گزرنا ہے، انہیں فیلڈ ورک کے آغاز سے پہلے مطلوبہ مہارتوں اور آپریشنل علم سے آراستہ کرنا ہے۔ آپریشنل پلان کے مطابق، فیز I-(ہاؤس لسٹنگ اور ہاؤسنگ مردم شماری) 17 مئی سے 31 مئی 2026 تک 15 دن کی خود شماری ونڈو کے ساتھ شروع ہوگی، جس سے شہریوں کو اپنی تفصیلات ڈیجیٹل طور پر جمع کرانے کی اجازت ہوگی۔ اس کے بعد پورے جون 2026 میں گھر گھر 30 دن کی گنتی کی جائے گی۔ اس مرحلے میں رہائش کے حالات، گھریلو سہولیات اور متعلقہ بنیادی ڈھانچے کی دستاویز کرنے پر توجہ دی جائے گی، جو کہ آبادی کے بعد کی گنتی کے مرحلے کے لیے شماریاتی فریم ورک تشکیل دے گا۔ جموں وکشمیر کے منفرد جغرافیائی اور موسمی حالات پر غور کرتے ہوئے، فیز II-(آبادی کی گنتی) کا آغاز ستمبر 2026 میں برفباری والے علاقوں کے لیے اور فروری 2027 میں غیر برفباری والے علاقوں کے لیے ہوگا۔ یہ مرحلہ آبادی کی آبادیاتی، سماجی، اقتصادی اور ثقافتی خصوصیات کے بارے میں تفصیلی ڈیٹا اکٹھا کرے گا۔ مردم شماری کی مشق میں نچلی سطح کے اہلکاروں کے اہم کردار کو تسلیم کرتے ہوئے، حکومت نے شمار کنندگان اور نگرانوں کے لیے ہر ایک کے لیے 25,000 کا اعزازیہ منظور کیا ہے، جس میں ہاؤس لسٹنگ کے مرحلے کے لیے 9,000 اور آبادی کی گنتی کے مرحلے کے لیے 16,000 شامل ہیں۔ ڈائریکٹر نے مزید بتایا کہ زیادہ تر علاقوں کے لیے مردم شماری کے حوالے کی تاریخ یکم مارچ 2027 مقرر کی گئی ہے، جب کہ یکم اکتوبر 2026 برفباری والے علاقوں کے لیے حوالہ تاریخ کے طور پر کام کرے گی۔ آنے والی مردم شماری میں رہائش کے حالات، گھریلو سہولیات، اثاثے، آبادیاتی خصوصیات، زبان، خواندگی، تعلیم، معاشی سرگرمی، نقل مکانی کے نمونوں اور دیگر سماجی واقتصادی اشاریوں سے متعلق جامع معلومات حاصل کی جائیں گی۔ اس طرح کے اعداد وشمار قومی، ریاستی اور مقامی سطحوں پر پالیسی سازی، منصوبہ بندی اور ترقیاتی پروگراموں کے لیے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ آنے والی مردم شماری کی ایک اہم خصوصیت خاص طور پر مردم شماری کے کاموں کے لیے تیار کردہ ایک مخصوص موبائل ایپلیکیشن کے ذریعے ڈیجیٹل ڈیٹا اکٹھا کرنا ہے۔ یہ ایپلیکیشن اینڈرائیڈ اور آئی او ایس دونوں پلیٹ فارمز پر دستیاب ہوگی اور جموں وکشمیر میں ہندی، انگریزی اور اردو سمیت متعدد علاقائی زبانوں کو سپورٹ کرے گی۔ ایپلی کیشن آف لائن موڈ میں بھی کام کرے گی، جس سے شمار کنندگان کو ان علاقوں میں ڈیٹا اکٹھا کرنے کے قابل بنائے گا جہاں انٹرنیٹ کنیکٹیوٹی محدود ہے یا نہیں، جبکہ انٹرنیٹ تک رسائی صرف ڈیوائس رجسٹریشن اور جمع کردہ ڈیٹا کو اپ لوڈ کرنے کے لیے درکار ہوگی۔ اس بات پر بھی روشنی ڈالی گئی کہ مردم شماری کے اعداد وشمار پارلیمنٹ، قانون ساز اسمبلیوں، پنچایتوں اور اربن لوکل باڈیز کے لیے حلقوں کی حد بندی اور ریزرویشن کے لیے بنیادی بنیاد کے طور پر کام کرتے ہیں، اس کے علاوہ سرکاری ایجنسیوں، محققین اور ترقیاتی اداروں کے ذریعے بڑے پیمانے پر استعمال کیا جاتا ہے۔ مرکز کے زیر انتظام علاقے میں مردم شماری کی کارروائیوں کے انتظامی ڈھانچے کی تفصیلات فراہم کرتے ہوئے، مردم شماری کے ڈائریکٹر نے بتایا کہ اس مشق میں دو میونسپل کارپوریشنوں کے علاوہ 20 اضلاع، 207 تحصیلوں، 6,462 گاؤں اور 78 قصبوں کا احاطہ کیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ صرف مردم شماری کے انتظام اور نگرانی کے نظام (سی ایم ایم ایس) پر رجسٹرڈ شمار کنندگان ہی ڈیٹا اکٹھا کرنے اور اپ لوڈ کرنے کے مجاز ہوں گے۔ اس کے بعد نظام کے ذریعے نگرانوں کے ذریعے معلومات کی تصدیق کی جائے گی تاکہ گنتی کے عمل کے دوران جمع کیے گئے ڈیٹا کی درستگی، شفافیت اور صداقت کو یقینی بنایا جاسکے۔

پولیس کی بڑی

مکان کی خریداری میں استعمال ہونے والی رقم منشیات کی تجارت سے حاصل ہوئی تھی، جس کے بعد قانونی ضابطوں کے تحت اسے ضبط کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ جائیداد کی ضبطی کا عمل ایک باضابطہ پولیس ٹیم، مجاز ایگزیکٹو مجسٹریٹ، لمبردار اور چوکیدار کی موجودگی میں مکمل کیا گیا تاکہ قانونی تقاضوں کی مِن وعن پابندی کو یقینی بنایا جاسکے۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ کارروائی پوری شفافیت کے ساتھ کی گئی اور ثبوت وشواہد کو مدنظر رکھتے ہوئے مکمل قانونی طریقہ کار اختیار کیا گیا۔ شوپیاں پولیس نے اس موقع پر ایک بار پھر دوٹوک موقف اختیار کرتے ہوئے کہا کہ منشیات اور نشہ آور مواد کی خرید وفروخت سے متعلق سرگرمیوں میں ملوث عناصر کے خلاف سخت کارروائیاں مستقبل میں بھی جاری رہیں گی۔ پولیس نے عوام سے اپیل کی کہ وہ اپنے علاقوں میں منشیات کی خرید وفروخت یا اس سے جڑی مشکوک سرگرمیوں کی اطلاع فوراً پولیس کو دیں تاکہ سماج کو اس خطرناک لعنت سے بچایا جاسکے۔

جموں کشمیر اور لداخ

سری نگر میں تعینات ڈپٹی سالیسٹر جنرل آف انڈیا، جموں وکشمیر ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن جموں کے صدر، سینئر وکلا، پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج جموں، عدالتی افسران اور رجسٹری کے افسران بھی موجود تھے۔ اس کے علاوہ سری نگر ونگ کے ہائی کورٹ کے افسران، اہلکار اور وکلا نے بذریعہ ورچوئل موڈ کارروائی میں شرکت کی۔ اس موقع پر سینئر ایڈیشنل ایڈوکیٹ جنرل اور صدر جموں وکشمیر ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن جموں نے اپنے تعزیتی خطابات میں مرحوم جسٹس وی کے جھانجی کے شاندار عدالتی کیریئر اور نظام انصاف کے لئے ان کی گرانقدر خدمات کو یاد کیا۔ انہوں نے مرحوم کی روح کے ابدی سکون

اور سوگوار کنبے کو یہ ناقابل تلافی نقصان برداشت کرنے کی ہمت کے لئے دعا کی۔ چیف جسٹس جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ جسٹس ارون پلی نے اپنے تعزیتی خطاب میں جسٹس وی کے جھانجی کے نمایاں عدالتی کیریئر کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ قانون پر ان کی گہری دسترس اور انصاف سے وابستگی نے لیگل کمیونٹی پر دیرپا اثرات چھوڑے ہیں۔ انہوں نے پیچیدہ قانونی مسائل کو حل کرنے کی جسٹس جھانجی کی صلاحیت کو بھی خراج تحسین پیش کیا۔ چیف جسٹس نے ہائی کورٹ کے تمام جج صاحبان کی جانب سے جسٹس جھانجی کی زندگی اور خدمات پر اجتماعی خراج عقیدت اور تشکر پیش کیا۔ تقریب کے اختتام پر مرحوم کے احترام میں ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی اور باقی دن کے لئے عدالت کی کارروائی معطل کر دی گئی۔ رجسٹرار جنرل ایم کے شرما نے کارروائی کی نظامت کے فرائض انجام دیئے۔

چیف سیکرٹری نے

محکموں پر زور دیا کہ وہ فعال طور پر ان شعبوں کی نشاندہی کریں جہاں AI سے چلنے والے حل اپنے متعلقہ شعبوں میں کارکردگی، شفافیت اور نتائج کو بہتر بنا سکتے ہیں۔ انہوں نے UT انتظامیہ، متعلقہ مرکزی وزارت، IIT جموں، BISAG-N اور دیگر تکنیکی اداروں کے درمیان مضبوط تال میل کی اہمیت پر زور دیا تاکہ ان تمام AI سے چلنے والے اقدامات کے بروقت اور موثر نفاذ کو یقینی بنایا جاسکے۔ اسٹریٹجک سمت اور نگرانی فراہم کرنے کے لیے، چیف سیکریٹری نے ایک اعلیٰ سطحی اسٹیئرنگ کمیٹی کی تشکیل کی تجویز پیش کی جس کی صدارت ایڈیشنل چیف سیکریٹری، پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ کرے گی۔ اس کمیٹی میں IIT جموں، BISAG-N کے نمائندے شامل ہوں گے جس میں سیکرٹری انفارمیشن ٹیکنالوجی اور انسپکٹر جنرل آف پولیس جموں اس کمیٹی کے ممبر ہوں گے اور آپریشنل رکاوٹوں کو دور کرتے ہوئے AI پروجیکٹوں کے نفاذ میں رہنمائی کریں گے۔ چیف سیکرٹری نے محکمہ انفارمیشن ٹیکنالوجی کو ہدایت کی کہ وہ مختلف محکموں کے ساتھ اے آئی سے متعلق اقدامات کو مربوط کرنے کے لیے محکمے کے اندر ایک مخصوص انٹرنگ میکانزم قائم کرے۔ انہوں نے اس ادارہ جاتی فریم ورک کو سپورٹ کرنے اور دیرپا موثر نفاذ کو یقینی بنانے کے لیے خصوصی انسانی وسائل کی نشاندہی اور تعیناتی کی ضرورت پر زور دیا۔ صلاحیت سازی کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے، انہوں نے جموں وکشمیر میں ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز میں ایک سنٹر آف ایکسیلنس (CoE) کے قبل از وقت قیام اور مہارت کی ترقی کے اداروں میں ڈیٹا اِنوویشن لیبز قائم کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کی سہولیات خطے کو مستقبل کے تکنیکی چیلنجوں کے لیے تیار کرنے اور ڈیٹا سائنس اور اے آئی سے متعلقہ ڈومینز میں ہنرمند افرادی قوت پیدا کرنے میں کلیدی کردار ادا کریں گی۔ چیف سیکرٹری نے محکمہ سکول ایجوکیشن پر زور دیا کہ وہ سیکنڈری سکول کی سطح پر مصنوعی ذہانت سے متعلق بنیادی تعارفی کورسز شروع کرنے کے امکانات کو تلاش کرے۔ انہوں نے یہ بھی تجویز کیا کہ AI سے متعلقہ ہنرمندی کے پروگراموں کو مشن یووا کے تحت شامل کیا جاسکتا ہے تاکہ نوجوانوں کو ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجی کی مہارتیں حاصل کر سکیں اور ان کے روزگار کے امکانات کو بہتر بنایا جاسکے۔ میٹنگ کے دوران، مختلف محکموں کے انتظامی سیکریٹریوں نے اپنے شعبوں میں کارکردگی، ڈیٹا کے تجزیے، خدمات کی فراہمی اور فیصلہ سازی کو بہتر بنانے کے لیے AI سے چلنے والے ٹولز کے استعمال کے بارے میں اپنے نقطہ نظر کا اظہار کیا۔ انڈیا اے آئی مشن کے سی ای او ابھیشیک سنگھ نے، مرکز کے زیر انتظام علاقے کے اندر ایک بنیادی AI ٹیم بنانے کی تجویز پیش کی تاکہ مقامی طور پر مشن کے نفاذ کی رہنمائی کی جاسکے۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ قومی مشن کو ملک بھر میں AI سے چلنے والے اقدامات کو متحرک کرنے کا ذمہ دیا گیا ہے اور جموں وکشمیر کو اس کے AI سے متعلقہ پروگراموں کے لیے مکمل تعاون کا یقین دلایا ہے۔ انہوں نے مزید سفارش کی کہ یونین ٹیریٹری ابتدائی طور پر پائلٹ پر مبنی AI کے نفاذ کے لیے پانچ ترجیحی شعبوں کی نشاندہی کرے۔ ایک بار جب یہ پائلٹس کامیابی کا مظاہرہ کرتے ہیں، اضافی اقدامات کو تیار کردہ مہارت کی بنیاد پر آہستہ آہستہ بڑھایا جاسکتا ہے۔ انہوں نے مجوزہ سینٹر آف ایکسیلنس اور ڈیٹا لیبز کے قیام کی اہمیت پر بھی زور دیا تاکہ خطے میں AI جدت طرازی کو آگے بڑھانے کے قابل مقامی ٹیلنٹ کا ایک مضبوط پول تیار کیا جاسکے۔ انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی جموں کے ڈائریکٹر پروفیسر منوج گوڑ نے مجوزہ اقدامات کو بروقت اور اہم قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ انسٹی ٹیوٹ آفات کے تخفیف، خطرے میں کمی کے شعبے میں مضبوط تحقیقی صلاحیتوں کا حامل ہے جس کا فائدہ جموں وکشمیر میں AI سے چلنے والے گورننس کے حل میں مدد کے لیے لیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے مقامی زبانوں میں ڈیٹا پائپ لائنز تیار کرنے پر ادارے کے کام پر بھی روشنی ڈالی، جو خطے میں AI ایپلی کیشنز کو مزید مضبوط بنا سکتی ہے۔ خصوصی ڈائریکٹر جنرل BISAG-N، ونے ٹھاکر نے جموں وکشمیر میں حکمرانی کے لیے AI پر مبنی حل نکالنے میں تنظیم کی طرف سے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ انہوں نے ایک وقف پروجیکٹ مینجمنٹ یونٹ (PMU) کے قیام کی اہمیت پر بھی زور دیا تاکہ تمام محکموں میں ان اقدامات پر آسانی سے عمل درآمد اور نگرانی کی جاسکے۔ انسپکٹر جنرل آف پولیس جموں، بھیم سین ٹوٹی نے میٹنگ کو بتایا کہ محکمہ پولیس نے پہلے ہی ہدایات کے مطابق اے آئی پر مبنی ٹول تیار کیا ہے جس کا مقصد تفتیش اور قانونی چارہ جوئی کے عمل کو بہتر بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ منصوبہ اس وقت اعلیٰ سطح پر ہے اور اس سے آپریشنل کارکردگی میں نمایاں اضافہ ہوگا۔ خاص طور پر، اس ٹول کو انٹرنیٹ کنیکٹیویٹی کی ضرورت کے بغیر مکمل طور پر اندرون ملک کام کرنے کے لیے ڈیزائن کیا جارہا ہے۔ انہوں نے میٹنگ کو آگاہ کیا۔ قبل ازیں، سیکرٹری انفارمیشن ٹیکنالوجی ڈاکٹر پیوش سنگلا نے میٹنگ کو گورننس کے لیے اے آئی کا فائدہ اٹھانے میں یونین ٹیریٹری کی طرف سے کی گئی پیش رفت کے بارے میں بتایا۔ انہوں نے بتایا کہ ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز میں سنٹر آف ایکسیلینس کے قیام کے لیے 20 کروڑ روپے کی ایک تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ (DPR) آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ اور انڈین آئی آئی ٹی، جموں نے مشترکہ طور پر تیار کی ہے اور اسے منظوری کے لیے الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کی وزارت کو پیش کیا گیا ہے۔ مجوزہ مرکز 90:10 کے مرکز-UT فنڈنگ پیٹرن کے تحت قائم کیے جانے کی امید ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں منتخب ترقیاتی اداروں (آئی ٹی آئی) میں مرکزی فنڈنگ سے آٹھ اضافی ڈیٹا انوویشن لیبز قائم کرنے کی تجویز ہے۔ مید کی جاتی ہے کہ ان لیبز سے اے آئی اور ڈیٹا ایکو سسٹم کو مضبوط بنانے اور ڈیٹا سائنس میں نچلی سطح کی صلاحیت کو بڑھانے میں اہم کردار ادا کریں گے۔ سکریٹری نے ایک سرشار جموں وکشمیر AI مشن (JK AIM) کے قیام کی ضرورت پر بھی روشنی ڈالی تاکہ تمام محکموں میں AI سے متعلق اقدامات کو منظم انداز میں مربوط کیا جاسکے۔ میٹنگ کے دوران، گورننس کے کئی شعبوں میں ممکنہ AI ایپلی کیشنز کی نشاندہی کی گئی، جن میں AI پر مبنی ڈیزاسٹر رسک اور قبل از وقت وارننگ سسٹم، زراعت اور باغبانی کے مشاورتی پلیٹ فارمز، ہیلتھ ٹرائج اور بیماریوں کی نگرانی کے اوزار، دفتری ورک فلو آٹومیشن، تعلیم میں AI سے تعاون یافتہ لرننگ سسٹم، زمینی اثاثہ اور بنیادی ڈھانچے کی نگرانی اور نوجوانوں کی مہارتوں کی نگرانی کے پلیٹ فارم AI-Supported Learning Systems مختلف محکموں میں ایک درجن اقدامات کے ساتھ ازالے کے نظام۔ اس موقع پر چیف سکریٹری نے محکمہ انفارمیشن ٹیکنالوجی کے دو ماہی میگزین ڈیجیٹل دھارا کے افتتاحی شمارے کا اجراء بھی کیا۔ اس اشاعت کا مقصد جموں وکشمیر میں آئی ٹی گورننس میں اہم سنگ میلوں کی دستاویز کرتے ہوئے ڈیجیٹل بیداری اور شفافیت کو فروغ دینا ہے۔ یہ ابھرتے ہوئے تکنیکی رجحانات اور اختراعات کو بھی اجاگر کرے گا تاکہ UT بھر کے قارئین کو آج سے باقاعدہ طور پر مطلع کیا جاسکے۔

جاوید رانا نے

سکیم کیم (آر ڈی ایس ایس)، نابارڈ، ڈسٹرکٹ کیپیکس اور مختلف مرکزی معاونت والی سکیمیں شامل تھیں۔ میٹنگ میں پرنسپل چیف کنزرویٹر آف فارسٹ، چیئرمین پولوشن کنٹرول کمیٹی، ڈائریکٹر ترقیاتی امور محکمہ، ڈائریکٹر فائنانس قبائلی امور اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی جبکہ ضلع کے مختلف حلقوں کے ممبران اسمبلی، ضلع ترقیاتی کمشنر بارہمولہ اور دیگر ضلعی افسران نے بذریعہ ویڈیو کانفرنسنگ میٹنگ میں حصہ لیا۔ وزیر جاوید رانا نے میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے کہا کہ ہر علاقے کی ہمہ جہت اور متوازن ترقی موجودہ حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں حکومت بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور عوامی فلاحی اقدامات کو تیز کرنے کے لئے پرعزم ہے تاکہ عوام کو خدمات کی بروقت اور موثر فراہمی یقینی بنائی جاسکے۔ انہوں نے سرکاری افسران کے درمیان زیادہ جوابدہی اور باہمی رابطے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ترقیاتی پروگراموں کے موثر عمل آوری، عوامی خدمات کی بہتر نگرانی اور ضلع کے مختلف حلقوں سے متعلق مسائل کے فوری حل کو یقینی بنایا جائے۔ وزیر موصوف نے وسائل کے بہترین استعمال کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ مختص فنڈز کو موثر طریقے سے استعمال کیا جائے اور انہیں ضائع ہونے نہ دیا جائے تاکہ ترقیاتی کاموں کے ثمرات براہ راست عوام تک پہنچ سکیں۔ انہوں نے فنڈز کے ممکنہ ضائع ہونے کے بارے میں ممبران اسمبلی کے خدشات پر بھی تشویش کا اظہار کیا اور ضلع ترقیاتی کمشنر کو ہدایت دی کہ وہ ممبران اسمبلی اور متعلقہ محکموں کے ساتھ مل کر کام کریں تاکہ مختص وسائل کے بروقت استعمال کو یقینی بنایا جاسکے۔ جاوید رانا نے بارہمولہ میں عوام کو درپیش انتظامی مسائل کا ذکر کرتے ہوئے ضلع ترقیاتی کمشنر کو ہدایت دی کہ وہ ایک جامع مشق کے ذریعے انتظامی دائرہ اختیار سے پیدا ہونے والی رکاوٹوں کو دور کرنے کے لئے تجاویز پیش کریں تاکہ مناسب اصلاحی اقدامات کئے جاسکیں۔ انہوں نے مختلف ترقیاتی کاموں میں مجموعی پیش رفت پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بعض منصوبے ابھی تک زیر التوا ہیں جن کی تکمیل میں تیزی لانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے افسران پر زور دیا کہ وہ فعال اور نتیجہ خیز ورک کلچر اپنائیں تاکہ ترقیاتی منصوبے بروقت مکمل ہوں۔ دوران میٹنگ مختلف حلقوں کے ممبران اسمبلی نے بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور عوامی خدمات سے متعلق متعدد مسائل اٹھائے۔ رکن اسمبلی بارہمولہ جاوید حسن بیگ نے اولڈ ٹاؤن بارہمولہ میں ٹریفک کے دباؤ کو کم کرنے، کثیر سطحی کار پارکنگ کی سہولیت کا قیام، بارہمولہ ٹاؤن کے لئے امرت 2.0 کے تحت واٹر سپلائی سکیم کی عمل آوری، دلنہ سے خانپورہ تک ٹیکنیکل بائی وے کی خوبصورتی اور اپ گریڈیشن اور شیری۔ شرنز بذریعہ کوبر (ڈیکس روڈ) منصوبے کی منظوری جیسے اہم مسائل اٹھائے۔ ممبر اسمبلی اوڑی ڈاکٹر سجاد شفیع اوڑی نے موجودہ پاور فیڈروں کی اپ گریڈ کرنے

اور لمبا، ترکانجن اور بجاہامہ میں ریسونگ سٹیشنوں کے قیام کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے 33 کے وی اوڑی پاور لائن کی اپ گریڈیشن کے ساتھ اوڑی میں فارسٹ گیسٹ ہاؤس اور پی ایچ ای انسپکشن ہٹ کی منظوری کا مسئلہ بھی اٹھایا۔ قانون ساز اسمبلی پٹن جاوید ریاض نے پٹن شہر کے لئے امرت واٹر سپلائی سکیم کی عمل آوری، کمیونٹی ہیلتھ سینٹر پٹن کو سب ڈسٹرکٹ ہسپتال میں اپ گریڈ کرنے اور نہال پورہ میں نیو ٹائپ پرائمری ہیلتھ سینٹر کے قیام کے ساتھ پٹن شہر میں ایک اربن ہیلتھ سینٹر قائم کرنے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے پٹن شہر میں منی سیکرٹریٹ اور سرکاری دفاتر کے لئے رہائشی کمپلیکس کی تعمیر اور ایک منی پارکنگ کمپلیکس کی ترقی کی بھی درخواست کی۔ رکن اسمبلی گلمرگ فاروق احمد شاہ نے کثیر سطحی کار پارکنگ سہولت کی تعمیر ٹنگمرگ میں واٹر ریزروائر ٹنگمرگ میں منی سیکرٹریٹ کے مرحلہ وار تکمیل، ووسن میں انڈور سٹیڈیم کی ترقی، اپنیو اور ووسن کے لئے واٹر سپلائی سکیموں کی عمل آوری اور کونگام۔ نچوڑہ سڑک کی توسیع و اپ گریڈیشن جیسے مسائل اٹھائے۔ ممبر اسمبلی سوپور ارشاد رسول کار نے ایس ڈی ایچ سوپور کو ضلع ہسپتال میں اپ گریڈ کرنے، نہرے، زنگیر کی مضبوطی اور آری پورہ، شرکوارہ سوپور رورل، چیک تو پورہ اور وار سٹیج لئل وودم کے لئے خصوصی واٹر سپلائی سکیموں کی عمل آوری کا مطالبہ کیا۔ ایم ایل اے واگورہ۔ کریری عرفان حفیظ لون نے نہروں کی بحالی، صحت سہولیات کی اپ گریڈیشن، سرکاری محکموں میں خالی اسامیوں کو پُر کرنے اور اپنے حلقے میں سڑکوں کی تعمیر وبہتری سے متعلق مسائل اٹھائے۔ وزیر جاوید رانا نے میٹنگ میں اٹھائے گئے مسائل پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے اراکین اسمبلی کو یقین دلایا کہ ان تمام مسائل پر حکومت سنجیدگی سے غور کر رہی ہے اور انہیں مقررہ مدت کے اندر حل کیا جائے گا۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ عوامی فلاح سے متعلق تمام معاملات کو ترجیح دی جائے گی اور عوام کے وسیع تر مفاد میں ضروری اقدامات کئے جائیں گے۔

وادی میں سیاحوں کی

کشمیر میں 2,73,442,26 سیاحوں ریکارڈ کیے گئے، جن میں 26,53,495 ملکی سیاح اور 19,947 غیر ملکی شہری تھے۔ اسی دوران سال 2023 میں سیاحوں کی آمد 31,55,835 تک پہنچ گئی جس میں 31,18,157 ملکی سیاح اور 37,678 غیر ملکی سیاح شامل تھے۔ سیاحت کے شعبے نے سال 2024 میں عروج کو چھوا جب کشمیر میں 34,98,702 سیاح آئے، جن میں 34,55,048 گھریلو مسافر اور 43,654 غیر ملکی سیاح تھے۔ تاہم سال 2025 میں تعداد میں تیزی سے کمی آئی جس کے ساتھ سیاحوں کی کل آمد 11.16 لاکھ تک گرگئی، جو خطے کے سفر پر سیکورٹی سے متعلق خدشات کے اثرات کو ظاہر کرتی ہے۔ سیاحت جموں وکشمیر کی معیشت کے سب سے زیادہ متحرک اور لچکدار شعبوں میں سے ایک کے طور پر ابھری ہے، جس نے جموں وکشمیر کی ترقی اور روزگار پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ اسی دوران انتظامیہ گولف ٹورازم اور دیگر سیاحت سمیت مخصوص شعبوں کو بھی فروغ دے رہی ہے۔ اقتصادی سروے کے مطابق حالیہ برسوں میں سیاحت کے شعبے میں غیر معمولی ترقی ہوئی ہے۔

قومی اہلیت کم

کا سامنا کرنا پڑا'۔ وزیر نے اب امیدواروں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ آخری لمحات میں جمع کرانے سے گریز کریں اور کسی تکنیکی دشواری کو روکنے کے لیے آخری تاریخ سے پہلے درخواست کو مکمل کریں۔

جموں میں کانگریس

کمزور کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ عالمی طاقتیں ہندوستان کی خارجہ اور توانائی پالیسیوں پر اثر انداز ہو رہی ہیں۔ ان کے مطابق یہاں تک کہ یہ بھی طے کیا جارہا ہے کہ ہندوستان کے تیل خریدے یا نہیں، حالانکہ تجارت اور توانائی سے متعلق فیصلے کسی دوسرے ملک کے دباؤ پر نہیں ہونے چاہئیں۔ کانگریس لیڈر نے مزید الزام لگایا کہ وزیراعظم عالمی معاملات میں مکمل طور پر جھک چکے ہیں، اسی لیے پارٹی ان کے استعفے کا مطالبہ کر رہی ہے۔ احتجاج کے دوران مظاہرین نے امریکہ اور اسرائیل کے جھنڈے بھی نذر آتش کیے۔ طارق حمید قرہ نے کہا کہ پارٹی نے پارلیمنٹ کے جاری بجٹ اجلاس کے دوران جموں و کشمیر کے تمام 20 اضلاع میں احتجاجی مظاہروں کا منصوبہ بنایا تھا۔ تاہم ان کا الزام ہے کہ کشمیر وادی کے بعض اضلاع میں پولیس نے پرامن احتجاج کی اجازت نہیں دی اور کئی مقامات پر کارکنوں کو حراست میں لیا گیا یا گھروں میں نظر بند رکھا گیا۔ انہوں نے کہا کہ احتجاج کرنا آئینی حق ہے لیکن اسے محدود کیا جارہا ہے۔ ان کے مطابق یہ جمہوریت نہیں بلکہ آمریت کی علامت ہے۔ انہوں نے ایک بار پھر واضح کیا کہ جموں وکشمیر کو ریاستی درجہ بحال کرنا کانگریس کا مستقل مطالبہ ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ پارٹی کسی سے بھیک نہیں مانگ رہی بلکہ آئینی حقوق کی بحالی چاہتی ہے اور اس مقصد کے لیے جدوجہد جاری رکھے گی۔ کانگریس لیڈر نے ایل پی جی سمیت اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں اضافے پر بھی مرکز کو تنقید کا نشانہ بنایا اور کہا کہ مہنگائی میں اضافہ کروڑوں عوام پر مزید معاشی بوجھ ڈالے گا۔

محبوبہ مفتی کی

ایرانی سفیر نے محبوبہ مفتی کو یقین دلایا کہ ایران میں مقیم تمام بھارتی طلبہ، خصوصاً کشمیری نوجوانوں کی حفاظت اور سہولیات کو ترجیحی بنیادوں پر یقینی بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حالات کو معمول پر لانے کے لیے اقدامات جاری ہیں اور طلبہ کے مسائل حکومت کی توجہ میں ہیں۔ ذرائع کے مطابق محبوبہ مفتی نے اس بات پر زور دیا کہ بھارت کی وزارت خارجہ بھی اس معاملے میں فعال کردار ادا کرے تاکہ طلبہ کے اہل خانہ کو اطمینان حاصل ہو اور انہیں ان کے بچوں کے مستقبل کے بارے میں واضح یقین دہانی مل سکے۔ یہ ملاقات سفارتی سطح پر ایک اہم پیش رفت کے طور پر دیکھی جارہی ہے، جس سے امید ہے کہ ایران میں موجود طلبہ کے مسائل کے حل میں تیزی آئے گی اور دونوں ممالک کے روابط مزید مضبوط ہوں گے۔

ندائے مشرق کے

دارالعلوم صدیقیہ لکھی شاٹ سوپور، دارالعلوم حنفیہ گنڈ برانتھ، مدرسہ نورالاسلام برانتھ کلاں سوپور، دارالعلوم سید اسماعیل بخاری شکولہ، دارالعلوم کاشانہ رہن سوپور، دارالعلوم الاعتقاد فیضان مدینہ ترکانجن اور، مدرسہ اسلامیہ مصباح العلوم ٹلی گمرکوٹ مینوز داوڑی، مدرسہ اسلامیہ علوم القرآن بڑبٹ بونیار، دارالعلوم شاہ بغدادؒ پونی ریاسی، کلیۃ البنات الاسلامیہ درماڑی ریاسی، دارالعلوم امام اعظم ابو حنیفہ کنہن چوگام شالکس، دارالعلوم فیضان مدینہ تویورہ سوپور، دارالعلوم گلشن زہرا ماملہ دلکھن اوڑی، دارالعلوم غوثیہ کول گرنگر راجوری، دارالعلوم صوت القرآن لچھی پورہ بونیار، دارالعلوم سبحانیہ سنکس کوکگام، دارالعلوم عائشہ صدیقہ للبنات جھنول، دارالعلوم داؤدیہ گنگ بگ اور دارالعلوم سلطانیہ للبنات چوگام شالکس کے منتظمین ومدرسین غم زدہ خاندان سے تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا ہے اور دعا کی ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ اللہ کریم بشری لغزشوں سے درگزر کرے اور جنت الفردوس میں جگہ عطا کرے۔ مرحوم کی قبر کو نور سے منور فرمائے حسنات "کو قبول اور سیات" کو اپنے کرم سے درگزر فرمائے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور مرحوم کو اپنی عفو ونجشش سے جوار اقدس ورحمت میں اعلیٰ سے اعلیٰ ترین مقام عطا کرے۔

گاندربل میں منشیات

کیا گیا اور مزید تحقیقات درج کی گئیں۔ انہوں نے معاشرے سے منشیات کی لعنت کے خاتمے کے اپنے عزم کو دہراتے ہوئے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ منشیات فروشی سے متعلق کسی بھی معلومات کو پولیس کے ساتھ شیئر کریں۔

نیشنل کانفرنس

شدید تشویش میں مبتلا ہیں اور ان کی باحفاظت واپسی کو یقینی بنایا جانا نہایت ضروری ہے۔ ارکان پارلیمان نے امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے ایک خودمختار ملک پر کیے گئے یکطرفہ اور وحشیانہ حملے کی سخت الفاظ میں مذمت بھی کی۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے اقدامات بین الاقوامی قوانین کی صریح خلاف ورزی ہیں اور خطے میں امن و استحکام کے لئے سنگین خطرہ بن سکتے ہیں۔ وفد نے مرحوم رہنما کی روح کے ایصال ثواب اور بلند درجات کے لئے دعا کی اور خطے میں پائیدار امن، استحکام اور ہم آہنگی کے قیام کے لئے بھی دعا کی۔

ہندواڑہ پولیس نے

ساتھ آگاہی اور تعمیل کو یقینی بنانا تھا۔ چیئرنگ افسران نے نئے قوانین کی باریکیوں کی وضاحت کی، ان کے مضمرات کو واضح کیا اور معاشرتی نظم وضبط کو برقرار رکھنے کے لیے قانونی قوانین کی پابندی کی اہمیت پر زور دیا۔ پروگرام میں طلباء اور اساتذہ کی فعال شرکت کا مشاہدہ کیا گیا، جنہوں نے انٹرایکٹو مباحثوں، سوالات اور پیش کردہ قانونی دفعات پر وضاحت طلب کی۔ نئے قوانین میں ایسی دفعات شامل ہیں جو جرائم کے متاثرین اور بڑے پیمانے پر معاشرے کے لیے انصاف کو یقینی بناتے ہیں جو ٹیکنالوجی کے استعمال کے ذریعے تفتیشی عمل کو جدید بنایا گیا ہے۔ شرکا نے نئے فوجداری قوانین پر پروگرام منعقد کرنے میں ہندواڑہ پولیس کے کردار کی تعریف کی۔ پروگرام نے عام لوگوں، تعلیمی برادری کو اہم قانونی اپ ڈیٹس کے بارے میں آگاہی اور مشغول کرنے کا اپنا مقصد حاصل کیا۔ اس تقریب نے باخبر اور قانونی طور پر آگاہ طلباء/شہریوں کو فروغ دینے میں مسلسل قانونی تعلیم کی اہمیت اور تعلیمی اداروں کے کردار پر زور دیا۔ ہندواڑہ پولیس مستقبل میں اسی طرح کی مزید تقریبات منعقد کرنے کے لیے کوشاں ہے تاکہ ضلع میں اپنی کمیونٹی کی قانونی معلومات اور بیداری میں تعاون جاری رکھا جاسکے۔

جموں صوبے میں

اور قوانین کی پابندی کو یقینی بنانے کے لیے اس طرح کی کارروائیاں آئندہ بھی جاری رکھی جائیں گی۔

خونخوار تیندوے

فوری اقدامات کرنے کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے حکام پر زور دیا کہ وہ تیندوے کو جلد سے جلد پکڑنے کیلئے جھال لگائیں اور علاقے میں مانیٹرنگ ٹیمیں تعینات کریں۔ دریں اثنا، حکام نے کہا کہ خونخوار تیندوے کو پکڑنے اور لوگوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کی کوششیں جاری ہیں۔

گاندربل اور

قانونی کان کنی کی سرگرمیوں میں ملوث افراد کے خلاف سخت قانونی کارروائی کو یقینی بنانے کے اپنے پختہ عزم کا اعادہ کرتی ہے۔ عام لوگوں سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ ایسی کسی بھی غیر قانونی عمل کی اطلاع دے کر پولیس کے ساتھ تعاون کریں۔ اطلاع دینے والوں کی شناخت کو مکمل طور پر صیغہ راز میں رکھا جائے گا اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ 2026: ریکارڈز کی بارش، کئی نئے سنگِ میل قائم

احمد آباد، 9 مارچ (یواین آئی) آئی سی سی ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ 2026، یادگار لمحات اور ریکارڈ ساز اعداد و شمار کے ساتھ اپنے اختتام کو پہنچ گیا ہے۔ نریندر مودی اسٹیڈیم میں کھیلے گئے فائنل میچ میں ہندوستان نے نیوزی لینڈ کو شکست دے کر ٹائٹل کا کامیاب دفاع کیا۔ رواں ورلڈکپ میں پہلی مرتبہ 20 ٹیمیں ایک دوسرے کے مدمقابل آئیں اور مجموعی طور پر 55 میچز کھیلے گئے۔ ایونٹ میں 7 سنچریز اور 86 نصف سنچریز سمیت مجموعی طور 17582 رنز بنے جن میں سے 3270 رنز اننگز کے آخری تین اوورز میں بنے۔ پہلے پاور پلے میں 5411 رنز بنے جبکہ فری ہٹ کے اوپر 101 رنز بنے۔ ایونٹ میں 780 چھکے اور 1434 چوکے لگائے گئے یعنی مجموعی طور پر 10416 رنز باؤنڈریز کی مدد سے بنے۔ جن میں سے 5736 رنز چوکوں اور 4680 رنز چھکوں کی مدد سے بنائے گئے۔ ہندوستان کے جسپریت بمراہ اور ورون چکرورتی 14، 14 وکٹیں حاصل کرکے سب سے زیادہ وکٹیں حاصل کرنے والوں کی فہرست میں تاپ پر رہے۔ ایک اننگ میں سب سے زیادہ وکٹیں حاصل کرنے کا اعزاز ویسٹ انڈیز کے روماریو شیفرڈ کو حاصل ہوا جنہوں نے اسکاٹ لینڈ کے خلاف 20 رنز کے عوض 5 وکٹیں حاصل کیں۔ بولنگ ریکارڈز کی بات کی جائے تو مجموعی طور پر 12059 گیندیں کرائی گئیں جن میں 46 نو بالز اور 429 وائیڈ گیندیں بھی شامل ہیں۔ بولنگ میں 53 فیصد فاسٹ بولرز اور 47 فیصد اسپنرز کا استعمال کیا گیا۔ بولرز نے مجموعی طور پر 14 میڈن اوورز کروائے اور 699 وکٹیں حاصل کیں۔ پاکستان کے صاحبزادہ فرحان 2 سنچریز کی مدد سے 383 رنز بنا کر نہ صرف ٹاپ اسکورر رہے بلکہ ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ کے ایک ایڈیشن میں دو سنچریز بنانے والے پہلے بلے باز بھی بن گئے۔ رواں ایونٹ میں سب سے بڑی انفرادی اننگ کا اعزاز کینیڈا کے یوراج سامرہ کو حاصل ہوا جنہوں نے نیوزی لینڈ کے خلاف 110 رنز کی اننگز کھیلی۔ رواں ایونٹ میں 95 مرتبہ بلے باز صفر پر آؤٹ ہوئے۔ فیلڈنگ پر نظر ڈالی جائے تو 485 کیچ پکڑے گئے جبکہ 110 ڈراپ کیے گئے۔ اس کے علاوہ 123 بلے باز بولڈ ہوئے، 32 ایل بی ڈبلیو، 39 رن آؤٹ اور 20 دیگر طریقے سے آؤٹ ہوئے۔

ہندوستان ایک ورلڈکپ میں 100 سے زائد چھکے لگانے والی پہلی ٹیم بن گئی

احمد آباد، 9 مارچ (یواین آئی) آئی سی سی ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ 2026 کے فائنل معرکے میں ہندوستانی کرکٹ ٹیم نے نیوزی لینڈ کے خلاف جارحانہ بیٹنگ کرتے ہوئے عالمی کرکٹ میں ایک نیا ریکارڈ قائم کردیا ہے۔ ہندوستان اب دنیا کی پہلی ٹیم بن گئی ہے جس نے کسی بھی ورلڈکپ کے ایک ہی ایڈیشن میں 100 سے زائد چھکے لگانے کا منفرد اعزاز حاصل کیا ہے۔ احمد آباد کے نریندر مودی اسٹیڈیم میں کھیلے گئے اس فیصلہ کن میچ کے دوران ہندوستانی بیٹر سنجو سمسن نے ریکارڈ ساز کارکردگی دکھائی۔ اننگز کے 14 ویں اوور میں نیوزی لینڈ کے بولر راچین رویندرا کو مسلسل تین چھکے جڑ کر سمسن نے نہ صرف تماشائیوں کو لہو گرمایا بلکہ ہندوستان کے مجموعی چھکوں کی تعداد کو 102 تک پہنچا دیا۔ سنجو سمسن نے محض 46 گیندوں پر 89 رنز کی برق رفتار اننگز کھیلی، تاہم وہ ایک فل ٹاس گیند پر اپنی وکٹ گنوا بیٹھے۔ اس ریکارڈ ساز بیٹنگ کی بدولت ہندوستانی ٹیم نے ٹورنامنٹ میں اپنی دھاک بٹھادی ہے اور کرکٹ مبصرین اس سنگِ میل کو ٹی ٹوئنٹی کرکٹ کی تاریخ کا ایک اہم موڑ قرار دے رہے ہیں۔

قومی فخر کا لمحہ، پارلیمنٹ نے ہندوستانی ٹیم کو مبارکباد دی

نئی دہلی، 9 مارچ (ایجنسیز) ہندوستانی پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں، راجیہ سبھا اور لوک سبھا نے آئی سی سی مینز ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ 2026 کا خطاب جیتنے پر ہندوستانی کرکٹ ٹیم کو پیر کے روز مبارکباد پیش کی اور اس فتح کو ملک کے لیے باعثِ فخر قرار دیا۔ آج دوپہر بارہ بجے لوک سبھا کی کارروائی شروع ہوتے ہی پریزائیڈنگ آفیسر جگدمبیکا پال نے ایوان کو بھارتی ٹیم کی عالمی فتح کی اطلاع دی۔ انہوں نے پورے ایوان کی جانب سے کھلاڑیوں کو مبارکباد دیتے ہوئے ان کے روشن مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ راجیہ سبھا کے چیئرمین سی پی رادھا کرشنن نے ٹیم انڈیا کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا، کل کا دن ملک کے لیے انتہائی فخر کا لمحہ تھا، جب ہندوستانی کرکٹ ٹیم نے نریندر مودی اسٹیڈیم میں نیوزی لینڈ کو بڑے مارجن سے شکست دے کر آئی سی سی ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ کا تاج اپنے سر سجایا۔ یہ ہندوستان کی تیسری اور لگاتار دوسری عالمی کامیابی ہے، جو ٹیم کی مسلسل محنت کا نتیجہ ہے۔

ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ میں ہندوستان کی شاندار فتح، کرکٹ دنیا نے کارکردگی کو سراہا

نئی دہلی، 9 مارچ (یواین آئی) نریندر مودی اسٹیڈیم میں کھیلے گئے آئی سی سی مینز ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ 2026 کے فائنل میں ہندوستان کی تاریخی فتح پر کرکٹ برادری کی نامور شخصیات نے ٹیم کو مبارکباد پیش کی ہے۔ ہندوستانی کرکٹ کے لیجنڈز نے اس جیت کو تاریخی قرار دیتے ہوئے ٹیم کی کارکردگی کو سراہا ہے: سابق کپتان نے انسٹاگرام پر ٹیم اور ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا، "احمد آباد میں تاریخ رقم ہوگئی۔ کوچ صاحب! آپ پر یہ مسکراہٹ بہت جچ رہی ہے۔" کرکٹ کے سلطان نے اسے ایک غیر معمولی کارنامہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ لگاتار دو بار ورلڈکپ جیتنا ٹیم کی محنت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ سابق کپتان کوہلی نے ٹیم کے جارحانہ انداز اور مشکل حالات میں لڑنے کے جذبے کی تعریف کی۔ یوراج سنگھ نے سوریہ کمار یادو کی قیادت اور پوری ٹیم کی نیت کو سراہا ہے۔ آئی سی سی کے چیئرمین جے شاہ اور بی سی سی آئی کے سیکریٹری دیواجیت سائکیا نے بھی اس جیت کو ہندوستانی کرکٹ کے غلبے کی علامت قرار دیا۔

پاکستان اور بنگلہ دیش ون ڈے سیریز میچ آفیشلز کے ناموں کا اعلان

لاہور، 9 مارچ (یواین آئی) پاکستان اور بنگلہ دیش کے درمیان آئندہ شیڈول ون ڈے سیریز کے لیے میچ آفیشلز کی تعیناتی کر دی گئی ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان کرکٹ کے جوڑ کے لیے تجربہ کار امپائرز اور آفیشلز پر مشتمل پینل تشکیل دیا گیا ہے جو سیریز کے دوران نظم وضبط اور شفافیت کے فرائض سرانجام دیں گے۔ پی سی بی اور متعلقہ حکام کے مطابق، پاکستان اور بنگلہ دیش کی اس اہم ون ڈے سیریز میں نعیم الرشید میچ ریفری کی ذمہ داریاں نبھائیں گے۔ آن فیلڈ امپائرز کے طور پر عالمی شہرت یافتہ کمار دھرماسینا، ایڈرین ہولڈ اسٹاک، غازی سہیل، تنویر احمد اور مسعود الرحمٰن کو مقرر کیا گیا ہے۔ پاکستان اور بنگلہ دیش کے درمیان 3 ون ڈے میچوں پر مشتمل اس سیریز کا باقاعدہ آغاز 11 مارچ سے ہوگا، جس کے لیے دونوں ٹیموں نے تیاریاں مکمل کر رکھی ہیں۔ شائقینِ کرکٹ کو ایک سنسنی خیز مقابلے کی توقع ہے جہاں تجربہ کار آفیشلز کی موجودگی کھیل کے معیار کو مزید بہتر بنائے گی۔

ٹی 20 ورلڈکپ کی فتح کے بعد سوریہ کمار یادیو کا اگلا ہدف: اولمپکس 2028ء میں گولڈ میڈل

احمد آباد، 9 مارچ (یواین آئی) آئی سی سی ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ 2026ء کا تاج سر پر سجانے کے بعد ہندوستانی ٹیم کے کپتان سوریہ کمار یادیو نے اپنی اگلی منزل کا تعین کرلیا ہے۔ احمد آباد میں کھیلے گئے فائنل میں نیوزی لینڈ کو شکست دینے کے بعد پریس کانفرنس کرتے ہوئے ہندوستانی کپتان نے اعلان کیا کہ اب ان کی تمام تر توجہ 2028ء کے لاس اینجلس اولمپکس میں گولڈ میڈل جیتنے پر مرکوز ہے۔ کپتان سوریا کمار یادیو کا کہنا تھا کہ گزشتہ ایک ماہ کا سفر ٹیم کے لیے کسی خواب سے کم نہ تھا، جہاں تمام کھلاڑیوں نے متحد ہوکر بہترین کھیل پیش کیا اور آج ورلڈکپ کی ٹرافی اس محنت کا ثمر ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ "اس عالمی کامیابی کے بعد اب ہمارا اگلا بڑا ہدف اولمپک پوڈیم پر کھڑے ہوکر اپنے ملک کے لیے سونے کا تمغہ حاصل کرنا ہے۔" واضح رہے کہ انٹرنیشنل اولمپک کمیٹی نے 1900ء کے پیرس اولمپکس کے بعد پہلی بار کرکٹ کو دوبارہ اولمپک پروگرام کا حصہ بنایا ہے۔ سال 2028ء میں لاس اینجلس، امریکہ میں منعقد ہونے والے ان مقابلوں میں مردوں اور خواتین کے کرکٹ ایونٹس 14 سے 29 جولائی تک شیڈول ہیں۔

گوتم گمبھیر نے ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ کی فتح راہل دروڑ اور لکشمن کے نام کردی

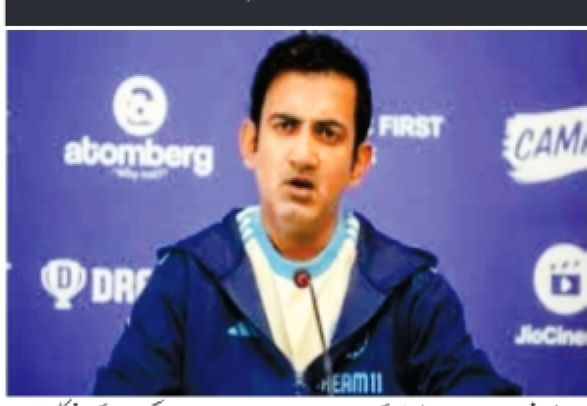

احمد آباد، 9 مارچ (آفاق نیوز ڈیسک) ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر نے ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ 2026 میں حاصل ہونے والی عظیم الشان کامیابی کو اپنے پیشرو راہل دریوڈ اور 'سینٹر آف ایکسی لینس' کے سربراہ وی وی ایس لکشمن کے نام منسوب کیا ہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے سلیکشن کمیٹی کے سربراہ اجیت اگرکر اور بی سی سی آئی کے سابق سیکرٹری جے شاہ کا بھی شکریہ ادا کیا ہے۔ نیوزی لینڈ کے خلاف فائنل جیتنے کے بعد پریس کانفرنس کرتے ہوئے گمبھیر نے کہا "سب سے پہلے میں یہ ٹرافی راہل بھائی (دروڑ) کے نام کرنا چاہتا ہوں، کیونکہ انہوں نے اپنے دورِ اقتدار میں ٹیم کو اس مقام تک پہنچایا۔ اس کے ساتھ ہی وی وی ایس لکشمن بھائی کا بھی شکریہ، جو پس پردہ رہ کر 'پائپ لائن' (نئے کھلاڑیوں کی تیاری) پر بے لوث کام کر رہے ہیں۔" گمبھیر نے جے شاہ کا خصوصی شکریہ ادا کرتے ہوئے انکشاف کیا کہ جب ٹیم جنوبی افریقہ اور نیوزی لینڈ کے خلاف سیریز ہاری اور وہ اپنے کیریئر کے مشکل ترین دور سے گزر رہے تھے، تو جے شاہ وہ واحد شخص تھے جنہوں نے فون کرکے ان کی حوصلہ افزائی کی۔ انہوں نے کہا کہ جے شاہ نے ان کی کوچنگ کی صلاحیتوں پر اس وقت بھروسہ کیا جب ان کے پاس کسی بڑی فرنچائز کی کوچنگ کا تجربہ بھی نہیں تھا۔ کوچ نے ٹیم کے 'نڈر' انداز کرکٹ پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ٹی ٹوئنٹی فارمیٹ میں "ہائی رسک، ہائی ریوارڈ" ہی کامیابی کی کنجی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی ٹیم اب 160-170 رنز والی کرکٹ نہیں، بلکہ ہر میچ میں 250 رنز کا ہدف سامنے رکھتی ہے۔ ہیڈ کوچ نے تمام کریڈٹ کھلاڑیوں کو دیتے ہوئے کہا کہ وہ اور کپتان سوریہ کمار یادو ایک ہی سوچ کے مالک ہیں، اور جب تک وہ اس عہدے پر ہیں، انفرادی ریکارڈز کے بجائے ٹیم کی فتوحات کو ترجیح دی جائے گی۔

آئی پی ایل 2026 کا آغاز 28 مارچ سے ہوگا

ممبئی، 9 مارچ (یواین آئی) انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) 2026 کے سیزن کا آغاز اب 26 مارچ کے بجائے 28 مارچ سے ہوگا، جبکہ اس کا اختتام 31 مئی کو ہوگا۔ دسمبر 2025 میں آئی پی ایل انتظامیہ نے تمام فرنچائزز کو مطلع کیا تھا کہ 2026 کا ایڈیشن 26 مارچ سے شروع ہوگا، تاہم اب اس تاریخ کو تبدیل کرکے 28 مارچ کردیا گیا ہے۔ آئی پی ایل گورننگ کونسل کا اجلاس آئندہ ہفتے متوقع ہے جس میں پورے سیزن کے حتمی شیڈول کو منظوری دی جائے گی۔ رپورٹس کے مطابق اس تاخیر کی اصل وجہ آسام، مغربی بنگال اور تامل ناڈو میں ہونے والے اسمبلی انتخابات کی تاریخوں کا انتظار ہے۔

ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ میں شاندار کارکردگی کے بعد کیرالہ سنجو سیمسن کے شاندار استقبال کے لیے تیار

ترووانت پورم، 9 مارچ (یواین آئی) مردوں کے آئی سی سی ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ 2026 میں ہندوستان کی شاندار فتح کے بعد، کیرالہ اپنے کرکٹ اسٹار سنجو سیمسن کا والہانہ استقبال کرنے کی تیاریاں کر رہا ہے۔ ترووانت پورم میں پیدا ہونے والے اس اسٹار کھلاڑی نے، جن کی شاندار کارکردگی نے نیوزی لینڈ کی قومی کرکٹ ٹیم کے خلاف ہندوستان کی جیت میں کلیدی کردار ادا کیا، کے اعزاز میں ایک عظیم الشان عوامی استقبالیہ تقریب منعقد کی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ پنارائی وجین کی قیادت میں ریاستی حکومت نے دارالحکومت میں ایک پُر وقار تقریبِ تہنیت کا منصوبہ بنایا ہے، جس میں کرکٹ شائقین، کھیلوں کے حکام اور معززین سنجو سیمسن کے ایک مقامی ٹیلنٹ سے عالمی چیمپیئن بننے تک کے سفر کا جشن منانے کے لیے جمع ہوں گے۔ فائنل میں ان کی 89 رن کی میچ وننگ اننگز نے ہندوستان کو ایک مضبوط اسکور تک پہنچایا اور بالآخر نیوزی لینڈ کے خلاف 96 رن سے فتح دلائی، جس پر انہیں 'پلیئر آف دی ٹورنامنٹ' کا ایوارڈ دیا گیا۔ کیرالہ کے کرکٹ شائقین فخر اور ستائش کے پیغامات بھیج رہے ہیں اور سیمسن کو ریاست کی کھیلوں میں مہارت کی علامت قرار دے رہے ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ یہ استقبالیہ کسی میلے کی طرح ہوگا، جس میں نہ صرف ہندوستان کی عالمی کامیابی بلکہ بین الاقوامی کرکٹ کے عروج پر پہنچنے والے ایک ملیالی ایتھلیٹ کا جشن بھی منایا جائے گا۔ ترووانت پورم کے نیٹ پریکٹس گراؤنڈز سے لے کر ورلڈکپ کی کامیابی تک سیمسن کے اس سفر کو ریاست بھر کے ابھرتے ہوئے کرکٹرز کے لیے ایک متاثر کن کہانی کے طور پر دیکھا جا رہا ہے اور شائقین اپنے ہیرو کی گھر واپسی پر ان کا استقبال کرنے کے لیے بے تاب ہیں۔

رینجرز بمقابلہ سیلٹک: فتح کا جشن میدانِ جنگ میں تبدیل، شائقین کا کھلاڑیوں پر حملہ

گلاسگو، 9 مارچ (ایجنسیز) فٹ بال ایسوسی ایشن (ایس ایف اے) نے گلاسگو میں کھیلے گئے 'اسکاٹش کپ' کے کوارٹر فائنل کے بعد ہونے والے پرتشدد واقعات کی فوری تحقیقات کا حکم دے دیا ہے۔ رینجرز کے حامیوں کی جانب سے سیلٹک کے کھلاڑی جولین اراؤجو اور عملے کے ایک رکن پر حملے کے بعد حالات انتہائی کشیدہ ہوگئے۔ روایتی حریفوں کے درمیان یہ 'اولڈ فرم' ڈربی مقابلہ مقررہ اور اضافی وقت تک بغیر کسی گول کے برابر رہا، جس کے بعد فیصلہ پنالٹی شوٹ آؤٹ پر ہوا۔ سیلٹک نے پنالٹی شوٹ آؤٹ میں 2-4 سے کامیابی حاصل کرکے سیمی فائنل کے لیے کوالیفائی کرلیا۔ رینجرز کے کپتان جیمز ٹورنیئر کی ہٹ گول پوسٹ سے ٹکرا گئی جبکہ جیڈی گاسامابھی گول کرنے میں ناکام رہے۔ ٹامس کوانکارا نے آخری پنالٹی اسکور کرکے سیلٹک کی فتح پر مہر لگادی۔ سیلٹک کی جیت کے بعد جب ان کے مداح خوشی منانے کے لیے میدان میں آئے تو رینجرز کے سیکڑوں مشتعل شائقین نے بھی ہلہ بول دیا، جس کے بعد دونوں گروپس کے درمیان تصادم شروع ہوگیا۔ سیلٹک کے دفاعی کھلاڑی جولین اراؤجو کو ایک مداح نے دھکا دیا، جبکہ عملے کے ایک رکن پر بھی حملہ کیا گیا۔ میچ کے ہیرو کوانکارا جب انٹرویو کے لیے آئے تو ان کی کٹ پر خون کے دھبے واضح تھے، جو ہنگامہ آرائی کی شدت کی عکاسی کر رہے تھے۔ شائقین نے ایک دوسرے پر پٹاخے اور مختلف اشیاء پھینکیں، جس کے بعد پولیس کو حالات پر قابو پانے کے لیے مداخلت کرنی پڑی۔ اسکاٹش ایف اے نے شائقین کے غیر اخلاقی رویے کی شدید مذمت کرتے ہوئے جوڈیشل پینل پروٹوکول کے تحت کارروائی کا اعلان کیا ہے۔ اسکاٹش ایف اے نے شائقین کے غیر اخلاقی رویے کی شدید مذمت کرتے ہوئے جوڈیشل پینل پروٹوکول کے تحت کارروائی کا اعلان کیا ہے۔ یہ میچ اس لحاظ سے بھی اہم تھا کہ تقریباً ایک دہائی کے بعد پہلی بار مہمان ٹیم کے حامیوں کو اتنی بڑی تعداد میں ٹکٹ دیے گئے تھے، لیکن ان واقعات نے مستقبل کے حفاظتی انتظامات پر سوالیہ نشان لگادیا ہے۔

ایران کا فیفا سے شدید احتجاج، جس ٹرمپ کو فیفا نے امن انعام دیا اسی نے تہران میں فٹبال کے میدانوں کو نشانہ بنایا

تہران، 9 مارچ (یواین آئی) تہران سے موصولہ اطلاعات کے مطابق، اسرائیل اور امریکہ کی جانب سے 28 فروری سے جاری مسلسل فضائی کارروائیوں کے نتیجے میں ایران کے کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ ایرانی وزارتِ خارجہ نے دارالحکومت تہران میں واقع مشہور 'آزادی اسپورٹس کمپلیکس' پر امریکی بمباری کی تصدیق کرتے ہوئے عالمی فٹبال ریگولیٹری ادارے (فیفا) سے باضابطہ اور سخت احتجاج کیا ہے۔ ایرانی دفترِ خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے تباہ شدہ اسٹیڈیم کی تصاویر سوشل میڈیا پر جاری کرتے ہوئے عالمی برادری بالخصوص کھیلوں کی تنظیموں کی خاموشی پر سوال اٹھایا ہے۔ انہوں نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو فیفا کی جانب سے دیے گئے حالیہ 'پیس پرائز' کا حوالہ دیتے ہوئے شدید طنز کیا کہ امن انعام پانے والے ملک کے صدر کے حکم پر فٹبال کے میدانوں کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ ترجمان نے مطالبہ کیا کہ فیفا اور انٹرنیشنل اولمپک کمیٹی اس کھلی جارحیت پر اپنا واضح موقف پیش کریں۔ واضح رہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو دسمبر میں عالمی تنازعات کے خاتمے کی مبینہ کوششوں پر فیفا کی جانب سے نو متعارف شدہ 'پیس پرائز' سے نوازا گیا تھا۔ تہران کی جانب سے اس وقت بھی اس ایوارڈ پر تحفظات کا اظہار کیا گیا تھا، جبکہ اب کھیلوں کے میدانوں کی تباہی نے اس تنازع کو مزید ہوا دے دی ہے۔

ایرانی خواتین فٹ بال ٹیم: جنگ اور سیکیورٹی خدشات کے سائے میں جذباتی الوداع

گولڈ کوسٹ، آسٹریلیا، 9 مارچ (یواین آئی) آسٹریلیا میں جاری 'ویمنز ایشین کپ' کے اپنے آخری میچ میں ایرانی خواتین فٹ بال ٹیم نے فلپائن کے خلاف میدان میں اترنے سے قبل اپنا قومی ترانہ گایا۔ یہ قدم ایک ایسے وقت میں اٹھایا گیا ہے جب انسانی حقوق کے کارکنان ان کھلاڑیوں کی ایران واپسی پر ان کی حفاظت کے حوالے سے شدید خدشات کا اظہار کر رہے ہیں۔ ایرانی ٹیم کا یہ ٹورنامنٹ ایک انتہائی کٹھن وقت میں شروع ہوا، جب 28 فروری کو امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے ایران پر فضائی حملوں کا آغاز ہوا۔ جنوبی کوریا کے خلاف پہلے میچ میں کھلاڑیوں نے قومی ترانہ نہیں گایا تھا۔ دوسرے اور تیسرے میچ میں کھلاڑیوں نے ترانہ گایا، جس پر آسٹریلیا میں موجود مبصرین کا خیال ہے کہ شاید ان پر حکومتی نمائندوں کی جانب سے دباؤ ڈالا گیا تھا۔ انسانی حقوق کے کارکنان اور آسٹریلوی عوام کی جانب سے ایک آن لائن پٹیشن شروع کی گئی ہے جس پر اب تک 51,000 سے زائد افراد دستخط کر چکے ہیں۔ آسٹریلوی حکومت سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ ان کھلاڑیوں کو پناہ فراہم کرے کیونکہ جنگی ماحول میں ان کی واپسی ان کے لیے قید یا ظلم و ستم کا باعث بن سکتی ہے۔ آسٹریلوی وزیر خارجہ پینی وانگ نے بھی ایرانی ٹیم کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آسٹریلوی کھلاڑیوں کا ایرانی کھلاڑیوں کے ساتھ شرٹس تبدیل کرنا ایک جذباتی لمحہ تھا جو کھیلوں کی دنیا میں اتحاد کی علامت ہے۔ ایران کی ٹیم گروپ اے میں اپنے تمام میچ ہار کر ٹورنامنٹ سے باہر ہوگئی ہے۔ جنوبی کوریا سے 3-0، آسٹریلیا سے 4-0 اور فلپائن سے 2-0 کی شکست ہوئی۔ ٹیم گروپ میں سب سے آخر میں رہی، تاہم ان کی شرکت کو کھیل سے زیادہ انسانی حقوق اور سیاسی حالات کے تناظر میں دیکھا جا رہا۔ دوسری جانب، میزبان آسٹریلیا اور جنوبی کوریا کے درمیان میچ 3-3 سے برابر رہا، جس کے بعد جنوبی کوریا بہتر گول اوسط کی بنیاد پر گروپ میں ٹاپ پوزیشن حاصل کرنے میں کامیاب رہا۔

ایران میں ایک نئے دور کا آغاز: مرحوم علی خامنہ ای کے بیٹے مجتبیٰ نے سنبھالی کمان

عسکری اور سیاسی قیادت کا نئے سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای سے وفاداری کا عہد

تہران، 9مارچ (ایجنسیز)ایران کے مرحوم سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کے بیٹے مجتبیٰ خامنہ ای کو پیر کے روز ملک کا نیا سپریم لیڈر منتخب کر لیا گیا۔ایران کے سرکاری میڈیا نے باضابطہ طور پر اس فیصلے کے بارے میں معلومات شیئر کیں۔ایران میں قیادت کے انتخاب کے لیے ذمہ دار تنظیم اسمبلی آف ایکسپرٹس (ماہرین کی کونسل) نے ان کے نام پر مہر ثبت کی۔غور طلب ہے کہ یہ کونسل 88رکنی ایک طاقتور ادارہ ہے، جو گزشتہ کچھ وقت سے نئے قائد کے انتخاب کے عمل میں مصروف تھا۔کونسل کی طرف سے ایک سرکاری بیان میں کہا گیا، ''جنگ کے انتہائی سنگین حالات اور تنظیم کے خلاف دشمنوں کی براہ راست دھمکیوں کے باوجود، اسلامی نظام کی قیادت کے انتخاب اور اعلان کا عمل ایک لمحے کے لیے بھی نہیں رکا۔مسٹر مجتبیٰ 8 ستمبر 1969 کو ایران کے شہر مشہد میں پیدا ہوئے۔وہ چھ بہن بھائیوں میں دوسرے نمبر پر ہیں۔انہیں طویل عرصے سے اپنے والد کے جانشین اور ایرانی سیکیورٹی نظام کے

ایک بااثر چہرے کے طور پر دیکھا جاتا رہا ہے ادھر ایران کی مسلح افواج اور تمام سیاسی جماعتوں نے نئے سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای سے وفاداری کا عہد کر لیا۔تفصیلات کے مطابق ایران کے سب سے طاقتور عسکری ادارے پاسداران انقلاب اور تمام سیاسی جماعتوں نے نئے سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای سے وفاداری کا عہد کر لیا۔ پاسداران انقلاب نے اپنے تازہ بیان میں مجتبیٰ خامنہ ای کے انتخاب کو اسلامی جمہوریہ کے لیے ایک نئی صبح کا آغاز" قرار دیا ہے۔عسکری قیادت نے واضح کیا ہے کہ وہ رہبر معظم آیت اللہ مجتبیٰ خامنہ ای کے ہر حکم کی مکمل تعمیل کریں گے اور ملک وقوم کی خاطر کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کیا جائے گا ساتھ ہی ہر قسم کی قربانی دینے کے لیے ہمہ وقت تیار ہیں۔ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر نے نئے سپریم لیڈر کے انتخاب کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ اس نازک وقت میں نئے رہنما کی پیروی کرنا تمام ایرانیوں کے لیے مذہبی اور قومی فریضہ " ہے۔ایرانی وزیر خارجہ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس' پر مبارکباد دیتے ہوئے قوم کو یقین دلایا کہ ایران اپنے حقوق اور قومی مفادات کے دفاع میں کبھی پیچھے نہیں ہٹے گا۔انہوں نے مزید کہا کہ اسلامی انقلاب کے اعلیٰ مقاصد کے حصول کے لیے سفارتی محاذ پر ہر لمحہ ثابت قدمی دکھائی جائے گی۔ایران کی تمام چھوٹی بڑی سیاسی جماعتوں اور عسکری اداروں کی جانب سے مجتبیٰ خامنہ ای کی فوری حمایت اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ امریکہ اور اسرائیل کے ساتھ جاری جنگ کے دوران ایران اپنی اندرونی صف بندی کو ہر قیمت پر برقرار رکھنا چاہتا ہے۔

ٹرمپ نئے ایرانی سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای کے انتخاب پر خوش نہیں

جنگ جاری رکھنے یا ختم کرنے کا فیصلہ میرا اکیلا نہیں بلکہ مشترکہ ہوگا

واشنگٹن، 9مارچ (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نئے ایرانی سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای کے انتخاب پر خوش اور مطمئن نہیں۔تفصیلات کے مطابق عالمی میڈیا نے دعویٰ کیا ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ ایران میں ہونے والی قیادت کی تبدیلی اور سید مجتبیٰ خامنہ ای کے فوکس نیوز اینکر نے کہا کہ ایران کے نئے رہبر اعلیٰ کے انتخاب سے مطمئن نہیں۔

اس سے قبل صدر ٹرمپ نے اسرائیلی اخبار کو دیے گئے ایک خصوصی انٹرویو میں مجتبیٰ خامنہ ای پر براہ راست تبصرہ کرنے سے گریز کیا، تاہم ایران کے حوالے سے اپنی آئندہ کی حکمت عملی واضح کر دی۔انہوں نے کہا ایران کے خلاف جنگ جاری رکھنے یا ختم کرنے کا فیصلہ میرا اکیلا نہیں بلکہ مشترکہ ہوگا۔ میں وزیر اعظم نیتن یاہو کے ساتھ مل کر اس پر حتمی فیصلہ کروں گا۔"اسی انٹرویو کے دوران صدر ٹرمپ نے اسرائیلی سیاست میں مداخلت کرتے ہوئے اسرائیلی صدر سے مطالبہ کیا کہ وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کو بدعنوانی سے جڑے تمام قانونی مقدمات میں صدارتی معافی دی جائے۔

مجتبیٰ خامنہ ای کے انتخاب کے بعد حملوں کی 30 ویں لہر

"علی ولی اللہ" کے نام سے منسوب

4امریکی میزائل شکن دفاعی ریڈار تباہ کر دیئے، پاسداران انقلاب

تہران، 9مارچ (یو این آئی) پاسداران انقلاب نے مجتبیٰ خامنہ ای کے انتخاب کے بعد حملوں کی 30ویں لہر 'علی ولی اللہ '' کے نام سے منسوب کر دی۔ تفصیلات کے مطابق ایران کے پاسداران انقلاب نے آپریشن وعدہ صادق '4' کے تحت اسرائیل اور خطے میں موجود امریکی فوجی اڈوں کے خلاف حملوں کی 30ویں لہر شروع کرنے کا باضابطہ اعلان کر دیا ہے۔اس نئی لہر کو نئے سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای کے انتخاب کے بعد علی ولی اللہ" کے نام سے منسوب کیا گیا ہے ۔ پاسداران انقلاب کا کہنا تھا کہ اس مرحلے میں انتہائی جدید اور طویل فاصلے تک مار کرنے والے میزائلوں کا استعمال کیا جا رہا ہے ۔جن میں خرمشہر، فتح اور خیبر میزائل اور جدید ترین ڈرونز (UAVs) کی بڑی تعداد شامل ہیں۔ایرانی عسکری حکام کا دعویٰ ہے کہ اب تک امریکہ اور اسرائیل کی 200 سے زائد فوجی تنصیبات کو کامیابی سے نشانہ بنایا گیا ہے ۔ پاسداران انقلاب نے واضح کیا کہ انہوں نے اپنی کل طاقت کا 60 فیصد خطے میں امریکی اڈوں اور 40 فیصد اسرائیل کے خلاف استعمال کیا ہے ۔ پاسداران انقلاب نے ایک تند وتیز بیان میں کہا ہے کہ دشمن کے منصوبہ سازوں کے تمام اندازے خاک میں مل گئے ہیں، دشمن کا پہلا اندازہ تھا کہ آیت اللہ خامنہ ای کی شہادت کے بعد ایران 48 گھنٹے میں ٹوٹ جائے گا، جو غلط ثابت ہوا۔ترجمان کا کہنا تھا کہ دشمن سمجھتے تھے کہ ایران کے خلاف جنگ صرف تین دن چلے گی، دشمن کو امید تھی کہ انہیں ایران کے خلاف ایک مضبوط علاقائی اتحاد کی مدد ملے گی، لیکن ایسا نہ ہو سکا۔ پاسداران انقلاب نے انتباہ جاری کیا ہے کہ اب جنگ ایک نئے اور

زیادہ خطرناک مرحلے میں داخل ہو رہی ہے جہاں مزید جدید اور تباہ کن میزائلوں کا استعمال کیا جائے گا تاکہ دشمن کو اس کے غلط اندازوں" کا سبق سکھایا جا سکے ۔پاسداران انقلاب نے گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران 4 امریکی میزائل شکن دفاعی ریڈار تباہ کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق ایرانی حملے میں اسرائیل کے دارالحکومت تل ابیب میں کئی عمارتیں ملبے کا ڈھیر بن گئیں۔

ایرانی حملوں میں 13 اسرائیلی ہلاک اور 1900 سے زائد زخمی

اسرائیلی وزارت صحت کی تصدیق ایران کا حملہ، امریکہ نے ساتویں فوجی کی ہلاکت کی تصدیق کر دی

تل ابیب، 9مارچ (ایجنسیز) اسرائیلی وزارت صحت نے تصدیق کی ہے کہ ایرانی حملوں میں 13 شہری ہلاک اور

1900 سے زائد زخمی ہو چکے ہیں۔غیر ملکی میڈیا کے مطابق اسرائیلی وزارت صحت نے تصدیق کر دی ہے کہ ایران سے جنگ شروع ہونے کے بعد سے اب تک 13 شہری ہلاک جب کہ 1900 سے زائد زخمی ہوئے ہیں۔ اسرائیلی وزارت صحت کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں میں 157 زخمی افراد کو اسپتال لایا گیا ہے۔ جب کہ اسپتالوں میں اب بھی 112 افراد داخل ہیں، جن کی حالت تشویشناک ہے۔ اسرائیلی ریسکیو سروسز کے مطابق اسرائیلی دارالحکومت تل ابیب پر ایرانی کے تازہ میزائل حملے میں 6 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ پولیس حکام کے مطابق وسطی اسرائیل میں ایک درجن سے زائد مقامات پر میزائل یا اس کے ٹکڑے گرنے کی اطلاعات ملی ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ مختلف مقامات پر ہونے والے اثرات سے اندازہ ہوتا ہے کہ ممکنہ طور پر ایرانی بیلسٹک میزائل میں کلسٹر بم وارہیڈ نصب تھا۔

سوئٹزرلینڈ کا امریکہ اور اسرائیل پر سخت تنقید

حملوں کو بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی قرار دے دیا، فریقین سے فوری جنگ بندی کا مطالبہ

برن، 9مارچ (یو این آئی) اسپین اور جرمنی کے بعد سوئٹزرلینڈ نے بھی ایران پر امریکی اسرائیلی حملوں کو بین الاقوامی

قانون کی خلاف ورزی قرار دے دیا۔ سوئٹزرلینڈ کے وزیر دفاع مارٹن فِسٹر نے ایران کے خلاف فضائی حملوں پر امریکہ اور اسرائیل کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا ہے کہ ان کے اقدامات بین الاقوامی قانون کی صریح خلاف ورزی ہیں۔رپورٹ کے مطابق وزیر دفاع مارٹن فِسٹر نے کہا کہ امریکیوں اور اسرائیل نے ایران پر فضائی حملے کیے ہیں۔ایسا کر کے انہوں نے بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی کی ہے۔ انہوں نے جنگی فریقین پر زور دیا کہ وہ تشدد بند کریں اور سویلین آبادی کا تحفظ یقینی بنائیں۔ سوئس وزیر دفاع نے متنبہ کیا کہ یورپ اس تنازع کی زد میں آسکتا ہے، جو نہ صرف روایتی فوجی مداخلت بلکہ دہشت گرد حملوں جیسی غیر روایتی جنگ کی صورت میں بھی ہو سکتا ہے ۔انہوں نے کہا کہ سوئٹزرلینڈ میں دہشت گردانہ حملوں کا خطرہ موجود ہے، اس کے علاوہ یہ جنگ پناہ گزینوں کے ایک بڑے ریلے کا سبب بن سکتی ہے۔

پوپ لیو کی ایران اور مشرق وسطیٰ میں بمباری روکنے اور مذاکرات کی اپیل

ویٹیکن سٹی، 9مارچ (یو این آئی) کیتھولک مسیحوں کے مذہبی پیشوا پوپ لیو نے مشرق وسطیٰ میں تشدد کے خاتمے کا مطالبہ کر دیا۔کیتھولک مسیحوں کے مذہبی پیشوا پوپ لیو نے اتوار کے روز کہا ہے کہ ایران اور پورے مشرق وسطیٰ سے انتہائی تشویشناک خبروں کی آمد کا سلسلہ جاری ہے ، انہوں نے تشدد کے خاتمے اور مذاکرات کی گنجائش پیدا کرنے کے لیے نئی کوششوں پر زور دیا ہے ۔ ایران پر امریکہ اور اسرائیل کے حملوں کے نویں دن لڑائی میں تیزی آنے پر، پہلے امریکی پوپ نے خبردار کیا کہ یہ تنازع خوف اور نفرت کو ہوا دے رہا ہے ، انہوں نے کہا کہ یہ جنگ مزید پھیل سکتی ہے ۔ سینٹ پیٹرز اسکوائر میں اینجلس کی دعا کے دوران پوپ لیو نے کہا تشدد اور تباہی کے واقعات اور نفرت وخوف کی وسیع فضا کے ساتھ ساتھ، یہ تشویش بھی بڑھ رہی ہے کہ یہ تنازع پھیل سکتا ہے اور خطے کے دیگر ممالک، بشمول عزیز ملک لبنان، ایک بار پھر عدم استحکام کا شکار ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا آیئے ہم عاجزانہ دعا کریں کہ بموں کی گھن گرج تھم جائے ، ہتھیار خاموش ہو جائیں، اور مذاکرات کے لیے راستہ کھلے۔

ایرانی حملوں کا خدشہ: امریکہ کا اپنے شہریوں کو سعودی عرب چھوڑنے کا حکم

نیویارک، 9مارچ (یو این آئی) امریکی اخبار نے دعویٰ کیا ہے کہ امریکہ نے سعودی عرب میں متعین سفارتی عملے کو ملک چھوڑنے کا حکم دے دیا۔ امریکی محکمہ خارجہ نے مشرق وسطیٰ میں تیزی سے بڑھتی ہوئی کشیدگی اور سیکیورٹی خدشات کے پیش نظر سعودی عرب میں متعین اپنے غیر ہنگامی سفارتی عملے اور ان کے اہل خانہ کو فوری طور پر ملک چھوڑنے کا حکم دے دیا ہے ۔ امریکی اخبار نیویارک ٹائمز نے دعویٰ کیا کہ یہ فیصلہ خطے میں ایران کی جانب سے جاری ممکنہ ڈرون حملوں اور مسلح

تنازعات کے خطرے کے پیش نظر کیا گیا ہے ۔ امریکی حکام کو خدشہ ہے کہ موجودہ صورتحال میں سفارتی مشنز کو نشانہ بنایا جا سکتا ہے ۔ محکمۂ خارجہ نے اپنے شہریوں سے سعودی عرب کے سفر پر دوبارہ غور کرنے کی ہدایت بھی دہرائی اور اس کی وجوہات میں ایرانی حملے، مسلح تنازع، دہشت گردی، انخلا پر پابندی اور مقامی سوشل میڈیا قوانین بتائے گئے ہیں۔

اسرائیلی فوج مشرقی لبنان میں داخل، شدید جھڑپیں،

حزب اللہ نے اسرائیلی ہیلی کاپٹر مار گرایا

بیروت، 9مارچ (آفاق نیوز ڈیسک) مشرق وسطیٰ میں جاری کشیدگی کے دوران اسرائیلی زمینی فوج مشرقی لبنان کے علاقے میں داخل ہو گئی ہے، جہاں اسرائیلی فوج اور لبنانی افواج کے درمیان شدید جھڑپوں کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ بین الاقوامی خبر رساں اداروں کے مطابق اسرائیلی فوج کے دستے ہیلی کاپٹرز کے ذریعے مشرقی لبنان کے سرحدی علاقوں میں اترے، جس کے فوری بعد وہاں پہلے سے موجود لبنانی افواج کے ساتھ ان کا آمنا سامنا ہوا اور دونوں اطراف سے بھاری ہتھیاروں کا استعمال کیا گیا۔ عینی شاہدین اور مقامی ذرائع کا کہنا ہے کہ اس دوران مزاحمتی تحریک حزب اللہ نے اسرائیلی فوج کی پیش قدمی روکنے کے لیے کارروائی کی اور فائرنگ کے تبادلے کے دوران ایک اسرائیلی ہیلی کاپٹر کو نشانہ بنا کر تباہ کر دیا۔

ایران نے ہمیں دھوکہ دیا، حملے اب بند ہو جانے چاہئیں: قطری وزیر اعظم

دوحہ، 9مارچ (یو این آئی) قطری وزیر اعظم شیخ محمد بن عبدالرحمان بن جاسم الثانی کا کہنا ہے کہ ایران نے ہمیں دھوکہ دیا اس باوجود فریقوں کو کشیدگی کم کرنی چاہیے اور حملے اب بند ہو جانے چاہیے ۔تفصیلات کے مطابق قطری وزیر اعظم شیخ محمد بن عبدالرحمان بن جاسم الثانی نے اسکائی نیوز کو دیے گئے ایک خصوصی انٹرویو میں ایران کے ساتھ حالیہ کشیدگی پر کھل کر اظہار خیال کیا۔انہوں نے کہا ایران سے حملے اب بند ہونے چاہیے، ایران غلط اندازے لگا کر قطر پر حملے کر رہا ہے ، اس سے کشیدگی بڑھے گی، قطر پر حملوں سے عالمی معیشت کو جھٹکے لگیں گے ، اس وقت ہم انتہائی مشکل دور کا سامنا کر رہے ہیں۔ قطری وزیر اعظم نے اپنی دفاعی اور سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت کی تعریف کرتے ہوئے کہا قطر نے دنیا کے کچھ پیچیدہ ترین بحرانوں میں ثالثی کی، جنگ شروع ہونے کے ایک گھنٹے بعد ہی قطر اور دیگر خلیجی ممالک پر حملہ کیا گیا۔انہوں نے بتایا کہ ہم نے واضح کر دیا اپنے پڑوسیوں کے خلاف کسی جنگ میں حصہ نہیں لیں گے ، ہم نے تہران کے ساتھ طویل عرصے سے سفارتی راستے کھلے رکھے ہیں، قطر نے روایتی طور پر خود کو ایک عالمی ثالث کے طور پر رکھا ہے ، ہم نے اپنے پڑوسی سے کبھی توقع نہیں کی تھی کہ حملے کرے گا۔شیخ محمد بن عبدالرحمان بن جاسم الثانی کا کہنا تھا کہ ہم نے ہمیشہ ایران کے ساتھ اچھے تعلقات کو برقرار رکھنے کی کوشش کی، ایران ہم پر حملوں کے لیے جو جواز استعمال کر رہا ہے اس کو مسترد کرتے ہیں، کشیدگی سے پیچھے ہٹنے کی ذمہ داری تمام فریقوں پر عائد ہوتی ہے ، ہم کشیدگی میں کمی کی کوشش جاری رکھے ہوئے ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ ایران ہمارا پڑوسی ہے۔

چین نئے ایرانی سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای

کو ہدف بنانے کی کسی بھی کوشش کے شدید خلاف

بیجنگ/9مارچ/(آفاق نیوز ڈیسک)عوامی جمہوریہ چین نے کہا ہے کہ ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کی تہران میں ایک فضائی حملے میں ہلاکت کے بعد ان کے بیٹے مجتبیٰ خامنہ ای کا ایران کا نیا

سپریم لیڈر منتخب کیا جانا اسلامی جمہوریہ کا ایک اندرونی معاملہ ہے اور چین اس کے شدید خلاف ہے کہ نئے ایرانی رہنما کو ہدف بنانے کی کسی بھی قسم کی کوئی کوشش کی جائے۔ بیجنگ سے پیر 9 مارچ کو موصولہ رپورٹوں کے مطابق اسرائیل کی فوج یہ دھمکی دے چکی ہے کہ وہ مجتبیٰ خامنہ ای کو بھی ہدف بنا کر ہلاک کر سکتی ہے، جنہیں ان کے والد کی جگہ ایران کا نیا سپریم لیڈر منتخب کیا گیا ہے۔آیت اللہ علی خامنہ ای 28 فروری ہفتے کے روز ایران پر امریکی اسرائیلی فضائی حملوں کی پہلی لہر کے دوران ملک کی کئی دیگر سرکردہ شخصیات کے ہمراہ مارے گئے تھے۔قبل ازیں امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے مجتبیٰ خامنہ ای کو ایک لائٹ ویٹ رہنما قرار دے کر ان کے ایرانی سپریم لیڈر کے طور پر ممکنہ انتخاب کو مسترد کر دیا تھا اور ساتھ ہی یہ بھی کہا تھا کہ علی خامنہ ای کے جانشین کے انتخاب میں خود ڈونلڈ ٹرمپ کی رائے بھی شامل ہونا چاہیے۔چینی وزارت خارجہ کی طرف سے پیر کے روز کہا گیا کہ مجتبیٰ خامنہ ای کو ایران کا نیا سپریم لیڈر منتخب کرنے کا عمل ایرانی آئین کے عین مطابق ہے۔ساتھ ہی وزارت خارجہ کے ترجمان کی طرف سے مزید کہا گیا، چین نئے سپریم لیڈر کو کسی بھی طرح ہدف بنانے کی کسی بھی کوشش کے خلاف ہے۔

اسپین کے وزیر اعظم نے ایک بار پھر ایران پر اسرائیلی

اور امریکی حملوں کے خلاف آواز اٹھا دی

میڈرڈ، 9مارچ (یو این آئی) اسپین کے وزیر اعظم نے ایک بار پھر ایران پر

اسرائیلی اور امریکی حملوں کے خلاف آواز اٹھائی ہے۔ایک تقریب سے خطاب میں اسپین کے وزیر اعظم نے کہا کہ گزشتہ چند روز سے کچھ لوگ کہہ رہے ہیں کہ ایران جنگ کی مخالفت کر کے اسپین دنیا میں تنہا رہ گیا ہے۔انہوں نے کہا یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے اس وقت بھی یہ باتیں پھیلائی تھیں جب اسپین نے فلسطین کو بطور ریاست تسلیم کیا تھا، پھر اس کے بعد دیگر ملکوں نے بھی یہی قدم اٹھایا تو ہم تنہا نہیں ہم پہل کرنے والے ملک ہیں اور اب دیگر ملک بھی ایران جنگ کی مخالفت کر رہے ہیں، آخر میں وہی لوگ تنہائی کا شکار ہوں گے۔

سعودی عرب کا ایران کو سخت انتباہ: حملے جاری رہے تو نتائج کا ذمہ دار تہران ہوگا

ریاض، 9مارچ (ایجنسیز) سعودی عرب نے ایران کو دوٹوک الفاظ میں خبردار کیا ہے کہ اگر عرب ممالک پر حملوں کا سلسلہ بند نہ ہوا تو ایران کو اس کا سب سے بڑا نقصان اٹھانا پڑے گا۔ سعودی وزارت خارجہ نے ایران کی جانب سے کیے جانے والے حالیہ حملوں کی شدید ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ مملکت اور دیگر خلیجی، عرب اور اسلامی ممالک کی خودمختاری پر کوئی بھی حملہ ناقابل قبول ہے۔ سعودی حکام کی جانب سے جاری کردہ ایک اہم بیان میں کہا گیا ہے کہ ہوائی اڈوں اور تیل کی تنصیبات جیسے شہری مقامات اور اہم تنصیبات کو نشانہ بنانا خطے کی سلامتی اور استحکام کو جان بوجھ کر خطرے میں ڈالنے کی کوشش ہے۔ وزارت خارجہ نے اسے بین الاقوامی قوانین اور انسانی اصولوں کی کھلی خلاف ورزی قرار دیا ہے۔ بیان میں سعودی عرب نے ایران کے اس دعوے کو قطعی طور پر مسترد کر دیا ہے کہ سعودی عرب نے ایران کے خلاف جنگی کارروائیوں کے لیے اپنے فوجی اڈے استعمال کرنے کی اجازت دی ہے۔سعودی وزارت خارجہ نے وضاحت کی کہ فضائی حدود میں موجود متعلقہ طیارے کسی حملے کے لیے نہیں بلکہ صرف ایرانی میزائلوں اور ڈرونز کے ممکنہ خطرات سے سعودی عرب اور جی سی سی (خلیج تعاون کونسل) کی فضائی حدود کے تحفظ کے لیے گشت کر رہے تھے ۔سعودی عرب نے تہران کو متنبہ کیا ہے کہ ایرانی حملوں کا تسلسل خطے میں کشیدگی کو مزید ہوا دے گا جس سے نہ صرف موجودہ صورتحال بگڑے گی بلکہ دونوں ممالک کے مستقبل کے تعلقات پر بھی انتہائی گہرے اور منفی اثرات مرتب ہوں گے۔

اسرائیل کا آئرن ڈوم پور طرح ناکام: ایرانی اسپیکر

تہران، 9مارچ (یو این آئی) ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف نے اسرائیل کے جدید دفاعی نظام آئرن ڈوم سے متعلق بیان دے کر نئی ہلچل پیدا کر دی۔ اپنے ایک بیان میں اسپیکر ایرانی پارلیمنٹ کا کہنا ہے کہ اسرائیل کا آئرن ڈوم اب آئرن ڈوم نہیں رہا، وہ ناکام ہو گیا، اب ہم جہاں چاہیں میزائل مار سکتے ہیں۔میڈیا رپورٹ کے مطابق محمد باقر قالیباف نے کہا کہنا تھا کہ ایران موثر اور درست حملے کرنے کی مکمل صلاحیت رکھتا ہے، ٹرمپ اور نیتن یاہو کا خیال تھا کہ جنگ 3 دن میں ختم ہو جائے گی۔ وہ سمجھتے تھے کہ ہمارے رہبر انقلاب کو قتل کر کے یہ جنگ ختم کر دیں گے، ایران پر حملہ کرنا ٹرمپ اور نیتن یاہو کی بہت بڑی

غلطی ہے۔اسپیکر ایرانی پارلیمنٹ کا کہنا تھا کہ ہم اپنے وجود کیلئے مضبوطی سے جنگ لڑ رہے ہیں، ہم مضبوطی سے اپنے راستے پر ہیں اور آگے بڑھیں گے۔ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر نے کہا کہ ایران کی عسکری حکمت عملی میں نمایاں تبدیلی آئی ہے۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com